اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 پانی کی قلت سے نمٹنے کے لئے ایک جامع اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت

7 ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے پر پی سی بی کی جانب سے محمد نواز کے خلاف جانچ شروع

8 مشرق وسطیٰ کا تنازعہ انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 23 April 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 23 اپریل 2026ء بمطابق 05 ذوالقعدہ 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 97، صفحات 8، قیمت 3 روپے

جموں وکشمیر میں صنعتی انقلاب نئے دور کی زندہ علامت، ایل جی

مالی برس 26-2025 میں ہی جموں وکشمیر نے 5,824 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل کی

لیفٹیننٹ گورنر نے سانبہ میں ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمٹیڈ کے صنعتی یونٹ کا افتتاح کیا

جموں/۲۲اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سانبہ میں ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے نئے صنعتی یونٹ کا افتتاح کیا۔ یہ پلانٹ جو 200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم کیا گیا (بقیہ ۶ پر)

پائیدار سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے منتخب سرکار، مرکز اور سیکورٹی اداروں کی مشترکہ کارروائی لازمی، عمر عبداللہ

پہلگام جیسے سانحہ کو دھرانے سے روکنا اولین ترجیح

ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کہ پہلگام قسم کے واقعات دوبارہ کبھی نہ ہوں

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ پہلگام جیسے سانحہ کو دوہرانے سے روکنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر پاکستان نے ایسی کارروائیوں کی کوشش کی تو ہم انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر جس میں گزشتہ سال اس دن 25 سیاح اور ایک مقامی ٹٹو سواری آپریٹر جاں بحق ہو گئے تھے، عمر عبداللہ نے خطے میں پائیدار سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے منتخب حکومت، مرکز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن جموں وکشمیر کے لوگوں پر بہت زیادہ وزن رکھتا ہے، کیونکہ یہ خطہ ان معصوم سیاحوں کو یاد کرتا ہے جنہوں نے دہشت گردی کے حملے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہسپتال اودھم پور میں حالیہ بس حادثے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہشت گردی کی ایک بے ہودہ کارروائی میں ضائع ہونے والی معصوم جانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

”اگر کوئی پڑوسی مصیبت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ان کا کہیں نام ونشان نہیں رہے گا“ راجناتھ سنگھ

”کئی دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کا سامنا، ردعمل اب مضبوط، فیصلہ کن اوراٹل ہو گیا ہے“

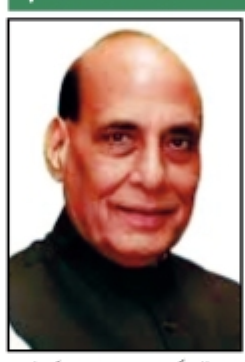

سرینگر/۲۲اپریل/ (ایجنسیز) پاکستان کے نام ایک بار پھر سخت پیغام میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ صرف ایک کو چھوڑ کر بھارت کے تمام پڑوسی ممالک ٹھیک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آپ ہندوستان کی تاریخ کو دیکھیں تو آج تک ہندوستان نے دنیا کے کسی بھی ملک پر اپنی طرف سے حملہ نہیں کیا ہے۔ لیکن جو طاقتور ہے وہ کسی پر حملہ نہیں کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی پڑوسی مصیبت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ پی ٹی آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جو اس وقت جرمنی کے سرکاری دورے پر ہیں، پاکستان کو ایک سخت پیغام دیا اور خبردار کیا کہ اگر اس نے دوبارہ مصیبت پیدا کرنے کی کوشش کی تو ”ڈاٹ ڈاٹ ڈاٹ“۔ بدھ کو برلن میں ہندوستانی سفارت خانے میں منعقدہ ہندوستانی کمیونٹی کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے نئی دہلی کے دیرینہ موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ ایک کو چھوڑ کر، تمام پڑوسی ٹھیک ہیں۔ سنگھ نے کہا ”اگر آپ ہندوستان کی تاریخ کو دیکھیں تو (بقیہ ۶ پر)

ہم دہشت گردی کو ہر جگہ اس کی تمام شکلوں میں شکست دینے کے اپنے عزم پر قائم ہیں، مرمو

بھارت کبھی کسی بھی شکل میں دہشت گردی کے آگے نہیں جھکے گا، مودی

بھارت دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رکھے گا، امت شاہ

”ہندوستان کے خلاف کیے گئے کسی بھی عمل کا جواب طے ہے۔ انصاف ضرور ہوگا، ہمیشہ“ فوج

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کے جاں بحق ہونے کی پہلی برسی پر بدھ کو ملک بھر میں دہشت گردی کے خلاف غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور متاثرین کو یاد کیا گیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کے روز پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ملک ہر جگہ ہر طرح کی دہشت گردی کو شکست دینے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ صدر جمہوریہ نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس گھناونے فعل میں معصوم جانوں کا المناک نقصان ہماری اجتماعی یادوں میں نقش ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں غمزدہ خاندانوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ دہشت گردی کی ایسی کارروائیاں امن اور اتحاد کے لیے ہمارے غیر متزلزل عزم کو نہیں روک سکتیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ہم دہشت گردی کو ہر جگہ اس کی تمام شکلوں میں شکست دینے کے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی پر ملک کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ بھارت کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے آگے کبھی نہیں جھکے گا اور دہشت (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جی ایم سی جموں کا دورہ کر کے اودھمپور سڑک حادثے میں

زخمی ہوئے شہریوں کی صحت کے بارے میں خیر وعافیت دریافت کی

جموں/۲۲اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کا دورہ کیا اور 20 اپریل کو رام نگر اودھمپور میں پیش آئے افسوسناک سڑک حادثے میں شدید زخمی ہوئے شہریوں کی عیادت کی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے لیفٹیننٹ گورنر کو زخمیوں کی صحت کی حالت اور فراہم کیے جا رہے خصوصی علاج کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ہسپتال انتظامیہ نے لیفٹیننٹ گورنر کو بتایا کہ ہنس راج اور لکھویندر سنگھ سینئر طبی ماہرین کی مسلسل نگرانی میں ہیں اور انہیں اعلیٰ ترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے بہترین ممکنہ طبی نگہداشت کو یقینی بنایا جائے۔

اودھم پور بس حادثہ: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے غفلت شعاری کا نتیجہ قرار دیا

تحقیقات کے بعد کارروائی کا اعلان

وزیراعلیٰ نے زخمیوں کی عیادت کیلئے جی ایم سی اودھمپور کا دورہ کیا

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز اودھم پور کے المناک بس حادثے کو کھلی غفلت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ابتدائی جانچ میں بس مالک اور آپریٹر کی سنگین کوتاہیاں سامنے آئی ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تحقیقاتی رپورٹ ملتے ہی سخت کارروائی کی جائے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملے کی پہلی برسی، وادی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات

شاہدین کے ذہنوں میں آج بھی سانحے کے خوفناک پل تازہ ہیں

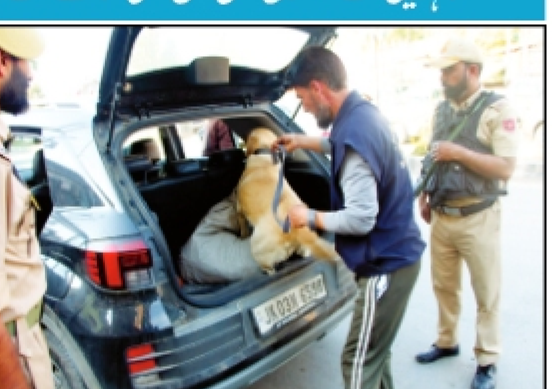

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز) پہلگام میں پیش آئے ہولناک دہشت گردانہ حملے کو آج ایک سال مکمل ہو گیا، تاہم اس سانحے کی تلخ یادیں آج بھی لوگوں کے ذہنوں پر گہرے نقوش چھوڑے ہوئے ہیں۔ 22 اپریل 2025 کو بائسرن وادی میں ہونے والے اس حملے میں 25 سیاحوں سمیت ایک مقامی پونی والا سید عادل حسین شاہ جاں بحق ہوئے تھے، جس کے (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ 24 اپریل کو ضلع بڈگام کے اوم پورہ میں

30 بیڈ والے ای ایس آئی سی اسپتال کا افتتاح کریں گے

اسپتال 50,000 سے زیادہ ورکروں اور ان کے اہل خانہ کو حفظان صحت کی سہولیات فراہم کرے گا

سرینگر/۲۲اپریل/ (پی آئی بی) محنت اور روزگار، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ، 24 اپریل 2026 کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے ضلع بڈگام کے اوم پورہ میں نئے تعمیر شدہ 30 بستروں پر مشتمل ای ایس آئی سی اسپتال کا افتتاح کریں گے، جسے بعد میں 100 بستروں تک توسیع دی جا سکے گی۔ یہ سہولت ملازمین کی ریاستی بیمہ (ای ایس آئی) اسکیم کے تحت خطے میں صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے۔ ایک خصوصی اقدام کے طور پر ڈاکٹر مانڈویہ اس اسپتال کی تعمیر میں حصہ لینے والے تعمیراتی مزدوروں کو بھی اعزاز سے نوازیں گے۔ یہ اسپتال علاقے کے 50,000 سے زائد ورکروں اور ان کے اہل خانہ (بقیہ ۶ پر)

گھبرانے کی ضرورت نہیں، جموں وکشمیر میں ایندھن کا وافر ذخیرہ موجود ہے: آئی او سی ایل

ایک سال کے اندر جموں وکشمیر میں پی این جی کی سپلائی شروع ہونے کی توقع

خیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کیخلاف کاروائی، 69 شوکاز نوٹس جاری

جموں/۲۲اپریل (یو این آئی) انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور جموں وکشمیر، پنجاب اور ہماچل پردیش کے اسٹیٹ ہیڈ اشوتوش گپتا نے بدھ کے روز یقین دلایا کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سمیت تمام پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی معمول کے مطابق ہے پی آئی بی جموں کے زیر اہتمام منعقدہ پریس کانفرنس میں، مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں ایندھن کی سپلائی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے اہم نکات بیان کیے۔ ایل پی جی کی (بقیہ ۶ پر)

جموں سے سرینگر تک براہِ راست وندے بھارت ٹرین

30 اپریل سے چلنے کا امکان، تمام تیاریاں مکمل

مرکزی وزراء ہری جھنڈی دکھا کر ٹرین کو روانہ کریں گے، سرکاری ذرائع

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز) جموں اور سرینگر کے درمیان براہِ راست وندے بھارت ٹرین سروس کے آغاز کا انتظار جلد ختم ہونے والا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ جدید ترین ٹرین 30 اپریل کو اپنی پہلی سروس شروع کرنے کا امکان ہے، جسے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو جموں ریلوے اسٹیشن سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق ڈائریکٹ ٹرین سروس کے آغاز کے لیے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام واقعہ ہماری یادوں میں زندہ رہے گا، ہم بھولیں گے، نہ معاف کریں گے، لیفٹیننٹ گورنر

”یہ سانحہ آج بھی خطے کے لوگوں کے دلوں پر بوجھ بن کر موجود ہے“ عمر عبداللہ

جموں/۲۲اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سمیت یوٹی کے کئی رہنماؤں نے پہلگام گزشتہ سال پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہونے والے معصوم سیاحوں اور ایک مقامی شہری کو خراج عقیدت پیش کیا ہے لیفٹنٹ گورنر نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور جموں وکشمیر کی سرزمین سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیر متزلزل عزم اور پختہ ارادے کا عہد کرتا ہوں۔ مسٹر سنہا نے ان عام شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا جو 22 اپریل 2025 کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے تھے۔ ایک بیان میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان معصوم روحوں کو میرا عاجزانہ خراج عقیدت جنہوں نے 2025 میں آج ہی کے دن پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ ان کی یادیں ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ میری ہمدردیاں اور دعائیں ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ہم بھولیں گے، نہ معاف کریں گے۔ یہ ہمارا پختہ عہد ہے۔ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف کھڑا ہے۔ ہم جموں وکشمیر کی سرزمین سے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے غیر متزلزل عزم اور پختہ ارادے کا عہد کرتے ہیں۔" ادھر جموں و (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملے کی پہلی برسی، یورپی یونین کا بھارت کے ساتھ اظہار یکجہتی

”دہشت گردی کی تمام شکلوں کی سخت مذمت کا اعادہ کرتے ہیں“

لندن/۲۲اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) پہلگام میں گزشتہ سال 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر یورپی یونین نے بھارتی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یورپی یونین نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، پہلگام میں ہونے والے ہولناک دہشت گردانہ حملے کی برسی پر یورپی یونین اور اس کے 27 رکن ممالک ایک سال قبل جاں بحق ہونے والے معصوم متاثرین کی یاد میں بھارت کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یورپی یونین نے مزید کہا، ان کے خاندانوں اور بھارتی حکام کے ساتھ مل کر ہم ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ہم دہشت گردی کی (بقیہ ۶ پر)

یاسین ملک نے بھارت کیخلاف پاکستان میں رابطوں کا استعمال کر کے بیانیے کا پروپگنڈا کیا، این آئی اے

نئی دہلی/۲۲اپریل/ (ایجنسیز) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی ہائی کورٹ کو بتایا کہ یاسین ملک نے جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے بھارت کے خلاف پاکستان میں اپنے رابطوں کا استعمال کرتے ہوئے بیانیے کا پروپیگنڈہ کیا، این آئی اے (بقیہ ۶ پر)

بڈشاہ پل سے نامعلوم لڑکے نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی

سرینگر/۲۲اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) بدھ کی دیر شام سری نگر کے لال چوک علاقے میں بڈشاہ پل کے قریب ایک نامعلوم لڑکے نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج شام لال چوک کے قریب بڈشاہ پل سے ایک نامعلوم لڑکے نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس، ایس ڈی آر ایف اور ریور پولیس کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور بچاؤ آپریشن شروع کیا۔ تحقیقات شروع کر دی گئیں۔

این آئی اے نے لیتہ پورہ حملہ کیس میں دو مکانات ضبط کر لئے

جائیداد سی آر پی کیمپ پر حملے میں نامزد ملزم کی ہے، حکام

سرینگر/۲۲اپریل (ایجنسیز) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ایک اہم کارروائی عمل میں لاتے ہوئے سی آر پی ایف تربیتی مرکز پر حملے کے ایک ملزم کی دو رہائشی جائیدادیں ضبط کر لیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق این آئی اے کی ٹیم نے لیتہ پورہ علاقے میں فیاض احمد مگرو کے زیر ملکیت ایک دو منزلہ اور ایک ایک منزلہ مکان کو قانون کے تحت ضبط کر لیا۔ فیاض احمد مگرو 2017 میں سی آر پی ایف کے تربیتی مرکز پر ہونے والے مہلک فدائین حملے میں نامزد ملزم ہے، جس حملے میں پانچ سی آر پی ایف اہلکار جاں بحق ہوئے تھے، جبکہ جوابی کارروائی میں تین دہشت گرد ہلاک کیے گئے تھے۔ ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ جائیداد ضبطی کی یہ کارروائی این آئی اے کی خصوصی عدالت جموں کی (بقیہ ۶ پر)

اپریل کے اختتام تک موسم خشک رہے گا کہیں کہیں بارش کا امکان: محکمہ موسمیات

سری نگر/۲۲ اپریل (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جموں وکشمیر میں آئندہ چند دنوں کے دوران موسم زیادہ تر خشک رہے گا، تاہم اپریل کے آخر تک وقفے وقفے سے ہلکی بارش اور گرج چمک کے مختصر سلسلے متوقع ہیں۔ بدھ کو جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 22 اور 23 اپریل کو موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم دیر گئے دوپہر کے وقت چند مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ 24 اور 25 اپریل کے دوران مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا جب کہ کئی علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا گرج چمک کے امکانات ہیں، خاص طور پر دوپہر اور شام کے اوقات میں۔ 26 اپریل کو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے عوامی نمائندوں کے ساتھ اہم ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا

اپنے حلقوں اور ذمہ داریوں سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا

جموں/۲۲ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) متعدد عوامی نمائندوں نے آج یہاں وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور ترقیاتی اور نظم و نسق سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں میں ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) سجاد احمد کچلو، ایم ایل اے اندروال پیارے لال شرما اور سابق وزیر عبدالغنی کوہلی شامل تھے۔ بات چیت کے دوران دورے پر آئے ہوئے عوامی نمائندوں نے وزیر اعلیٰ کو اپنے اپنے حلقوں اور ذمہ داریوں سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل کے چیف ایگزیکٹو کونسلر ڈاکٹر محمد جعفر اخون نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر اور (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے شیر کشمیر ٹی 20 ٹورنامنٹ کے فائنل

میں نوجوانوں کی مصروفیت ، کھیلوں کے فروغ پر زور دیا

جموں/۲۲ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے ایم اے سٹیڈیم جموں میں دوسرے شیر کشمیر ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ کے گرینڈ فائنل سے خطاب کرتے ہوئے کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ کھیلوں کی تبدیلی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اس طرح کے ٹورنامنٹ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے، نظم و ضبط کو فروغ دینے اور منشیات کے استعمال جیسی سماجی برائیوں سے دور رہنے کیلئے ایک تعمیری پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھیل نہ صرف جسمانی تندرستی پیدا کرتے ہیں بلکہ نوجوانوں میں قائدانہ خصوصیات اور ٹیم ورک کے جذبے کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر شرما نے ان کے کھیل اور مسابقتی جذبے کی تعریف کی، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس طرح کے ایونٹس نوجوانوں میں اتحاد، ہمدردی اور مقصد کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سرشار رہیں اور کھیلوں کو ایک ذریعہ کے طور پر آگے بڑھائیں تاکہ وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ وزیر نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد کیلئے منتظمین کی بھی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ نوجوانوں کو بامعنی طور پر شامل کرنے کیلئے مستقبل میں اس طرح کے مزید اقدامات کئے جائیں گے۔

جاوید رانا نے کنڈی علاقوں میں پانی کی قلت سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی پر زور دیا

جی ڈی سی ٹی میں عوامی وفود سے خطاب

جموں/۲۲ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج کنڈی علاقوں میں بڑھتی ہوئی پانی کی قلت سے نمٹنے کے لئے ایک جامع اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے مربوط اور طویل مدتی اقدامات ناگزیر ہیں۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوف نے گوجر دیش چیریٹیبل ٹرسٹ (جی ڈی سی ٹی) میں عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا جہاں جموں کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے مسائل پیش کئے جس میں پانی کی فراہمی سب سے اہم مسئلہ کے طور پر سامنے آیا۔ انہوں نے دیرپا حل پر زور دیتے ہوئے کنڈی (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملے کی برسی پر جموں میں کئی تقاریب کا انعقاد

مختلف تنظیموں کا شہداء کو خراجِ عقیدت اور پاکستان کے خلاف سخت احتجاج

سرینگر/۲۲ اپریل (یو پی آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر جموں خطے میں مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں نے بڑے پیمانے پر تقاریب اور احتجاجی مظاہرے منعقد کیے، جن میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلاف شدید ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ متعدد علاقوں میں لوگوں نے ریلیاں نکال کر دہشت گردی کے خلاف اپنی آواز بلند کی۔ شیو سینا (یو بی ٹی) جموں و کشمیر یونٹ نے اس موقع پر ایک بڑے پروگرام کا انعقاد کیا جس میں پارٹی کارکنان نے علامتی تابوت نما پتلا نذرِ آتش کیا، جسے سرحد پار سے پھیلائی جانے والی دہشت گردی کی نشانی قرار دیا گیا۔ احتجاج کی قیادت کرتے ہوئے ریاستی صدر منیش ساہنی نے کہا کہ پہلگام میں ہونے والا یہ حملہ نہ صرف جموں و کشمیر پر بلکہ پورے ملک کے امن اور اتحاد پر حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کی قربانیاں کبھی نہیں بھلائی جا سکتیں اور ملک ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑا ہے۔ منیش ساہنی نے دعویٰ کیا کہ پاکستان مسلسل دہشت گردوں کو پناہ دے رہا ہے اور اس کے زیر قبضہ علاقوں میں دراندازی کے لیے لانچ پیڈز اب بھی سرگرم ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے سخت اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ پہلگام حملے کے تمام شہداء کو باضابطہ طور پر ''شہید'' کا درجہ دیا جائے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ڈی ایس ای جے کے کلیدی تعلیمی، طلبہ کی بہبود کے اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لیا

مفت کوچنگ کی سہولیات حاصل کرنے کیلئے 445 بی پی ایل طلبہ کی سفارش کی توثیق کی

تعلیمی سیشن 27-2026 کیلئے ڈی ایس ای جے کا یونیفارم اکیڈمک کلینڈر بھی لانچ کیا

سرینگر ۲۲ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں (ڈی ایس ای جے) میں محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ تعلیمی منصوبہ بندی اور طلبہ کی بہبود سے متعلق کلیدی اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لینے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں، ڈی ایس ای جے کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ افسران بھی (بقیہ ۶ پر)

ساگر دتاترے نے ڈوڈہ میں 'نشہ مکت بھارت ابھیان' پر جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

ڈی ایڈکشن سینٹروں، قانون عملانے اور بیداری پر زور دیا

ڈوڈہ/۲۲ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے 11 اپریل 2026 کو شروع کی گئی 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے تحت 100 روزہ مہم کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ ڈی سی آفس کمپلیکس ڈوڈہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت مہم کے ضلعی سرپرست سپیشل سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار جموں و کشمیر ساگر دتاترے ڈویلفوڈے نے کی۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال، ایس ایس پی ڈوڈہ کارتک شروتریہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ انیل کمار ٹھاکر، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس ڈوڈہ اختر حسین قاضی، اے سی ڈی ڈوڈہ دین محمد آفاق، ایس ای پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، ایس ای جل شکتی، ڈی ایف او ڈوڈہ، جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن محمد آفاق، سی پی او ڈوڈہ منیش کمار منہاس، اے سی پی ڈوڈہ مشرف حفیظ، جی ڈی سی ڈوڈہ، بھدرواہ، گنٹی گڑھ اور ٹھٹھری کے پرنسپلوں سمیت دیگر ضلعی و سیکٹورل افسران نے بذریعہ آن لائن اور ذاتی طور پر شرکت کی۔ دوران میٹنگ سپیشل سیکرٹری نے مہم کے تحت مختلف محکموں کے ایکشن پلان، جاری سرگرمیوں اور حاصل کردہ کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ تعلیمی اداروں میں طلباً میں منشیات کے استعمال کے معاملات نہ ہونے کے برابر ہیں اور سخت چوکسی برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ سپیشل سیکرٹری نے ایس ڈی ایم ٹھٹھری اور کالجوں کے پرنسپلوں کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں منشیات کی کمائی سے حاصل جائیداد قرق

سرینگر/۲۲ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل کی گئی ایک اہم جائیداد کو ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد ایک دو منزلہ رہائشی مکان ہے جس کی مالیت 31.65 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ ترجمانِ پولیس نے بتایا کہ یہ مکان محمد یوسف بھٹ، ساکن وشرو پائین کیلر کے نام پر ہے، اور تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ جائیداد منشیات اور منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت سے حاصل کی گئی رقم سے بنائی گئی تھی۔ پولیس ترجمان کے مطابق جائیداد کی ضبطی تھانہ کیلر میں درج ایک ایف آئی آر کے سلسلے میں کی گئی، اور یہ کارروائی منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ (بقیہ ۶ پر)

پولیس گاندربل، بانڈی پورہ اور شوپیاں میں "نشا مکت جے اینڈ کے ابھیان"

کے تحت منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام منعقد کی

سرینگر/۲۲ اپریل/ (آفاق نیوز) جاری ''نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان'' کے ایک حصے کے طور پر، گاندربل میں پولیس نے ضلع کے مختلف تعلیمی اداروں میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا، جس کا مقصد طلباء کو منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ مرکزی تقریب گورنمنٹ انجینئرنگ کالج صفا پورہ میں منعقد ہوئی، جہاں ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر گاندربل شری عمر عرفان- جے کے پی ایس اور ڈی وائی ایس پی ڈار شری الطاف خان- جے کے پی ایس نے اجتماع سے خطاب کیا۔ افسران نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت، نوجوانوں اور معاشرے پر اس کے اثرات پر روشنی ڈالی اور اس خطرے کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ چوکس رہیں، صحت مند طرز زندگی اپنائیں، اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ پروگراموں میں طلباء اور فیکلٹی کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جو اس مقصد کے لیے مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس طرح کے بیداری کے اقدامات کو جاری رکھنے اور منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں کمیونٹی کی شمولیت کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ادھر منشیات (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ میں منشیات مخالف مہم کے تحت ادویات کی دکانوں کی سخت چیکنگ

سرینگر/۲۲ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں جاری ''نشہ مکت'' مہم کے تحت اونتی پورہ پولیس نے ضلع میں منشیات اور ممنوعہ مصنوعات کی روک تھام کے لیے اپنی کارروائیوں میں مزید شدت پیدا کر دی ہے۔ اسی سلسلے میں پولیس اسٹیشن کھرو نے اپنے دائرہ اختیار میں متعدد کیمسٹ شاپس کی اچانک چیکنگ کی، تاکہ ادویات اور تمباکو مصنوعات کی فروخت سے متعلق قواعد و ضوابط کی سختی سے عمل آوری یقینی بنائی جا سکے۔ پولیس کے مطابق چیکنگ کے دوران بعض مقامات پر تمباکو کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی بھی سامنے آئی، جس (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی کے 53 سالہ پروفیسر پر سنگین الزامات

28 سالہ خاتون کی شکایت پر گرفتار اور عہدے سے معطل

سری نگر/۲۲ اپریل (جے کے این ایس) کشمیر یونیورسٹی نے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے ایک اسسٹنٹ پروفیسر کو عصمت دری کیس میں گرفتاری کے بعد معطل کر دیا ہے۔ یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریشن ٹیچنگ سیکشن کی طرف سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر سجاد محمد خان کو حراست میں لئے جانے کے بعد فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ کارروائی جموں و کشمیر سول سروسز (کلاسیفکیشن، کنٹرول اینڈ اپیل) ضابطہ 1956 کے رول 31 کے تحت خواتین پولیس اسٹیشن رام باغ میں درج ایف آئی آر نمبر 11/2026 کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ سرینگر کے صورہ کے رہنے والے سجاد محمد خان کیخلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 64 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک 28 سالہ خاتون کی جانب سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، ملزم استاد نے سال 2018 میں اس سے رابطہ کیا اور تعلقات استوار کیے۔ خاتون کا الزام ہے کہ ملزم نے شادی کے وعدے پر اس کے ساتھ جسمانی تعلقات بنائے۔ اس نے بتایا کہ وہ متعدد بار حاملہ ہوئیں، تاہم ان کے اصرار پر حمل ضائع کر دیا گیا۔ خاتون نے ان پر مالی استحصال کا بھی الزام لگایا۔ شکایت کنندہ کا کہنا ہے کہ ملزم نے اس پر طبی ضروریات سمیت مختلف بہانوں سے رقم کا بندوبست کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ ملزم کے (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت مہم کے تحت ہندوارہ، کپوارہ، بڈگام، بانڈی پورہ میں 5 اسمگلر گرفتار

بارہمولہ میں منشیات کے خلاف کارروائیاں تیز، خصوصی چیکنگ مہم شروع

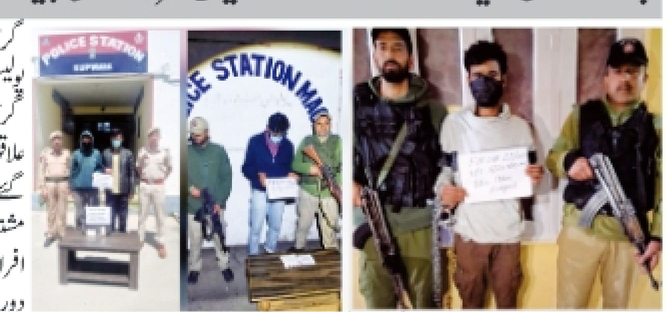

سرینگر/۲۲ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے نشہ مکت ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی کارروائیوں میں مزید شدت لاتے ہوئے ہندوارہ، کپوارہ، بانڈی پورہ اور بڈگام میں ۵ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گرفتاریاں مختلف علاقوں میں قائم کئے گئے ناکہ پوائنٹس پر مشتبہ گاڑیوں اور افراد کی جانچ کے دوران عمل میں آئیں۔ ہندوارہ میں گنڈ چوبترا کراسنگ پر پولیس ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو روکا جو بعد میں عمر حمید ملک ساکن مالباغ کرال گنڈ کے طور پر شناخت ہوا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد (بقیہ ۶ پر)

پولیس کا اننت ناگ، کولگام، گاندربل اور شوپیاں میں منشیات کاشت

کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن

سرینگر/۲۲ اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے ڈورو علاقے میں غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کے متعدد واقعات کو تباہ کیا ہے اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کیے ہیں۔ معمول کی گشت کے دوران، تھانہ ڈورو کی ایک پولیس پارٹی نے غلام نبی راتھر ولد عبدالعزیز راتھر کے رہائشی میرگنڈ، ڈورو کے باغ میں غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست برآمد کی۔ فصل کو موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا اور ایف آئی آر نمبر 53/2026 دفعہ 8/18 NDPS ایکٹ درج کیا گیا۔ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس اسٹیشن ڈورو نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور ریونیو اہلکاروں کے ساتھ مل کر جھیل شنکر پورہ میں کھڑی سبز پوست کو تباہ کر دیا، جس کی کاشت بشیر احمد ڈار ولد محمد شعبان ڈار نے اپنی زمین پر غیر قانونی طور پر کی تھی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 54/2026 دفعہ 8/18 NDPS ایکٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ ایک الگ واقعے میں، تھانہ ڈورو کی ایک گشتی پارٹی نے عبدالغنی ڈار ولد محمد احسن ڈار کے باغ میں پوست کی غیر قانونی کاشت دیکھی۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے ایک افسر کی موجودگی میں فصل کو تباہ کیا گیا۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 56/2026 درج کی گئی (بقیہ ۶ پر)

بوٹینیکل گارڈن میں فن، ثقافت اور قدرت کا حسین امتزاج

اسپرنگ آرٹ فیسٹیول 2026 اختتام پذیر

سرینگر/۲۲ اپریل/ شافعیہ گلفام/ سرینگر کے مضافات میں ذبرون پہاڑیوں کے دامن میں واقع بوٹینیکل گارڈن میں اسپرنگ آرٹ فیسٹیول 2026 رنگا رنگ اور شاندار انداز میں اختتام پذیر ہوا جس میں فن، ثقافت اور قدرت کے حسین امتزاج کو بھرپور انداز میں پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی مہمانِ خصوصی مقصورا معصوم تھیں جبکہ فیسٹیول کا انعقاد "قدرت سے جڑیں" کے موضوع کے تحت کیا گیا تھا جو کشمیر کے موسمِ بہار کی خوبصورتی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل اور بڈگام میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے

اور نقل و حمل کے لیے 31 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۲ اپریل/ (آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے 10 گاڑیوں کو ضبط کیا ہے۔ تھانہ لار، پی ایس کنگن، تھانہ گاندربل، تھانہ گنڈ اور تھانہ کھیر بھوانی کے دائرہ اختیار میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے کے لیے 07 ٹپر اور 03 ٹریکٹر شامل ہیں۔ یہ گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کا مواد نکالتی اور منتقل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا جس نے بعد ازاں قانون کی (بقیہ ۶ پر)

لال چوک میں آتشزدگی کا واقعہ ریڈی میڈ دکان کو جزوی نقصان

سرینگر/۲۲ اپریل/ سی این آئی/ سرینگر کے لالچوک علاقے میں آگ کی ایک معمولی واردات میں ریڈی میڈ دکان کو جزوی نقصان پہنچ گیا۔ سی این آئی کے مطابق لالچوک سرینگر میں ایک معمولی آگ کی واردات میں ریڈی میڈ دکان کو جزوی طور پر نقصان پہنچ گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ ہوٹل لالہ رخ کے پاس واقع ایک ریڈی میڈ کپڑے کی دکان کو جزوی نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی بار دکان سے (بقیہ ۶ پر)

پی ایس اے ایگزیکٹو کونسل کا اہم اجلاس منعقد

نجی اسکولوں کو درپیش اہم چیلنجز پر تفصیلی غور و خوض

صدر پی ایس اے کا 10 سالہ رجسٹریشن اور سادہ ضوابط کا مطالبہ،

سرینگر/۲۲ اپریل/ ایک بیان کے مطابق پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (پی ایس اے) کا ایک اہم ایگزیکٹو کونسل اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام اضلاع کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں نجی اسکولوں سے متعلق تعلیمی، انتظامی اور پالیسی نوعیت کے مختلف امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت پی ایس اے کے بانی صدر و سرپرست ڈاکٹر جی این وار نے کی، جبکہ صدر بلال احمد بٹ، جنرل سیکریٹری ایم سید وانی اور دیگر سینئر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ویمن ونگ کی صدر تبسم فیروز، ڈائریکٹر میڈیا و کمیونیکیشنز ڈاکٹر اویس متو، (بقیہ ۶ پر)

ٹائیگور ہال میں آدی اشٹکم کے عنوان سے بھارت ناٹیم رقص کی پیشکش

تقریب میں کلاسیکی رقص اور روحانی فلسفے کا حسین امتزاج پیش

سرینگر/۲۲ اپریل/ (پیرزادہ سعید) شانکرہ جینتی کے موقع پر کشمیر میں پہلی بار آدی اشٹکم کے عنوان سے بھارت ناٹیم رقص کی شاندار پیشکش ٹیگور ہال، سرینگر میں منعقد ہوئی، جسے ایک تاریخی ثقافتی اور روحانی تقریب قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام سیو شاردا کمیٹی کشمیر (رجسٹرڈ) نے جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور اوشا آر کے فاؤنڈیشن، بنگلور کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس تقریب میں کلاسیکی رقص اور روحانی فلسفے کا حسین امتزاج پیش کیا گیا، جس نے حاضرین کو ایک منفرد ثقافتی تجربہ فراہم کیا۔ آدی اشٹکم آٹھ منظومات پر مبنی تھا جو (بقیہ ۶ پر)

نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان : ایس ایس پی بڈگام

نے پوست کی تلفی پر ایڈوائزری جاری کی

سرینگر/۲۲ اپریل/ (آفاق نیوز) بڈگام کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری ہری پرساد کے کے (آئی پی ایس) نے ایک عوامی ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں تمام باشندوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پرائیویٹ کھیتوں، باغات یا ملحقہ علاقوں میں اگنے والے پوست کے پودوں کو رضاکارانہ طور پر 24 گھنٹوں کے اندر تلف کریں۔ ایس ایس پی نے اس بات پر زور دیا کہ پوست کی غیر قانونی کاشت یا رکھنا نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مقررہ مدت کے بعد ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی شروع کی جائے گی۔ انہوں نے مساجد کے اماموں سمیت مذہبی رہنماؤں سے مزید اپیل کی کہ وہ اس پیغام کو عوام میں فعال طور پر پھیلانے اور تعمیل کی حوصلہ افزائی کریں، اس طرح منشیات سے پاک معاشرے کے اجتماعی مقصد میں اپنا حصہ ڈالیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے استعمال اور منشیات کی غیر قانونی کاشت کی لعنت کو روکنے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں امن کے لئے عوام متحد

ٹنگڈار میں ہزاروں افراد کی دہشت گردی کے خلاف ریلی

کرناہ/۲۲ اپریل/ (پیرزادہ سعید) کرناہ کے ٹنگڈار علاقے میں عوام نے اتحاد اور یکجہتی کی ایک شاندار مثال پیش کرتے ہوئے 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور امن و بھائی چارے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دو ہزار سے زائد افراد، جن میں طلبہ، اساتذہ، سول سوسائٹی کے ارکان، سابق فوجی، سول انتظامیہ اور مقامی باشندے شامل تھے، نے علاقے بھر میں بڑے پیمانے پر پرامن ریلیوں میں شرکت کی۔ اے جی ایس حاجی نار، جی ڈی سی کنڈی اور اے جی ایس ٹیٹوال سے نکالی گئی ریلیوں (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی: اندریش کمار

اگر پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی نے دوبارہ سر اٹھایا تو جواب پہلے سے زیادہ سخت اور فیصلہ کن ہوگا

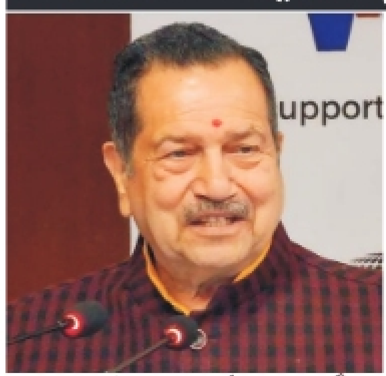

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) مسلم راشٹریہ منچ نے کہا ہے کہ پہلگام حملے کی برسی اس بار محض سوگ کا دن نہیں رہی، بلکہ یہ دن ایک واضح پیغام بن کر ابھرا ہے کہ دہشت گردی اب کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ بدھ کو پہلگام حملے کی برسی کے موقع پر مسٹر اندریش کمار نے کہا کہ آپریشن سندور" کوئی عارضی قدم نہیں، بلکہ دہشت گردی کے خاتمے تک جاری رہنے والا مشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہندوستان سہنے والا ملک نہیں رہا۔ اگر پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی نے دوبارہ سر اٹھایا تو جواب پہلے سے زیادہ سخت اور فیصلہ کن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پہلگام کے ہر متاثرہ شخص کے آنسوؤں کا جواب ہے۔ انہوں نے پاکستان کی پالیسیوں پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی پالیسیوں کا انجام طے ہے۔ ان کے بقول پاکستان اندرونی عدم استحکام سے جوجھ رہا ہے اور آنے والے وقت میں اس کے سنگین نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) ایک دن ہندوستان کا حصہ بنے گا، یہ محض دعویٰ نہیں بلکہ مستقبل کی سمت ہے۔ قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ (این سی ایم ای آئی) کے کارگزار چیئرمین ڈاکٹر شاہد اختر نے کہا کہ پہلگام جیسے واقعات نہ صرف سکیورٹی فورسز کے لیے چیلنج ہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک انتباہ ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر شہری کی شرکت ضروری ہے۔ حکومت کو مزید سخت اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ سماجی کارکن ڈاکٹر شالنی علی نے کہا کہ پہلگام میں جن خاندانوں نے اپنے پیاروں کو کھویا، ان کے دکھ کو ملک نے محسوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے اس کا جواب دیا ہے، لیکن ضرورت پڑی تو مزید سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے ملک کی خواتین سے بھی اس لڑائی میں مضبوطی سے کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ مسلم راشٹریہ منچ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ پہلگام کی برسی نے ملک کو پھر یاد دلایا کہ دہشت گردی کوئی عام واقعہ نہیں بلکہ قوم کی روح پر براہ راست حملہ ہے۔ اس بار ملک نے صرف آنسو نہیں بہائے، بلکہ اپنے اندر ابلتے ہوئے غصے کو ایک واضح عزم میں بدل دیا۔ جب تک دہشت گردی کی آخری جڑ ختم نہیں ہوتی، یہ لڑائی تھمنے والی نہیں۔ مسلم راشٹریہ منچ کی قیادت میں ملک بھر میں دہشت گردی کے خلاف عوامی غم و غصہ دیکھنے کو ملا۔

دہلی میں ایک آئی آر ایس

افسر کی بیٹی کا مبینہ قتل

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) دہلی کے امر کالونی علاقے میں قتل کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں بدھ کو انڈین ریونیو سروس (آئی آر ایس) افسر کی 22 سالہ بیٹی اپنے گھر میں مردہ پائی گئی۔ پولیس کے مطابق، متوفی 1997 بیچ کے آئی آر ایس افسر دنیش گپتا کی بیٹی تھی اور یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے امتحانات کی تیاری کر رہی تھی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ واردات اس وقت ہوئی جب اس کے والدین شام کی سیر کے لیے باہر گئے ہوئے تھے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ لڑکی کا گلا گھونٹ کر قتل کیا گیا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے موبائل فون کی ایک چارجنگ کیبل برآمد کی ہے، شک ہے کہ اسی کیبل سے اس کا گلا گھونٹا گیا۔ اس واقعے کا علم تب ہوا جب والد گھر لوٹے اور اپنی بیٹی کو بے ہوش پایا، جس کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اس معاملے میں پولیس کو راہل مینا نامی 19 سالہ نوجوان پر شک ہے، جو گزشتہ آٹھ ماہ سے اس گھر میں گھریلو ملازم کے طور پر کام کر رہا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسے حال ہی میں کام سے نکالا گیا تھا اور وہ واقعے کے بعد سے لاپتہ ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ وہ گھر کے افراد کے آنے جانے کے اوقات سے اچھی طرح واقف تھا اور اسے گھر کی اضافی چابی کے بارے میں بھی علم تھا۔ پولیس اب ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ سراغ لگانے کے لیے پولیس نے ایک نجی بینک کو خط لکھ کر مشتبہ شخص کے اکاؤنٹ سے متعلق کے وائی سی معلومات طلب کی ہیں تاکہ اس کے ٹھکانے کا پتہ لگایا جا سکے۔

راج ناتھ نے جرمنی کو دفاعی پیداوار کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے مدعو کیا

عصری عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مربوط ردعمل

اور قابل اعتماد اسٹریٹجک شراکت داری کی ضرورت پر زور

نئی دہلی، 22 اپریل (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستان اور جرمنی کے درمیان دفاعی ٹیکنالوجی اور سازوسامان کی مشترکہ ترقی اور تیاری کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ مسٹر سنگھ، جو جرمنی کے تین روزہ دورے پر ہیں، نے کہا کہ ان کی حکومت کی آتم نربھر بھارت "مہم مشترکہ پیداوار، مشترکہ ترقی اور مشترکہ اختراع کی دعوت ہے۔ میونخ ہوکر برلن پہنچے وزیر دفاع نے منگل کو جرمن پارلیمنٹیرینز سے خطاب کرتے ہوئے دونوں ممالک کے دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام کے درمیان تعاون بڑھانے کی بھرپور وکالت کی۔ اپنے دورے کے پہلے روز انہوں نے دفاع وسلامتی سے متعلق جرمن پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا کو نئے سکیورٹی خطرات کا سامنا ہے اور تکنیکی تبدیلی نے صورتحال کو انتہائی پیچیدہ بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے ماحول سے ہم آہنگ ہونے کی تیاری کے ساتھ ایک نئے نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان دفاعی شعبے میں بے مثال تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے اور جرمن صنعت کے ساتھ شراکت داری کو بڑھانے سے دونوں ممالک کو اہم فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا، "ہم جرمنی کے سرکردہ صنعتی اداروں کی قائم کردہ صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہیں نیز جدید اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں معروف جرمن مٹیلسٹینڈ (چھوٹی اور درمیانے درجے کی کمپنیوں) کے جوش و جذبے اور حرکیات کو سراہتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی، ہمارے اسٹارٹ اپس اور کاروباری نجی کمپنیاں تیزی سے ہماری قائم کردہ دفاعی صنعت کی صلاحیتوں میں اضافہ کر رہی ہیں اور ان کی تکمیل کر رہی ہیں۔ یہ ایک ایسا علاقہ ہے جہاں ہندوستان اور جرمنی قدرتی طور پر ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں اور ہماری شراکت داری مزید گہری ہو سکتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے عصری عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مربوط ردعمل اور قابل اعتماد اسٹریٹجک شراکت داری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی اور جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے دو طرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے پر خصوصی زور دیا ہے۔ یورپی یونین کی سطح پر بھی خیالات کی واضح ہم آہنگی نظر آتی ہے اور ہندوستان کے ساتھ اس بڑھتی ہوئی مصروفیات کی عکاسی ہوتی ہے، جس میں ہندوستان-یورپی یونین دفاعی اور اسٹریٹجک پارٹنرشپ بھی شامل ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان اور جرمنی نہ صرف اسٹریٹجک شراکت دار ہیں بلکہ موجودہ وقت کے عالمی مباحثے کی تشکیل میں نتیجہ خیز آوازیں بھی ہیں۔

دفاعی میدان میں ہندوستان کی بڑی پیش رفت :

حیدرآباد میں ڈی آر ڈی او کی سنگر کشک 'نمائش، دیسی اینٹی ڈرون نظام پیش

حیدرآباد، 22 اپریل (ایجنسیز) حیدرآباد میں ڈیفنس الیکٹرانکس ریسرچ لیبارٹری' کے زیر اہتمام بدھ کے روز سنگر کشک' نامی ایک روزہ نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش میں ڈی آر ڈی او کی مختلف لیبارٹریوں کی جانب سے تیار کردہ جدید ترین اور دیسی ساختہ کاؤنٹر ڈرون (اینٹی ڈرون) سسٹم کی نمائش کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی اور ڈی آر ڈی او کے چیئرمین سمیر وی کامت نے اپنے خطاب میں ابھرتے ہوئے جنگی منظرنامے میں اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا ہندوستانی سائنسدانوں نے عالمی معیار کے دفاعی نظام تیار کیے ہیں جو ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ اس طرح کی نمائشیں تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر لانے اور مستقبل کے سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے روڈ میپ تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ نمائش میں ڈرونز کا پتہ لگانے اور انہیں ناکارہ بنانے کے لیے مختلف لیبارٹریوں کے تیار کردہ نظام پیش کیے گئے۔ ریڈار سسٹمز، ریڈیو فریکوئنسی کا پتہ لگانے اور اسے بے اثر کرنے والے نظام، الیکٹرو آپٹیکل اور انفراریڈ سسٹمز، ہائی انرجی لیزر سسٹمز (ڈرون کو فضا میں ہی تباہ کرنے کے لیے)، ہائی پاور مائیکرو ویو سسٹمز اور مسلح ڈرونز شامل ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل (ای سی ایس) (بی کے داس نے موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے پیش نظر ان سسٹمز کو ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا تاکہ مستقبل کے خطرات کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کیا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر ایک پینل ڈسکشن منعقد ہوا جس میں وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کے وژن کے تحت اگلی نسل کے دفاعی حل اور ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس نمائش میں 300 سے زائد اعلیٰ حکام اور ماہرین نے شرکت کی۔

مالیگاؤں 2006 دھماکہ کیس میں چار ملزمان بری، ہائی کورٹ کا فیصلہ

ممبئی، 22 اپریل (یو این آئی) (بامبے ہائی کورٹ نے 2006 کے مالیگاؤں دھماکہ کیس میں چار ملزمان کو ناکافی شواہد کی بنیاد پر بری کرتے ہوئے ان کے خلاف عائد الزامات کو ختم کر دیا، جس سے اس طویل عرصے سے زیر سماعت مقدمے میں ایک اہم موڑ آیا۔ عدالت کا یہ فیصلہ چیف جسٹس کی سربراہی میں قائم ڈویژن بنچ نے سنایا، جس میں جسٹس شیام چانڈک بھی شامل تھے۔ عدالت کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد قانونی معیار پر پورے نہیں اترتے۔ بری کیے جانے والے ملزمان میں راجندر چودھری، منوہر رام سنگھ نروار یا، دھن سنگھ اور لوکیش شرما شامل ہیں۔ سماعت کے دوران این آئی اے نے موقف اختیار کیا کہ متعدد گواہوں نے ملزمان کے خلاف بیانات دیے ہیں، تاہم عدالت نے مشاہدہ کیا کہ یہ بیانات مضبوط اور قابل اعتماد ثبوت فراہم کرنے کے لیے کافی نہیں تھے۔ یہ مقدمہ 8 ستمبر 2006 کو مالیگاؤں میں ہونے والے سلسلہ وار دھماکوں سے متعلق ہے، جس میں 31 افراد ہلاک اور 312 زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد نامعلوم افراد کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر اس کیس کی تحقیقات مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے کی تھیں، جس میں 12 افراد کو گرفتار کر کے دسمبر 2006 میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔ بعد ازاں فروری 2007 میں تحقیقات سی بی آئی کو منتقل کی گئیں اور پھر یہ معاملہ این آئی اے کے حوالے کیا گیا، جس نے مزید جانچ کرتے ہوئے ضمنی چارج شیٹ میں ان چار ملزمان کے نام شامل کیے تھے۔ اس سے قبل نو مسلم ملزمان کو کلین چٹ دیے جانے کے بعد این آئی اے نے ان چار افراد

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پناہ گاہ

پاکستان کو مل رہی عالمی مقبولیت تشویشناک : کانگریس

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے ایک سال قبل جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے بے گناہ شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ اس حملے کے گنہگاروں کو پناہ دینے والے پاکستان کو آج جو عالمی سطح پر مقبولیت مل رہی ہے، جو تشویشناک ہے اور یہ واضح طور پر ہماری حکومت کی سفارتی ناکامی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے سوشل میڈیا ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا، "آج 22 اپریل کا دن ہر ہندستانی کے لیے دکھ اور تکلیف کا دن ہے۔ ٹھیک ایک سال پہلے پہلگام میں پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا۔ ہماری ہمدردیاں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم اس بہادر مقامی گھوڑے والے کو بھی یاد کرتے ہیں جس نے ایک سیاح کو بچانے کی کوشش میں اپنی جان دے دی۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے تسلیم کیا تھا کہ یہ انٹیلی جنس کی ناکامی تھی، لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اس اعتراف پر کیا کارروائی کی گئی۔ حالانکہ کچھ مہینوں بعد حملہ آوروں کو انجام تک پہنچا دیا گیا تھا۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ نومبر 2008 کے ممبئی حملوں کے بعد پاکستان عالمی سطح پر تنہا ہو گیا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "یہ وزیر اعظم کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں کی ناکامی اور ان کے خودنمائی والے سفارتی انداز کو ظاہر کرتا ہے" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال آج ہی کے دن پہلگام کی بیسرن وادی میں پاکستان کے حمایت یافتہ دی ریزسٹنس فرنٹ 'کے دہشت گردوں نے حملہ کیا تھا، جس میں 26 بے گناہ سیاح مارے گئے تھے اور 20 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ اس حملے میں دہشت گردوں نے اے کے- 47 اور ایم- 4 کاربائن سے نہتے سیاحوں کو نشانہ بنایا تھا، جس کا ہندستان نے آپریشن سندور' کے تحت بھرپور جواب دیا تھا۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB – OFFICE ANANTNAG
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is Published in this notice is claiming to have LOST his /her Original Marks Certificate (s) of Class 10th Issued by BOSE under Registration No.with following particulars:

Name:- TARIQ AHMAD HAJAM
Parentage:- GH QADIR HAJAM
Residence:- SYED SAHAB KADIPORA ANANTNAG
Roll No. Class 10th 115270 Year & Session Annual Regular April-May 1991
Now the Candidate has applied for their duplicate. Anybody (if) having any objections in this regard may please file the same before the undersigned within (07) days from the date of publication of this notice .(Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s is /are be besecated as (CANCELLED)
Sd/-
Assistant Secretary Sub-Office Anantnag JNA7780878931

NOTICE

I have Changed my name from (old name) Imtiyaz Shafi to Qazi Imtiyaz Shafi in future, i will be known as (New Name) Qazi Imtiyaz Shafi Resident of Lar Ganderbal J&K. If any body is having any objection in this regard he /she may contact passport office Srinagar within sever days, after 7days no objection will be accepted.
Qazi Imtiyaz Shafi
S/O Qazi Mohmmad Shafi
R/O Lar Ganderbal

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.
ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-115270
2. Class:-10th
3. Year & Session:-Annual Regular April-May 1991
4. Registration No:-7072-CHS-89
5. Name:-TARIQ AHMAD HAJAM
6. Fathers Name:-GH QADIR HAJAM
7. Mothers Name:-JANA BAGUM
8. Date of Birth:-12-11-1974
9. Residence:-SYED SAHAB KADIPORA ANANTNAG

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 3119 is /are be besecated as (CANCELLED)
Sd/-
Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320140032399 has been wrongly entered as Mohd Imran Ganie S/O Abdul Rehman Ganie R/O Pahalgam AnantnagPahalgam MC Pahalgam Anantnag& DOB is 26-06-1989 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is M Imran Ganai C/O AbRehmanGanai R/O PahalgamAnantnag& DOB is 10-01-1989. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
M Imran Ganai
C/O AbRehmanGanai
R/O PahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & Parentage in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Huda Imran D/O Mohd Imran Khanday while my Ward's correct Name & Parentage is Ayesha Imran D/O Mohmmad Imran Khanday. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohmmad Imran Khanday
F/O Ayesha Imran
R/O Sarnag Qazigund Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Khadija BintAadil while my Ward's correct Name is Aleena Jan. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Aadil Ibrahim Reshi
F/O Aleena Jan
R/O GujnagKadiporaAnantnag JNA7780878931

ZONAL HEADQUARTERS POLICE TELECOMMUNICATION KASHMIR
PUBLIC NOTICE

Raof Ahmad Khan S/o Ab. Hamid Khan R/o Mira Masjeed Khanyar Srinagar A/P Rose Lane Lai Nagar Chanapora Srinagar working as SI/Telecom in J&K Police Telecommunication under No.1479/PW (Tel-973466) has represented for correction in his name recorded as Roof Ahmad Khan in the service records instead of Raof Ahmad Khan S/o Ab. Hamid Khan

As such, objections if any, in this regard are invited from general public which should reach to this office within the period of (7) Seven day from the date of this publication of this notice.

Sd/-
Sr. Superintendent Of Police
Tele Communication Kashmir

No:-ESTT/PF-1479/KZ-2026/7163 Dated:- 22-04-2026
DIPK-655-26 Dated 22-4-2026

Government of Jammu & Kashmir
Directorate of Rural Sanitation, J&K, Jammu Swachh Bharat Mission (Gramin)
Ph./fax Ph. 0191-2438269 (Jammu), 0194-2470559 (Srinagar) Email: drs-jk@jk.gov.in

Subject: -Selection of Candidate for the post of Junior Assistant Divisional Cadre Kashmir advertised vide Notification No. 02 of 2022 dated 09.02.2022, item No 021.

NOTICE

The following candidate who have been forward by Administrative Department vide letter No RDD-EsttONG/37/2025-12 (E-7646503) dated 17.04.2026 and recommended by the J&K Service Selection Board vide letter No JKSSB-Scry/2/2025-06(E-7628025) dated 10.04.2026 is here directed to submit his e-mail id and contact No. details in the Directorate of Rural Sanitation, J&K office address H. No 24 Gandhi Nagar, Jammu and B Block Old Secretariat, Srinagar or on email id drs-jk@ijk.gonin with in a three days positively for uploading the same on the employee Verification systems (EVS), failing which it shall be presumed that he is not willing to take up his appointment as Junior Assistant and shall forfeit the right of appointment without any further notice.

S.No	Name	Parentage	Address	Selection category/Cadre
1.	Sh. Fahsal Ahmad Bhat	Sh. Chulam Mohammad Bhat	Kilam Bozgam, Devsar Kulgam- 192231	OM (Divisional Cadre Kashmir)

Sd/-
Accounts Officer
Directorate of Rural Sanitation,
J&K

No:- DRS/2026-27/Estt/633-25 Dated:-.22.-04-2026
DIPK-681-24 Dated 22-4-2026.

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Executive Engineer PWD (R&B) Division Tangmarg

M/S: Valley Construction No./R&B/Div/463-66
Prop: Feroz Ahmad Dated:-21/04/2026
R/O: Lasjan Srinagar
Registration No. CE(R&B)K=-05/A-Class/Civil/2017-18
PH No. 9419009949

(SHOW CAUSE NOTICE)

Subject: -Construction of road Kunzer Kasai Mohalla Chanpora road and WussunKwarhama road/inner link at Lalpora.
Reference: -
1. This Office letter No.R&B/D/T/8608-10 dt: 03-03-2026.
2. This Office letter No.R&B/D/T/8773-74 dt: 10-03-2026.
3. This Office letter No.R&B/D/T/9375-76 dt: 31-03-2026.
4. This Office final noticeNo.R&B/D/T/373-75 dt: 18-04-2026.

Whereas, you were declared the First Lowest(L1) bidder upon evaluation of the tender for the work titled "Construction of Road Kunzer Kasai Mohalla Chanpora Road and Wussan/Kwarhama Road/inner link of Lalpora" under this Division, strictly in accordance with the terms and conditions stipulated in the Notice Inviting Tender(NIT);
Whereas, as per the explicit and binding conditions of the NIT, you were mandatorily required to furnish the prescribed Performance Security and Additional Performance Security within a period of 21 days from the date of opening of the tender I.e.27-02-2026;
Whereas despite the lapse of the stipulated period and even after issuance of a final notice from this office, you have wilfully failed to comply with the aforesaid requirement and have not submitted the requisite securities till date, thereby demonstrating gross negligence and disregard for contractual obligations;
Now, therefore you are hereby called upon to SHOW CAUSE through print media within 7(Seven) days from the date of issuance of this notice, as to why stringent action should not be initiated against you for such deliberate non-compliance, including but not limited to your debarring from participation in any present or future tenders of this Division;
You are further required to explain why the subject work should not be forthwith withdrawn from your allotment and re-tendered at your risk and cost, in strict accordance with the provisions of the NIT without any further reference to you;
Take notice that in the event of your failure to submit a satisfactory and convincing reply within the stipulated timeframe, it shall be concisely presumed that you have no valid justification to offer, and this office shall proceed to initiate appropriate action against you, including debarring and other penal measures, strictly as per rules, entirely at your risk and consequences, without any further correspondence in this regard.

Sd/-
Executive Engineer
(R&B) Division Tangmarg

DIPK-650-26 Dated 22-4-2026

اشرف عادل کشمکش کی داخلی جہتوں کا شاعر

ڈاکٹر شکیل شفائی
سرینگر

اشرف عادل کی شاعری کثرتِ مضامین اور وحدتِ احساس کی وجہ سے فن کے افق پر طلوع ہونے والی ایک قوس قزح کا منظر پیش کرتی ہے جس کے رنگ متنوع ہونے کے باوجود ایک ہی وجود کا حصہ نظر آتے ہیں۔

اشرف عادل کی شاعری ایک ایسی شعری کائنات کی تشکیل کرتی ہے جس میں انسانی تجربے کے متنوع اور متضاد رنگ لفظوں کے ساحرانہ پیکر میں ڈھل کر سامنے آتے ہیں۔ ان کی شاعری محض جذبات کا اظہار نہیں بلکہ ایک فکری مکالمہ ہے جو انسان، کائنات، ذات اور ربِ کائنات کے درمیان ظہور پاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ان کے یہاں غزل روایت کی پاسداری بھی ہے اور کہیں کہیں اس سے ایسا تخلیقی انحراف بھی جو قاری کو ماضی سے متنفر نہیں کرتا۔ یہ ایسی خوبی جو جدید شعری منظرنامے میں نایاب نہ ہو تو کمیاب ضرور ہے۔

مجموعے کی ابتدا میں شاعر کی آرزو حمدِ الٰہی میں فنا ہو جانے کی ایک صوفیانہ تعبیر بن کر سامنے آ جاتی ہے:

اے کاش تیری حمد لکھوں حمد پڑھوں بس

یہاں شاعر کا داخلی اضطراب اور روحانی جستجو نمایاں ہے۔ لیکن اسے یہ احساس بھی ستاتا ہے کہ اس کی تخلیقی اظہار کی شعری جہتیں زلفِ غزل میں گرفتار ہیں، گویا فن اور روحانیت کے درمیان چندے داخلی اور چندے خارجی ایک کشمکش جاری ہے۔ یہی کشمکش عادل کی شاعری کو لباسِ وجود میں ظہور کرنے کا جواز فراہم کرتی ہے۔

شاعر نے انسانی تعلقات کی منافقت، زہریلی مسکراہٹوں کی کڑواہٹ، گفتار و کردار میں ناقابلِ عبور خلیج، فقدانِ اخلاص اور خلوص سے محبت کرنے کی عدمِ صلاحیت کو نہایت بلیغ استعاروں میں پیش کیا ہے:

تو نے کیا ہے چاک گریباں مرا مگر
لتے تھے میرے یار بہت زیرِ آستیں

اس شعر میں شاعر محض ذاتی سطح پر شکوہ سنج نہیں ہے بلکہ یہ ایک اجتماعی تجربے کا بیانیہ ہے۔ یہاں زیرِ آستیں مخفی عداوت و دشمنی اور غیر مرئی مکر و فریب کی علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ اسی غزل کے ایک اور شعر میں اس صورتحال کو مزید نکھار کر سامنے لایا ہے:

کالر پہ جس نے پھول چھپایا گلاب کا
اس نے چھپائے خار بہت زیرِ آستیں

یہاں محبت کے پردے میں چھپی اذیت سے نقاب کشائی کی ہے۔

شمس الرحمن فاروقی کا ایک قول ہے:

غزل کا کمال یہ ہے کہ وہ ذاتی تجربے کو آفاقی بنا دیتی ہے

اشرف عادل کا کلام اس کی سچی نمائندگی کرتا ہے۔ عادل کی شاعری میں موجود داخلی کرب ہر انسان کی ایک ان کہی کہانی معلوم ہوتا ہے۔ عادل قاری کو تجربات کے انہی مقامات سے گزارتے ہیں جن مقامات سے وہ خود گزرے ہیں یہی وجہ ہے کہ شعر کی قرأت کے دوران قاری کی روح شاعر کے روح سے مکالمہ کرتی ہے اور یوں شعر زندگی کی الہامی تعبیر میں ڈھل جاتا ہے۔

انسانی نفسیات کی پہنائیوں میں انا کے وجودی کرب کے زہر کو شاعر نے نہایت گہرائی سے محسوس کیا ہے:

مرتے گئے ہیں زہر سے اپنی انا کے وہ
انپوں کے ہیں مزار بہت زیرِ آستیں

یہاں انا ایک تباہ کن قوت اور سامرائی سحر کے طور پر سامنے آتی ہے، فلسفیانہ سطح پر یہ اشعار وجودی بحران (**existential crisis**) کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ وجود یا شخصیت کا غیر عارفانہ بحران ہی انانیت و پندار کو جنم دیتا ہے۔

ایلیٹ نے ایک جگہ لکھا ہے:

"Poetry is not a turning loose of emotion, but an escape from emotion."

(شاعری محض جذبات کا اظہار نہیں بلکہ ان سے فرار کا ایک ذریعہ ہے)

معلوم ہوتا ہے کہ تخلیقِ شعر کے لمحات میں اشرف عادل انہی کیفیات سے دوچار ہوتے ہیں:

پروانہ جدا رقص جدا آگ جدا ہے
دشکر، دیا تیز ہواؤں میں جلا ہے

عادل فنِ غزل ہی سے واقف نہیں، شعری خود آگاہی کا حامل بھی ہے:

حرف بہ حرف جو بھی لکھا تیرے سامنے ہے سب
شعر کے ساتھ ساتھ یہ دل بھی نکال کر دیا

یہاں شعر کے تخلیقی تجربے میں دل قربانی کا رمز پیش کرتا ہے۔ شاعر کے نزدیک شعر محض حروف اور الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ وجود کا محسوس حصہ بھی ہے جس کے بغیر شاعری کی کنہ ذہن کے پردے پر نمودار نہیں ہوتی۔

عبدالقاہر جرجانی کہتے ہیں:

النظم ھو توخی معانی النحو فی معانی الکلم

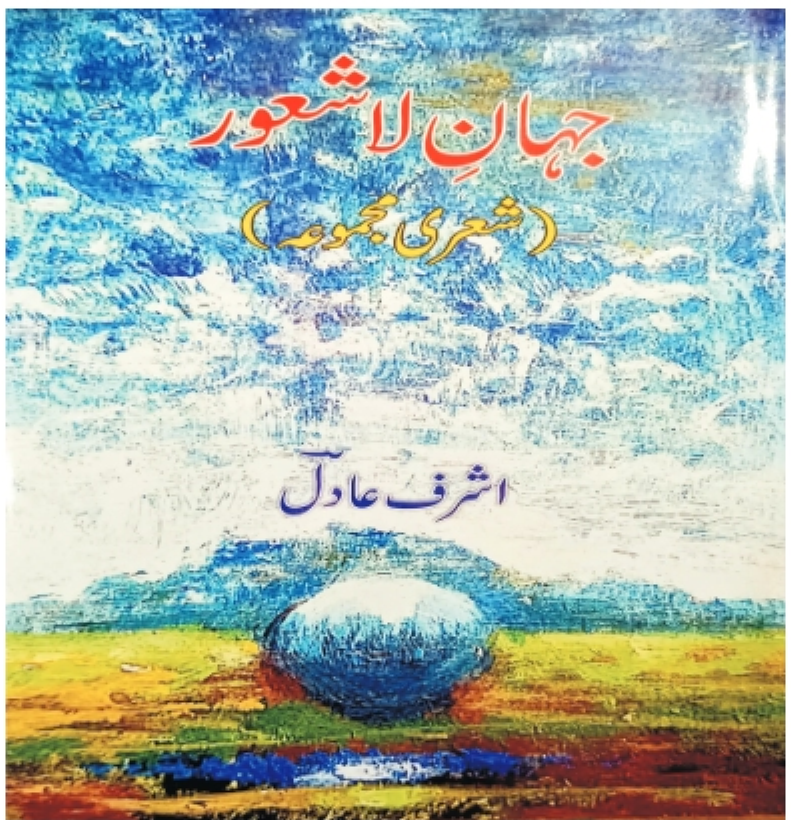

(نظم یہ ہے کہ الفاظ کے معانی میں نحوی معانی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا جائے)

اس کا مطلب یہ ہے کلام کی نحوی ترکیب بھی معنی کی جہتوں کو متعین کرتی ہے، اسے ہم نظمِ کلام کہتے ہیں۔

یہ اصول اشرف عادل کی شاعری میں معنوی ترتیب اور فکری ربط کے ساتھ نمایاں اور نمودار نظر آتا ہے:

اس فکر کے چراغ میں جلتا ہے خونِ دل
رکھتا ہوں حرف حرف چراغاں کیے ہوئے

عادل کی شاعری میں صرف داخلی کرب کی بازگشت نہیں سنائی دیتی بلکہ خارجی حالات کی بھی عکس بندی پائی جاتی:

اوپر سے خشک سالی دکھائی تو دیتی ہے
بہتے ہیں آبشار بہت زیرِ آستیں

اس شعر میں ظاہری قحط اور باطنی فراوانی کا ایک تہ دار و پرت دار استعارہ پایا جاتا ہے۔ یہ شعر سماجی نفاق اور مستور حقیقتوں کی طرف مشیر ہے۔

عادل کی شاعری میں مایوسی، بیم و رجا اور مسرت آگہی کے تکونی زاویے ایک فکری مثلث کی تشکیل کرتے ہیں جو حیاتِ انسانی کے ایسے پہلو ہیں جو سب کے مشاہدے میں ہیں:

پرواز بھی فریب ہے آکاش بھی فریب
بھٹکا ہوا سا نقلِ مکانی میں کون ہے

کہاں پر برف ہم بھی بیچنے آئے
یہاں پر دھوپ کا بازار ہے توبہ

اگرچہ رات اندھیری ہے سر بسر عادل
ابھی بھی نور کا امکاں دکھائی دیتا ہے

دہلیزِ شب پہ شمع جلا دیجیے کبھی
اس دورِ تیرگی میں کرامات دیکھیے

جہانِ لاشعور عادل کا تیسرا مجموعۂ کلام ہے۔ الہام سے پہلے میں جہاں زمینی صداقتوں کا عرفان ہویدا تھا جہانِ لاشعور تک آتے آتے اس میں نئے فلسفیانہ زاویے شامل ہو گئے ہیں:

دنیا کسی انسان کی جاگیر نہیں ہے
یہ پیکرِ خاکی تو جہانگیر نہیں ہے

یہ شعر عالمِ وہم و طلسم مجاز کی تصویر پیش کرتا ہے نیز ہمیں انسان کی قدغنوں اور حد بندیوں سے آگاہ کرتا ہے:

اِس شعر کے حروف و معانی میں کون ہے
اُولیٰ میں تُو ہے مصرعِ ثانی میں کون ہے

افسانہ بھی نہیں ہے حقیقت بھی نہیں ہے
آخر یہ تیری رام کہانی میں کون ہے

انسان کا لہو وہ بھی انساں پہ دوستو
اس شہر میں حلال کئی سال تک رہا

انسانیت تو پہلے سسکتی رہی یہاں
پھر آدمی کا کال کئی سال تک رہا

آدمی کا کال بہت منفرد اور طاقتور استعارہ ہے۔ یہ ہمارے وجود کی عدمِ معنویت پر دلالت کرتا ہے۔ البرٹ کیمس (**Albert Camus**) نے ایک جگہ لکھا ہے:

"The absurd is born of this confrontation between the human need and the unreasonable silence of the world."

(انسانی ضرورت اور دنیا کی غیر معقول خاموشی کے درمیان تصادم سے زندگی کی مہملیت جنم لیتی ہے)

عادل اس صورتحال سے بے خبر نہیں ہیں:

کھڑکی نہ کھول جل رہے ہیں کمرے میں چراغ
دہلیز پر مچا رہی ہے شور پھر ہوا

بچھو، درندے، سانپ ابھی ہیں چھپے ہوئے
بستی کے چہرے سے ابھی پردہ نہیں اٹھا

میں نے عادل کی فکری قوسِ قزح کے بے شمار رنگوں سے یہ مختصر تحریر رنگ دی ہے ورنہ اس بحر میں ابھی ہیرے موتیوں کی کمی نہیں۔

عادل اشرف کی شاعری میں موضوعات کی کثرت بظاہر انتشار کا تاثر دیتی ہے، مگر درحقیقت یہ سب ایک مرکزی احساس۔ انسانی وجود کی پیچیدگی اور کشمکش کی داخلی جہتوں کے گرد گھومتے ہیں۔ ان کے اشعار میں رشتوں کی بے وفائی، ذات کا کرب، روحانی جستجو، فن کی خود آگاہی، معاشرتی رویوں پر تنقید اور کائناتی تجسس سب ایک مربوط فکری نظام میں ڈھل جاتے ہیں۔

وزیر آغا کے الفاظ میں:

اچھی شاعری وہ ہے جو قاری کو اپنے اندر ایک نئی کائنات دریافت کرنے پر مجبور کر دے۔

اشرف عادل کی شاعری یقیناً اسی معیار کو چھو رہی ہے۔ یہ محض شاعری نہیں بلکہ ایک فکری اور روحانی سفر ہے جس میں قاری خود کو بھی دریافت کرتا ہے اور دنیا کو بھی نئے زاویے سے دیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

□□□□□□□□□□□□□

سفید پوش
افسانہ

سیدہ ایمن عبدالستار

سوگوار گھر کے در و دیوار پر اداسی کی دبیز چادر تنی تھی، مگر کمرے کے اندر ایک الگ ہی خاموشی کا راج تھا۔ میں جب رضیہ بھابھی کے پاس بیٹھی تو ان کے چہرے پر غم کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سی حیرت کا رنگ بھی تھا۔ ہم خاندان والے تو ان کا دکھ بانٹنے آتے ہی رہتے تھے، لیکن رضیہ بھابھی مجھ سے وہ بات بھی کر لیتی تھیں جو وہ کسی اور سے نہیں کر پاتی تھیں۔ ہماری وائبز ✗ ہمیشہ سے ملتی تھیں۔

عنبرین، ایک عجیب بات ہوئی ہے۔ بھابھی نے میرا ہاتھ تھاما اور دھیمی آواز میں بولیں،

کیا ہوا بھابھی۔۔؟؟ میں ایک لمحے کے لیے ٹھٹک گئی۔

میرے بڑے بھائی کا فون آیا تھا انھوں نے سنجیدگی سے کہا میں نے حیرت سے انھیں دیکھا

وہی بڑے بھائی جو برسوں سے ملک سے باہر مقیم تھے؟ وہ بھائی جو دیارِ غیر میں رہ کر سب بہنوں کے جہیز اور والدہ کے اخراجات کا بوجھ تو اٹھاتے تھے، لیکن جذباتی طور پر سب سے کٹے ہوئے تھے۔ بارہ بہنوں کے اس بڑے خاندان میں ان کا رابطہ صرف والدہ تک محدود تھا۔ ہمیں تو لگتا تھا کہ شاید انہیں سب بہنوں کے نام بھی یاد نہیں ہوں گے۔

بھائی کا فون؟ میں نے تجسس سے پوچھا، وہ تو کبھی کسی سے بات نہیں کرتے تھے۔

ہاں بھابھی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

ہاں، مجھے تو لگا تھا انہیں میرا نام بھی یاد نہیں ہوگا اور یہ بھی کہ میں بھی ان کی ایک بہن ہوں۔ وہ تو امی کو عید کے پیسے بھیج دیتے تھے کہ سب میں بانٹ دیں لیکن شوہر کی فوتگی کے بعد سے وہ اب ہر دوسرے تیسرے دن فون کرتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک لاکھ روپے بھیجے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اب ہر ماہ پچیس ہزار روپے باقاعدگی سے بھیجا کریں گے۔ بھابھی کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔

پھر آپ نے کیا کہا؟ میں نے حیرت سے دیکھا،

میں نے منع کر دیا، بھابھی بولیں،

میں نے کہا بھائی! میرا بیٹا جوان ہے، مالی تنگی کوئی نہیں۔ آپ زحمت نہ کریں۔ لیکن بھائی نے جو جواب دیا اس نے میرا کلیجہ چیر دیا۔ کہنے لگے،

رضیہ! یہ میری ذمہ داری ہے۔ بہت سے خرچے ایسے ہوتے ہیں جو عورتیں اپنی اولاد سے نہیں کہہ پاتیں بیٹا گھر کا خرچ تو چلائے گا، پر شاید وہ تمہیں الگ سے جیب خرچ نہ دے پائے۔ یہ پیسے تمہارے اپنے ہوں گے تاکہ تمہاری سفید پوشی کا بھرم بنا رہے۔ ✗ رضیہ بھابھی کچھ دیر رکیں، جیسے یادوں کے کسی پرانے البم کے صفحات پلٹ رہی ہوں۔

میں نے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا کہ بھائی! پہلے بھی ہماری دو باجیاں بیوہ ہوئیں، آپ نے انہیں تو کبھی کچھ نہیں دیا، پھر مجھے کیوں؟ پھر ایک گہرا سانس لے کر بولیں۔ رضیہ، انہیں بھی دیتا ہوں، ان کا بھی برسوں سے مہینہ باندھا ہوا ہے۔ بس انہیں سختی سے منع کیا ہے کہ کسی سے ذکر نہ کریں تاکہ ان کا مان نہ ٹوٹے۔ بھائی کہنے لگے بھابھی کی آواز اب سسکیوں میں بدل رہی تھی رضیہ بھابھی کو ایک دم اپنی وہ دونوں بیوہ بہنیں یاد آئیں جو ہمیشہ کھلے ہاتھ سے خرچ کرتی تھیں، بھتیجے بھتیجیوں کو عیدیاں دیتیں اور کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاتی تھیں۔ ہم سب تو یہی سمجھتے تھے کہ شاید ان کے سسرال والے بہت سخی ہیں، پر سچ تو یہ تھا کہ سات سمندر پار بیٹھا وہ بھائی خاموشی سے ان کے سروں پر سائبان بنا ہوا تھا۔ میں نے رضیہ بھابھی کے چہرے پر ایک اطمینان کے ساتھ گہرا دکھ بھی دیکھا۔ رضیہ بھابھی نے مجھے ساری بات بتائی اور خوب روئیں۔ اپنے بھائی کو دعائیں دیتی رہیں اور میرا دل بھی ایسے انسان کے لیے ڈھیروں دعائیں کرتا رہا جو اپنی بہنوں پر اتنا مہربان ہو۔ ایسے اچھے لوگوں پر ہی دنیا قائم ہے۔ رشتوں کا بھروسہ قائم ہے۔

بیدار روح...
افسانہ

انیسا گلزار اروانی

زریاب نے اپنے باپ کے کھردرے ہاتھوں کو چوما اور اسے محسوس ہوا کہ، برسوں سے اس کے وجود کو جکڑے ہوئے وہ نادیدہ بوجھ ایک پل میں چھٹ گیے ہیں. اس نے صحن میں کھیلتی اپنی چھوٹی بہن کو دیکھا اور اپنے بھائی کے کندھے پر ہاتھ رکھا. وہی بھائی جو اس کے ہر دکھ سکھ کا ساتھی تھا. اسے احساس ہوا کہ وہ جسے قفس سمجھ کر رو رہا تھا، وہ تو دراصل وہ خلا تھا، جسے صرف شکر گزاری ہی بھر سکتی تھی. اس نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی جہاں تارے جگمگا رہے تھے، اور دھیمے سے پکارا. اے میرے رب تیرا شکر کہ تو نے مجھے ٹوٹنے دیا، تاکہ میں پھر سے جڑنا سیکھ سکوں.

زریاب اب وہ شخص نہیں رہا تھا، پہلے وہ اپنے ہی باپ، بھائی اور بہن کے ساتھ برا سلوک روا رکھتا تھا. اس نے اسی بدسلوکی کی وجہ سے اپنی ماں کو بھی کھو دیا تھا، اب اس کے پاس ان تین سہاروں کے علاوہ بچا ہی کیا تھا، ماں کی کمی بوڑھے باپ نے پوری کر دی تھی، لیکن کچھ خلا ابھی تک باقی تھا. اور وہ ناشکری کا خلا تھا. لیکن آج اس کی شخصیت میں کافی مثبت بدلاؤ تھا.

کبھی وہ ان شکستہ زنجیروں کا گلہ کرتا تھا اب وہ بیدار روح بن چکا تھا. جس نے اپنی خامیوں کو اپنی طاقت بنا لیا تھا. اس کی تندرستی اب محض مشقت کا ذریعہ نہیں، بلکہ خُدا کی مخلوق کی خدمت کا وسیلہ بن گئی تھی. انسان تب تک قید میں رہتا ہے، جب تک وہ اپنی محرومیوں کو گنتا ہے، اور وہ اسی لمحے آزاد ہو جاتا ہے، جب وہ اپنی نعمتوں کو پہچان لیتا ہے، بالکل زریاب کی طرح.

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۳ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۵ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو نفس کو شکست دے دے، وہ دنیا کو شکست دے دیتا ہے۔ ابوالحسن الشاذلی

عملی اقدامات کی ضرورت

دنیا بھر میں ہر سال ورلڈ ارتھ ڈے منایا جاتا ہے، مگر یہ حقیقت ہمارے سامنے ہے کہ یہ دن اکثر صرف رسمی تقریبات اور رسمی نعروں تک محدود رہ جاتا ہے۔ ماحولیاتی بیداری کے نام پر بڑے بڑے اسٹیج سجتے ہیں، تقاریر ہوتی ہیں، تصویریں بنائی جاتی ہیں اور اگلے ہی روز سب کچھ معمول کی طرح واپس اپنی ڈگر پر آ جاتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ افسوس کہ زمین سے محبت صرف ایک دن کی خبر بنتی ہے، عملی اقدام میں تبدیل نہیں ہوتی۔

ہمارا جموں و کشمیر بھی اس حقیقت سے الگ نہیں۔ یہاں بھی اس سال مختلف اداروں، اسکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں ورلڈ ارتھ ڈے کے سلسلے میں کئی پروگرام منعقد ہوئے۔ مقررین نے ماحولیات کی اہمیت پر خطابات کیے گلوبل وارمنگ، آلودگی، فضائی و آبی تحفظ، شجرکاری اور قدرتی وسائل کے تحفظ پر مفصل بات ہوئی۔ مگر سچ یہ ہے کہ زمینی حقیقت ان تقاریر کی تصدیق نہیں کرتی۔ ہمارے شہر اور دیہات اب بھی اسی طرح آلودگی کی لپیٹ میں ہیں۔ دریاؤں اور ندیوں میں کچرا بہایا جا رہا ہے۔ جنگلات تیزی سے سکڑ رہے ہیں۔ پلاسٹک کا استعمال بدستور جاری ہے۔ شہروں میں کوڑے کی سائنسی انداز میں تلفی نہیں ہو رہی۔ بے ہنگم تعمیرات نے ماحولیات کا توازن بگاڑ دیا ہے۔

تقریبات کے دن ہم ماحول کی حفاظت کا وعدہ کرتے ہیں، مگر اگلے ہی دن اس وعدے کو بھول جاتے ہیں۔ یہی وہ رویہ ہے جس نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ہے کہ آج کرہ ارض شدید ماحولیاتی بحران کا شکار ہے۔

عالمی یوم ارض پوری دنیا کو ایک بار پھر جھنجھوڑتا ہے کہ اب صرف الفاظ کافی نہیں۔ انسان نے زمین کے ساتھ جو بے رحمی کی، اس کا ازالہ صرف عملی اقدامات سے ہی ممکن ہے۔ اگر ہم نے وسائل کے استعمال میں اعتدال، قدرتی ماحول کے احترام اور پائیدار ترقی کے اصولوں پر عمل نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمارے گناہوں کے بوجھ تلے دب جائیں گی۔ جموں و کشمیر میں جہاں قدرت کی بے پناہ خوبصورتی ہے، وہاں ماحولیات کے بگڑنے کا خطرہ بھی اتنا ہی سنگین ہے۔ جنگلات ہماری پہچان ہیں، ندیاں اور چشمے ہماری زندگی ہیں، پہاڑ ہماری وراثت ہیں اگر یہی سب ختم ہو گیا تو ہم آنے والی نسلوں کو کیا دیں گے؟

اس لیے ضروری ہے کہ ماحولیات کے قوانین پر سختی سے عمل ہو۔ شجرکاری مہم محض فوٹو سیشن نہ ہو، پودے لگانے کے ساتھ ان کی حفاظت بھی کی جائے۔ پلاسٹک بین پر حقیقی طور پر عمل درآمد ہو۔ عوام میں ماحول دوستی کو طرزِ زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ تعلیمی اداروں میں باقاعدہ ماحولیات کی تربیت دی جائے۔

ورلڈ ارتھ ڈے ہمیں ایک بار پھر یاد دہانی کراتا ہے کہ یہ زمین ہمارے پاس امانت ہے ایک ایسی امانت جس کی حفاظت آئندہ نسلوں کے لئے لازم ہے۔ اگر ہم نے صرف تقریروں پر اکتفا کیا، اگر صرف رسمی پروگراموں کی حد تک یہ دن محدود رہا تو یہ امانت ہم سے چھن جائے گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم عملی تبدیلی لائیں۔ زمین ہمیں بچانے کی اپیل کر رہی ہے کیا ہم اس پکار کو سننے کے لیے تیار ہیں؟

دعا پڑھنا اور دعا مانگنا: روحِ بندگی اور حقیقتِ التجا

تحریر الطاف جمیل شاہ سوپور

انسانی زندگی کے جملہ معاملات میں مذہب اور روحانیت کا کردار محض ظاہری رسومات کی ادائیگی تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کی اصل بنیاد اس باطنی تعلق پر ہے جو ایک عاجز مخلوق اور قادرِ مطلق خالق کے درمیان استوار ہوتا ہے۔ اسلامی فکر میں اس تعلق کی سب سے خوبصورت اور مؤثر ترین صورت 'دعا' ہے۔ تاہم، عصرِ حاضر کے مذہبی رویوں کا اگر گہرا مشاہدہ کیا جائے تو ایک المیہ سامنے آتا ہے، جسے "دعا پڑھنے" اور "دعا مانگنا" کے درمیان فرق سے واضح کیا جا سکتا ہے۔ یہ رپورٹ اسی جوہری فرق، اس کے نفسیاتی و عمرانی اثرات، قرآنی و نبوی تعلیمات اور صوفیانہ اسرار کا ایک مفصل اور تحقیقی احاطہ کرتی ہے۔

دعا کی علمی و لسانی اساس: دعا اور مناجات کا فرق

لسانی اعتبار سے 'دعا' عربی مادہ 'د ع و' سے مشتق ہے، جس کے معنی بلانے، پکارنے، التجا کرنے یا کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے ہیں۔ جب ہم مذہبی اصطلاح میں دعا کی بات کرتے ہیں تو اس سے مراد ایک بندے کا اپنے رب کے سامنے اپنی عاجزی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی حاجات پیش کرنا ہے۔ لیکن اس عمل کے دو مختلف پہلو ہیں جنہیں علمی اصطلاح میں 'دعا' اور 'مناجات' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

دعا اور مناجات کے درمیان فرق محض لغوی نہیں بلکہ یہ روحانی قربت اور قلبی کیفیت کا فرق ہے۔ دعا عموماً ایک پکار ہے، جس میں سائل اور مسئول کے درمیان ایک فاصلے کا ادراک ہوتا ہے، اسی لیے اسے 'پکارنا' کہا جاتا ہے۔ اس کے برعکس 'مناجات' کا لفظ 'نجویٰ' سے نکلا ہے، جس کے معنی سرگوشی یا پوشیدہ گفتگو کے ہیں۔ جب بندہ اپنے رب سے اس قدر قریب محسوس کرے کہ اسے آواز دینے کے بجائے اس کے حضور سرگوشیاں کرنے لگے، تو یہ مقامِ مناجات ہے۔

یہ فرق اس لیے اہم ہے کہ ہمارے معاشرے میں "دعا پڑھنا" اکثر محض چند حفظ شدہ عربی جملوں کی دہرائی بن کر رہ گیا ہے، جہاں معنی مفقود اور روح غائب ہوتی ہے، جبکہ "دعا مانگنا" اس باطنی کیفیت کا نام ہے جہاں الفاظ دل کی ترجمانی کرتے ہیں۔

دعا پڑھنے کا رواج اور بندگی کی مشینی صورت

عصرِ حاضر میں اسلامی معاشروں میں یہ رجحان غالب آ چکا ہے کہ دعا کو محض ایک رسمی اختتامیہ سمجھا جاتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ چند مخصوص عربی دعائیں ازبر کر لیتے ہیں اور تاحیات انہیں دہراتے رہتے ہیں، بغیر اس کے کہ انہیں معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے کیا عرض کر رہے ہیں۔ اس عمل کو "دعا پڑھنا" کہا جاتا ہے۔ جب دعا محض زبان کی نوک تک محدود ہو جائے، تو اس کی افادیت اس گردان کے نیچے دب جاتی ہے۔

اس مشینی رویے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دعا مانگنے والا اور آمین کہنے والی "مخلوق" دونوں ہی اس قلبی تعلق سے محروم رہتے ہیں جو دعا کا اصل مقصد تھا۔ اللہ تعالیٰ نے غافل اور لہو و لعب میں مشغول دل کی دعا کو قبول نہ کرنے کی وعید سنائی ہے۔ دعا تو عبادت کا مغز (مخ) ہے۔ اگر مغز ہی غائب ہو جائے تو پیچھے صرف بے جان چھلکا رہ جاتا ہے۔ "دعا پڑھنا" ایک عادت ہے، جبکہ "دعا مانگنا" "ایک عبادت اور ضرورت ہے۔

قرآنی اصولِ دعا: خوف اور امید کے درمیان بندگی

قرآن مجید نے دعا کا ایک واضح اسلوب بیان کیا ہے، جو دو متضاد لیکن لازم و ملزوم کیفیات کے گرد گھومتا ہے: خوف اور امید۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ "اور اس (اللہ) سے ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے دعا کرتے رہا کرو، بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہوتی ہے"۔

اس آیتِ کریمہ میں 'خوف' سے مراد اللہ کی عظمت اور اس کے مواخذے کا ڈر ہے، جو انسان میں عجز پیدا کرتا ہے، جبکہ 'طمع' (امید) سے مراد اس کی لامتناہی رحمت اور فضل پر کامل یقین ہے۔ اہلِ ایمان کے دل جب اللہ کے ذکر سے لرز اٹھتے ہیں (وجلت قلوبھم)، تو یہی وہ لمحہ ہوتا ہے جب ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

خوف اور امید کے اس توازن کو مندرجہ ذیل نکات میں سمجھا جا سکتا ہے:

خوف: یہ بندے کو اپنی اوقات اور گناہوں کی یاد دلاتا ہے، جس سے دعا میں رقت اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

امید: یہ مایوسی کے بادل چھانٹتی ہے اور بندے کو یقین دلاتی ہے کہ اس کا مولیٰ اسے تنہا نہیں چھوڑے گا۔

توازن: اگر صرف خوف ہو تو مایوسی (قنوطیت) پیدا ہوتی ہے، اور اگر صرف امید ہو تو انسان گناہوں پر نڈر ہو جاتا ہے۔ دعا ان دونوں کا سنگم ہے۔

کیفیاتِ انسانی اور اللہ سے سرگوشی کا نفسیاتی پہلو

انسانی زندگی مختلف کیفیات کا مجموعہ ہے، جہاں کبھی غم کے بادل چھا جاتے ہیں اور کبھی خوشیوں کی برسات ہوتی ہے۔ "دعا مانگنا" دراصل ان تمام کیفیات کو اللہ کے حضور پیش کرنے کا نام ہے۔

غم کی تصویر اور سکونِ قلب

جب انسان پر غم و اندوہ کا ایسا پہاڑ ٹوٹے کہ اسے محسوس ہو کہ جان نکل رہی ہے، تو دنیا کے تمام سہارے ہیچ نظر آنے لگتے ہیں۔ ایسے میں اپنے دکھوں کا اظہار لوگوں سے کرنا اکثر مزید تضحیک یا بیزاری کا باعث بنتا ہے۔ لیکن جب وہی بے بس انسان مولیٰ کی بارگاہ میں اپنے کرب کا اظہار کرتا ہے، تو مولیٰ کو اس پر پیار آتا ہے۔

قرآن مجید اس کیفیت کو 'اضطرار' سے تعبیر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ وہی ہے جو بے قرار (مضطر) کی پکار سنتا ہے۔ جب بندہ تنہائی میں مصلیٰ بچھا کر اپنے مالک سے حالِ دل بیان کرتا ہے، تو اسے وہ قلبی سکون ملتا ہے جو پوری کائنات میں کہیں اور میسر نہیں۔ یہ سرگوشیاں انسان کے اندرونی زخموں کے لیے مرہم کا کام کرتی ہیں۔

خوشی کی اہمیت اور شکر کا اسلوب

خوشی کے لمحات میں انسان اکثر اللہ کو بھول جاتا ہے، لیکن دعا کا ایک پہلو شکر اور مسرت کا اللہ سے شیئر کرنا بھی ہے۔ جب آپ کا قلب پھولے نہ سما رہا ہو، تو اس وقت "یا ربی" کہنا اس بات کا اقرار ہے کہ یہ خوشی صرف اسی کی عطا ہے۔ نبی کریم کی زندگی میں خوشی کے لمحات میں بھی وہی عاجزی اور اللہ سے تعلق نمایاں رہتا تھا جو غم میں ہوتا تھا۔

"یا ربی" کی پکار اور قبولیتِ دعا کے اسرار

حدیثِ مبارکہ میں ایک خاص تاثیر کا ذکر ملتا ہے جب بندہ اپنے رب کو اس کے ذاتی وصف "رب" سے پکارتا ہے۔ روایت ہے کہ جب بندہ چار بار "یا ربی" (اے میرے رب) کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف خصوصی توجہ فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے: "مانگ لے میرے پیارے، جو مانگے گا دیا جائے گا"۔

علماء کے نزدیک 'رب' کا نام اسمِ اعظم کے قریب تر ہے کیونکہ قرآن مجید میں اکثر انبیاء کی دعائیں 'ربنا' یا 'ربی' سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ پکار دراصل اس گہرے رشتے کا اعتراف ہے کہ اللہ ہی ہمارا پالنے والا، ہماری ضرورتوں کا کفیل اور ہماری دستگیری کرنے والا ہے۔ جب انسان دل سے "یا ربی" کہتا ہے، تو وہ تمام ظاہری اسباب سے کٹ کر مسبب الاسباب سے جڑ جاتا ہے۔

اسلوبِ نبوی تاریخ کے آئینے میں گریہ و زاری

نبی کریم کی دعائیں "دعا مانگنے" کی معراج ہیں۔ آپ کے نزدیک دعا ہی اصل عبادت تھی۔ آپ کی دعاؤں میں جو درد، ہچکیاں اور آنسوؤں کی برسات ہوتی تھی، وہ قیامت تک کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

غزوہ بدر کی دعا: بقائے توحید کی التجا

بدر کے میدان میں، جب ایک طرف ایک ہزار کا مسلح لشکر تھا اور دوسری طرف تین سو تیرہ نہتے مسلمان، تو حضور ایک سائبان (خیمے) میں تشریف لے گئے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اتنے بلند کیے کہ چادر مبارک کندھوں سے گر گئی۔ آپ کی دعا کے الفاظ یہ تھے: اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي، اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي، اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ أَبَدًا "اے اللہ! مجھ سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا فرما۔ اے اللہ! اگر تو نے اہلِ اسلام کی اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو زمین میں تیری عبادت (کرنے والا کوئی) نہ رہے گا"۔ یہ دعا محض الفاظ کی ادائیگی نہیں تھی، بلکہ یہ اللہ کی بارگاہ میں اپنے دین کی بقا کے لیے ایک تڑپ تھی، جس نے آسمان سے فرشتوں کی نصرت کو اتار دیا۔

طائف کی دعا: کمزوری کا شکوہ اور کامل بندگی

طائف کی وادی میں جب آپ کو پتھر مار کر لہولہان کر دیا گیا، تو اس وقت آپ نے کسی بددعا کے بجائے اپنی لاچاری کا شکوہ اپنے رب سے کیا۔ اس دعا کے الفاظ آج بھی ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا ہیں: اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ ... إِنْ لَمْ يَكُنْ بِكَ عَلَيَّ غَضَبٌ فَلَا أُبَالِي "اے اللہ! میں اپنی طاقت کی کمزوری، اپنی تدبیر کی کمی اور لوگوں کی نگاہ میں اپنی بے بسی کا شکوہ تیری بارگاہ میں کرتا ہوں ... اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے، تو مجھے ان (تکلیفوں) کی کوئی پروا نہیں"۔

اس دعا سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے دکھوں، گناہوں اور لاچاری کا اظہار اللہ کے سامنے کرنا عینِ سنتِ نبوی ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں مولیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔

آنسوؤں کی فضیلت اور تنہائی کی بندگی

خالقِ کائنات کو بندے کی آنکھوں سے گرنے والے ندامت اور محبت کے آنسو اس قدر عزیز ہیں کہ ان کا کوئی بدل نہیں۔ حدیثِ قدسی اور احادیثِ نبوی میں ان آنسوؤں کی بے پناہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

نبی کریمؐ جب نماز میں روتے تھے تو آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی تھی جیسے ہانڈی ابل رہی ہو۔ یہ وہ کیفیت ہے جو "دعا پڑھنے" سے نہیں بلکہ "دعا مانگنے" اور اللہ سے سرگوشیاں کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

دعا میں دل نہ لگنے کی وجوہات اور معصیت کے اثرات

اکثر انسان محسوس کرتا ہے کہ اس کا جی اللہ کی بارگاہ میں بیٹھنے کو نہیں چاہتا یا دعا میں وہ مٹھاس اور رقت پیدا نہیں ہو رہی۔ اس کے اسباب پر غور کرنا ضروری ہے۔

دل کا زنگ: جس طرح لوہے کو زنگ لگتا ہے، گناہوں کی وجہ سے دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے، جو دعا کی حلاوت کو ختم کر دیتا ہے۔

رزقِ حرام: حرام مال سے پرورش پانے والا جسم اور پیٹ دعا کی قبولیت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

خود پسندی اور استغنا: جب انسان خود کو دنیاوی اسباب کی وجہ سے بے نیاز سمجھنے لگے، تو وہ مولیٰ کی حاجت محسوس نہیں کرتا۔ یہ حالت معنوی موت ہے۔

معصیت کی نحوست: کبھی کبھی انسان کسی ایسی خطا میں مبتلا ہوتا ہے کہ مولیٰ اسے اپنی بارگاہ میں بیٹھنے کے قابل ہی نہیں سمجھتا۔ یہ سب سے بڑی محرومی ہے۔

اس کا علاج کثرتِ استغفار میں ہے۔ استغفار دل کے زنگ کو صاف کرتا ہے اور بندے کو دوبارہ بندگی کے قابل بناتا ہے۔ جب دل صاف ہو جاتا ہے، تو پھر دعا محض گردان نہیں رہتی بلکہ روح کی غذا بن جاتی ہے۔

بندگی کے آداب اور قبولیتِ دعا کے مقامات

دعا کی قبولیت کے لیے چند آداب و شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے تاکہ ہماری التجائیں بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت پا سکیں۔

حاضریِ قلب: دعا کے وقت دل اللہ کی طرف متوجہ ہو، غافل دل کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

یقینِ کامل: اس یقین کے ساتھ مانگنا کہ اللہ ضرور عطا کرے گا، کیونکہ وہ بندے کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہے۔

حمد و ثناء اور درود: دعا کا آغاز اللہ کی تعریف اور نبی ؟ پر درود شریف سے ہونا چاہیے۔

وسیلہ: انبیاء اور اولیاء کے وسیلے سے دعا کرنا قبولیت کا باعث ہے۔

قبولیتِ دعا کے خاص مقامات

اگرچہ اللہ ہر جگہ سنتا ہے، لیکن کچھ مقامات کو خصوصی تقدس حاصل ہے جہاں دعائیں رد نہیں ہوتیں:

مطاف: کعبہ کے گرد طواف کی جگہ۔

ملتزم: حجرِ اسود اور بابِ کعبہ کے درمیان کا حصہ۔

زیرِ میزابِ رحمت: کعبہ کے پرنالے کے نیچے۔

حطیم: کعبہ کا اندرونی حصہ۔

مناجاتِ امام سجادؑ اور صوفیانہ افکار

تاریخِ اسلام میں حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) کی مناجات 'دعا مانگنے' کا ایک بے مثال نمونہ ہیں۔ آپ کی کتاب "صحیفہ سجادیہ" بندگی کے ان اسرار سے بھری ہوئی ہے جہاں بندہ اپنے رب سے ہم کلام ہوتا ہے۔ آپ فرماتے تھے: "پروردگار! میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور تو میرا پروردگار ہے"۔

صوفیائے کرام کے نزدیک دعا کی اصل لذت اس کے حاصل ہونے میں نہیں، بلکہ مانگنے کی اس کیفیت میں ہے جہاں بندہ اپنے مولیٰ سے جڑ جاتا ہے۔ مولانا روم فرماتے ہیں کہ تمہارا "اللہ اللہ" کہنا ہی اللہ کی طرف سے "لبیک" ہے۔ یعنی جب اللہ آپ کو مانگنے کی توفیق دے دے، تو سمجھ جائیں کہ اس نے قبولیت کا دروازہ کھول دیا ہے۔

خلاصہ بحث اور عملی سفارشات

"دعا پڑھنا" اور "دعا مانگنا" کے درمیان فرق دراصل 'رسم' اور 'روح' کا فرق ہے۔ جب ہم صرف دعائیں پڑھتے ہیں، تو ہم ایک مذہبی خانہ پوری کر رہے ہوتے ہیں، لیکن جب ہم دعا مانگتے ہیں، تو ہم ایک زندہ خدا سے گفتگو کر رہے ہوتے ہیں۔

انسانی زندگی میں سکون کی واحد راہ یہ ہے کہ وہ اپنے تمام دکھوں، سکھوں، گناہوں اور تمناؤں کو زبان پر لا کر مولیٰ کے سامنے پیش کر دے۔ وہ مولیٰ جو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے، وہ آپ کی روتی ہوئی صورت کو پسند کرتا ہے اور ایسی تسکین عطا کرتا ہے جس کے بعد دنیا کا کوئی غم غم نہیں رہتا۔

یاد رکھیں، جب اندھیرا گہرا ہو جائے اور دماغ ماؤف ہو جائے، تو تنہائی میں جا کر اپنا حالِ دل بیان کریں۔ یقین رکھیں کہ آپ مصلیٰ اٹھانے سے پہلے ہی مولیٰ کی رحمتوں کی آغوش میں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں "دعا پڑھنے" کے روایتی بوجھ سے نکال کر "دعا مانگنے" کی رقت اور سرگوشیوں کی لذت عطا فرمائے۔ آمین۔

ریلوے پٹریوں کی جدید کاری

تحریر: جناب اشونی ویشنو

مرکزی وزیر برائے ریلوے، اطلاعات و نشریات، اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی، حکومتِ ہند۔

بھارت میں ہر روز 25,000 سے زائد ٹرینیں چلتی ہیں۔ یہ روزانہ 2 کروڑ سے زیادہ مسافروں کو سفر کراتی ہیں اور کوئلہ، لوہے کی دھات، اناج، اسٹیل، سیمنٹ اور دیگر اشیاء کی بڑی مقدار کو 1,37,000 کلومیٹر سے زائد طویل ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے منتقل کرتی ہیں۔

ریلوے پٹری اس پورے نظام کی بنیاد ہے۔ جب یہ اچھی حالت میں ہو تو ٹرینیں محفوظ طریقے سے زیادہ رفتار سے چلتی ہیں اور جب ایسا نہ ہو تو اس کے نتائج رفتار کی پابندیوں اور تاخیر سے لے کر حفاظتی خطرات تک سامنے آتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی پٹری، ڈھیلے جوڑ یا پٹری کے نیچے بکھرے ہوئے پتھر سب ٹرین کی حرکت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

پٹری کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، انڈین ریلوے نے ایک دہائی سے زائد عرصہ قبل ایک وسیع پیمانے پر جدید کاری پروگرام شروع کیا۔ اس کے تحت جدید مشینوں کے ذریعے پٹری کی تجدید، جدید طریقوں سے جانچ اور معائنہ، میکانکی بنیادوں پر دیکھ بھال، حفاظتی باڑ لگانے جیسے اقدامات شامل تھے۔ ان تمام کوششوں نے مل کر ریلوے نیٹ ورک کی حالت میں نمایاں بہتری پیدا کی ہے۔

2014 کے بعد سے تقریباً 55,000 کلومیٹر ریلوے پٹریوں کی تجدید کی جا چکی ہے، جس سے حفاظت اور سفر کے معیار میں بہتری آئی ہے اور بار بار مرمت کی ضرورت کم ہوئی ہے۔ تقریباً 44,000 ٹریک کلومیٹر پر طویل ریل پینل (ہر ایک 260 میٹر) بچھائے گئے ہیں۔ طویل پینلوں کا مطلب کم جوڑ ہوتے ہیں، جس سے ٹرینوں کی حرکت زیادہ ہموار اور محفوظ ہو جاتی ہے۔ 80,000 سے زائد ٹریک کلومیٹر پر اب مضبوط 60 کلوگرام ریل استعمال ہو رہی ہیں، جو زیادہ وزن اور تیز رفتار کو سہارا دینے کے قابل ہیں۔

مضبوط ریل بچھانا اہم ہے، لیکن مسائل کی بروقت نشاندہی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ الٹراسونک فلا ڈیٹیکشن (یو ایس ایف ڈی) ٹیسٹنگ تقریباً 36.2 لاکھ ٹریک کلومیٹر اور 2.25 کروڑ ویلڈ پر کی جا چکی ہے، جس کے ذریعے ریل کے اندر موجود ان دراڑوں کا پتہ لگایا جاتا ہے جو باہر سے نظر نہیں آتیں۔ اس کے نتیجے میں ریل اور ویلڈ کی خرابیوں میں تقریباً 90 فیصد کمی آئی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ اب مسائل کو بعد میں ٹھیک کرنے کے بجائے پہلے ہی روکنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

دیگر جدید طریقوں میں فلیش بٹ ویلڈ کے لیے فیزڈ-ایرے ٹیسٹنگ، نئی ویلڈ کے لیے میگنیٹک پارٹیکل انسپکشن اور جی پی ایس سے لیس آسکیلیشن مانیٹرنگ سسٹمز (او ایم ایس) شامل ہیں، جو سفر کے معیار کی پیمائش کرتے ہیں اور پٹری کے کھردرے حصوں کی درست جگہ کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ٹریک مشینوں کے بیڑے میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2014 میں 748 سے بڑھ کر 2026 میں 1,785 ہو گیا ہے۔ یہ مشینیں ٹیمپنگ، بیلسٹ کی صفائی اور ریل گرائنڈنگ جیسے کام دستی طریقوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر، تیز اور یکساں انداز میں انجام دیتی ہیں۔

مشینوں نے پتھروں کی تہہ کی گہری صفائی میں نمایاں فرق ڈالا ہے، جو نکاسیٔ آب، ارتعاش کو جذب کرنے اور پٹری کو مستحکم رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ، گزرتی ہوئی ٹرینوں کے مسلسل وزن اور ارتعاش کے باعث یہ پتھر ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں، جس سے بیڈ بند ہو جاتا ہے اور اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ اسکریننگ کے ذریعے پٹری کے بیڈ کو دوبارہ درست حالت میں بحال کیا جاتا ہے۔ یہ کام ایک لاکھ سے زائد ٹریک کلومیٹر پر، زیادہ تر مشینوں کے ذریعے انجام دیا جا چکا ہے۔

سطحی نقائص کو دور کرنے اور سفر کے معیار اور حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے ایک لاکھ کلومیٹر سے زائد ریل کی گرائنڈنگ بھی کی جا چکی ہے۔

ہر سال ٹرینوں کی آمد و رفت میں اضافے کے ساتھ، ٹرینوں کے درمیان مرمت کے لیے دستیاب وقت کم ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں مشینیں کم وقت میں زیادہ کام کرنے میں مدد دیتی ہیں، وہ بھی بغیر خدمات میں خلل ڈالے۔ تاہم، حفاظت کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ ٹرینیں پوائنٹس اور کراسنگ سے کس طرح گزرتی ہیں۔ اسی لیے انڈین ریلوے نے پٹریوں کی تجدید کے ساتھ ساتھ کئی معاون اقدامات بھی شروع کیے ہیں۔

تقریباً 17,500 کلومیٹر تک حفاظتی باڑ نصب کی جا چکی ہے، خاص طور پر ان مقامات پر جہاں ٹرینیں 110 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے چلتی ہیں، جس سے انسانوں اور مویشیوں کی غیر مجاز آمد و رفت کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔ پوائنٹس اور کراسنگ پر 36,000 موٹے ویب سوئچز اور 7,500 ویلڈیبل سی ایم ایس کراسنگ فراہم کیے گئے ہیں— یہ زیادہ دیرپا ہوتے ہیں اور ٹرینوں کی حرکت کو زیادہ ہموار بناتے ہیں۔ 2019 میں اختیار کیے گئے چوڑے اور بھاری سلیپر خاص طور پر گرمیوں کے دوران استحکام کو بہتر بناتے ہیں۔ گرڈر پلوں پر ایچ-بیم سلیپر اور یارڈ میں طویل ویلڈیڈ ریل نے بھی نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنایا ہے۔

130 کلومیٹر فی گھنٹہ یا اس سے زیادہ رفتار کی حامل پٹریوں کا تناسب 6 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 23 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی طرح 110 کلومیٹر فی گھنٹہ یا اس سے زیادہ رفتار کے قابل پٹریوں کا حصہ تقریباً 40 فیصد سے بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ اس سے سفر کے دورانیے میں کمی آئی ہے، وقت کی پابندی میں بہتری آئی ہے اور وندے بھارت ایکسپریس جیسی نیم تیز رفتار خدمات چلانا ممکن ہوا ہے۔

ان تمام جدید کاری اقدامات کے مشترکہ اثرات حفاظتی اعداد و شمار میں بھی نمایاں ہیں۔ نتیجہ خیز ٹرین حادثات کی تعداد 2014–15 میں 135 سے کم ہو کر 2025–26 میں صرف 16 رہ گئی— یعنی تقریباً 89 فیصد کمی۔ فی ملین ٹرین کلومیٹر حادثات کی شرح 0.11 سے گھٹ کر 0.01 ہو گئی— جو 90 فیصد بہتری کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ سب ایسے وقت میں ہوا جب ٹریفک میں اضافہ ہو رہا تھا: زیادہ ٹرینیں، زیادہ مسافر، لیکن حادثات میں واضح کمی۔

ویب سے منسلک ٹریک مینجمنٹ سسٹم (ٹی ایم ایس) اب الٹراسونک ٹیسٹنگ، سفر کے معیار کی ریڈنگ اور ٹریک جیومیٹری سے حاصل شدہ ڈیٹا کو ایک ہی پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، جس سے ترجیحات طے کرنا اور بروقت اقدامات کرنا آسان ہو گیا ہے۔

بارہ سال پہلے، بھارت کی 60 فیصد ریلوے پٹریاں 110 کلومیٹر فی گھنٹہ سے کم رفتار تک محدود تھیں، ریل کے ٹوٹنے کے واقعات عام تھے اور زیادہ تر دیکھ بھال دستی طریقوں سے کی جاتی تھی۔ آج، تقریباً 80 فیصد نیٹ ورک 110 کلومیٹر فی گھنٹہ یا اس سے زیادہ رفتار کو سنبھال سکتا ہے، ریل اور ویلڈ کی خرابیوں میں 90 فیصد کمی آئی ہے اور تقریباً 1,800 ٹریک مشینیں کام کر رہی ہیں۔ لاکھوں مسافروں اور ان کاروباروں کے لیے جو ریلوے مال برداری پر انحصار کرتے ہیں، یہ تبدیلیاں حقیقی فرق پیدا کر رہی ہیں — زیادہ ہموار سفر، کم وقت میں منزل تک پہنچنا اور ایک زیادہ قابلِ اعتماد نیٹ ورک۔ یہ کام ابھی مکمل نہیں ہوا، لیکن پیش رفت یہ ظاہر کرتی ہے کہ مسلسل کوشش اور سرمایہ کاری سے کیا کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

جموں کشمیر میں صنعتی

ہے، مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، ذیلی صنعتوں، سپلائرز اور سروس فراہم کنندگان کو فروغ دے گا، ہنرمندی کی ترقی کو بڑھاوا دے گا، خواتین کے لئے مواقع پیدا کرے گا اور جموں و کشمیر کی اقتصادی ترقی میں نمایاں حصہ ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ایوریڈی کے پلانٹ کا افتتاح، یونین ٹیریٹری میں بدلتے ہوئے ماحول وزیر اعظم نریندر مودی کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے جن کی قیادت میں جموں و کشمیر کے لئے ایک نئی تقدیر رقم کی گئی ہے۔ ان کے ویژن نے ایک خوشحال جموں و کشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سانبہ، کٹھوعہ، جموں اور کشمیر کے کئی حصوں میں آج ہم جس صنعتی انقلاب کا مشاہدہ کر رہے ہیں وہ جموں و کشمیر کے لئے ایک نئے دور کی زندہ علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں صنعتی ترقی کا دائرہ محض معاشی اعداد و شمار سے آگے بڑھ کر پورے یونین ٹیریٹری میں تبدیلی کا سب سے طاقتور ذریعہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس کمپنی کے پلانٹ کا قیام پورے جموں و کشمیر کے لئے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ مواقع کو اپنانے، قوم کی خدمت کرنے اور مستقبل کی راہ روشن کرنے کے عزم کا مظہر ہے۔ یہ جموں و کشمیر کی بے پناہ صلاحیتوں پر مضبوط اعتماد کی عکاسی بھی کرتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے افتتاحی تقریب کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے 2021 میں نئی صنعتی پالیسی کے آغاز کے بعد جموں و کشمیر میں صنعتی تبدیلی کو اجاگر کرنے کے لئے اہم اعداد و شمار پیش کئے۔ انہوں نے کہا کہ مالی برس 2025-26 میں ہی جموں و کشمیر نے 5,824 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل کی جو 2021 سے پہلے کے اوسط سے 13 گنا زیادہ ہے۔ مالی برس 2022-23 میں سرمایہ کاری 2,153 کروڑ روپے، 2023-24 میں 3,389 کروڑ روپے اور 2024-25 میں 4,145 کروڑ روپے رہی۔ اس کے علاوہ 7,864 کروڑ روپے مالیت کے 312 یونٹوں پر ابتدائی کام کا نصف حصہ مکمل ہو چکا ہے اور ان میں پیداوار 2026-27 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ جموں و کشمیر میں پہلی بار 500 کروڑ روپے سے زائد سرمایہ کاری والے کئی یونٹس بھی قائم ہوئے ہیں جن میں چیریبا پالی پولیمرز (1,215 کروڑ روپے)، کندھاری بیوریجز (830 کروڑ روپے) اور اجنبوس (666 کروڑ روپے) شامل ہیں۔ مالی برس 2026-27 میں مزید تین یونٹس کی پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا، "سٹارٹ اپس کی تعداد 2020 میں صرف 69 سے بڑھ کر مالی برس 2025-26 میں 1,305 ہو گئی ہے جو کہ 1,800 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے۔ تمام صنعتی یونٹوں اور پی ایم ای جی پی کے تحت تعاون یافتہ یونٹوں کے ساتھ مل کر لاکھوں نوجوانوں نے روزگار کے بہتر مواقع حاصل کئے ہیں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے گزشتہ برس 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے تمام شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو نہیں بھولے جنہوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کے سندور پر بری نظر ڈالنے کی جرات کی تھی۔ انہوں نے کہا، "میں آپریشن سندور کے بہادر سپاہیوں کو بھی یاد کرتا ہوں جنہوں نے ہر آنسو کا بدلہ لیا۔ آج جموں و کشمیر میں اس نئے صنعتی یونٹ کا افتتاح ایک واضح اور مضبوط اعلان ہے کہ بھارت نہ ڈرے گا اور نہ ہی ٹھہرے گا، بلکہ ترقی کی راہ پر نئے جوش اور خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج کے افتتاح سے ہم نے پوری دنیا کو یہ پیغام بھی دیا ہے کہ جہاں ہمارا پڑوسی ملک دہشت گردی کی فیکٹریاں چلا رہا ہے، وہیں ہندوستان ترقی اور کامیابی کی فیکٹریاں قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "آج ہم نے دنیا کو بتایا ہے کہ جہاں ہمارے پڑوسی کی فیکٹریاں دہشت گرد پیدا کرتی ہیں وہیں ہندوستان کی فیکٹریاں قوم کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ ہم یہ بھی بتا رہے ہیں کہ جموں و کشمیر کی اقتصادی صلاحیت، صنعتی توانائی اور جامع ترقی ایک نئے احساس کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔" ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر موہت برمن نے کہا کہ جدید ترین گرین فیلڈ سہولیت خطے میں مکمل پیمانے پر تقریباً 500 براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی 'آتم نربھر بھارت' کے ویژن میں بھی اپنا حصہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایوریڈی کا نیا مینوفیکچرنگ پلانٹ سالانہ تقریباً 360 ملین الکلائن بیٹریوں کی اعلیٰ پیداوار کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی سالانہ تنصیب کی گنجائش 456 ملین ہے۔ ایوریڈی کا صنعت کی پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے جموں یونٹ ملک میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دے گا اور اعلیٰ کارکردگی والی پاور سلوشنز کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرے گا۔ اس موقعہ پر نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر ارجن لامبا، چیف ایگزیکٹو آفیسر انربن بنرجی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر و سی ایف او وویک اگروالا، چیف ہیومن ریسورس آفیسر سندیپ بنرجی، ہیڈ آپریشنز ارون سہائے اور ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے دیگر ممبران موجود تھے۔ افتتاحی تقریب میں کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت محکمہ وکرم جیت سنگھ، ضلع ترقیاتی کمشنر سانبہ آیوشی سوڈان، ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں ارون کمار منہاس، سینئر افسران اور تجارتی و صنعتی تنظیموں کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ جناب وکرم جیت سنگھ، کمشنر سیکرٹری، صنعت و تجارت محکمہ، محترمہ آیوشی سوڈان ڈپٹی کمشنر سانبہ؛ جناب ارون کمار منہاس، ڈائریکٹر، صنعت و تجارت، جموں؛ افتتاحی تقریب میں اعلیٰ حکام اور تجارتی و صنعتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

پائیدار سلامتی کو

وہ صرف اپنی چھٹیاں گزارنے آئے تھے، پھر بھی انہیں بے رحمی سے نشانہ بنایا گیا اور قتل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی، ہم ان کے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کے طور پر کھڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس دن (22 اپریل 2025)، ہم نے عزم کیا اور ہم پرعزم ہیں کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کہ اس طرح کے (پہلگام قسم کے) واقعات دوبارہ کبھی نہ ہوں۔ چاہے وہ منتخب حکومت ہو، مرکزی حکومت ہو، یا پھر امن و امان کی مشینری، ہم سب مل کر اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لیے کام کریں گے۔ آپریشن سندور کے بعد پاکستان میں کسی تبدیلی کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے جائزے ان لوگوں پر چھوڑے جاتے ہیں جو انٹیلی جنس رپورٹس تک رسائی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ اگر پاکستان اس طرح کی کارروائیوں کا ارادہ رکھتا ہے تو بھی ہم انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ ہماری ترجیح رہے گی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے سیاحت پر پڑنے والے اثرات پر عمر عبداللہ نے کہا کہ رپورٹ کارڈ دینا آپ کا کام ہے؛ ہمارا کام کوشش کرنا ہے۔ ہمارا فوکس معمول کو برقرار رکھنا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تسلیم کیا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس حملے کا کچھ اثر ہوا ہے، لیکن سیزن بڑھنے کے ساتھ ساتھ امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں اچھی تعداد میں زائرین آئیں گے، چاہے ماتا ویشنو دیوی مندر میں درشن کے لیے، امرناتھ یاترا کے لیے، یا عام سیاحت کے لیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ آنے والی امرناتھ یاترا میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ 57 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 3 جولائی کو شروع ہونے والی ہے اور 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔

اگر کوئی پڑوسی

آج تک ہندوستان نے دنیا کے کسی بھی ملک پر اپنی طرف سے حملہ نہیں کیا ہے۔ لیکن جو طاقتور ہے وہ کسی پر حملہ نہیں کرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی پڑوسی مصیبت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ان کا کہیں نام و نشان نہیں رہے گا۔" انہوں نے کہا، "تمام پڑوسی ٹھیک ہیں، صرف ایک ہی مصیبت میں ہے۔" یہ پوچھے جانے پر کہ امریکہ ایران امن مذاکرات میں ہندوستان کی پوزیشن اور اگر ہندوستان نے بھی ثالثی کی کوشش کی ہے تو انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل ایک متوازن سفارتی نقطہ نظر برقرار رکھا ہے، جب کہ مغربی ایشیا کے بحران سمیت عالمی تنازعات کے حل میں ہندوستان کے وسیع تر کردار کے امکان کو کھلا چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا "بھارت نے کوشش کی لیکن ہر چیز کا اپنا وقت ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ کل وہ وقت آئے جب بھارت اس میں اپنا کردار ادا کرے اور کامیابی بھی حاصل کرے۔ ہم اس امکان کو رد نہیں کر سکتے۔ راج ناتھ سنگھ نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مستقل طور پر متوازن سفارتی نقطہ نظر کو برقرار رکھا ہے، جبکہ مغربی ایشیا کے بحران سمیت عالمی تنازعات کے حل میں ہندوستان کے بڑے کردار کے امکان کو کھلا چھوڑ دیا ہے۔ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے امن کے لیے کوششیں کی ہیں لیکن اس بات پر زور دیا کہ نتائج وقت اور عالمی حالات پر منحصر ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی سفارت کاری کو بھی سراہا جس کی وجہ سے ان کے بقول متعدد ہندوستانی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نے ذاتی طور پر بڑے تنازعات میں ملوث ممالک کے رہنماؤں سے بات چیت اور پرامن حل کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا "جب وہ (پی ایم مودی) روسی صدر پوتن اور یوکرائنی صدر سے ملے تو انہوں نے ان سے اپنے خیالات کا تبادلہ خیال کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ ٹرمپ سے ملے تو انہوں نے بھی بات چیت کی اور کہا کہ اس کا حل تلاش کیا جانا چاہئے۔" راجناتھ سنگھ نے عالمی جغرافیائی سیاست میں ہندوستان کی پوزیشن پر بھی روشنی ڈالی، اس کی غیر جانبداری اور متعدد فریقوں کے ساتھ مشغولیت کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے ہندوستان کی سفارت کاری کو سراہا جس کی وجہ سے ان کے بقول ہندوستانی بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے میں مدد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت جس طرح آگے بڑھ رہا ہے، آپ نے دیکھا ہوگا کہ آبنائے ہرمز سے کسی بھی ملک کا کوئی جہاز گزرنے کے قابل نہیں تھا، اگر کوئی ان کے 7-8 جہازوں نے گزرنے میں کامیاب ہوا تو وہ ہندوستان تھا۔ ایسا نہیں ہے کہ امریکہ ہندوستان کو اپنا دشمن سمجھتا ہے، یا ایران ہندوستان کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔ نہیں، یہ ہندوستان کا بہت متوازن انداز ہے۔" دریں اثنا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اسے بزدلانہ فعل قرار دیا جس میں معصوم جانیں گئیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے لکھا "22 اپریل 2025 جموں اور کشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے معصوم لوگوں کو یاد کرتے ہوئے اور انہیں دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ہم ان کے پیاروں اور خاندانوں کے دائمی درد میں شریک ہیں۔ ہم ان زخموں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے جو ہماری قوم پر لگے ہیں۔" سنگھ نے مزید کہا کہ ہندوستان نے کئی دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کا سامنا کیا ہے، لیکن اس کا ردعمل اب مضبوط، فیصلہ کن اور واضح ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اقدامات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ شہریوں کو نقصان پہنچانے یا قومی یکجہتی کو متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش کا "طاقت اور وضاحت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔"

ہم دہشت گردی کو

گردوں کی مذموم سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ خیال رہے کہ گزشتہ برس اسی دن پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ نے پہلگام میں سفاکانہ حملہ کیا تھا جس میں 26 بے گناہ افراد جن میں بیشتر سیاح شامل تھے جاں بحق ہوئے تھے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا: "پہلگام کے دل دہلا دینے والے حملے میں جان گنوانے والے معصوم شہریوں کو آج یاد کر رہا ہوں۔ وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں رہیں گے۔" انہوں نے غمزدہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ پورا ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ "ایک قوم کے طور پر، ہم غم اور حوصلے کے ساتھ متحد ہیں۔ بھارت کبھی بھی کسی شکل میں دہشت گردی کے آگے نہیں جھکے گا۔ دہشت گردوں کے بھیانک منصوبے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔" پہلگام حملے کے بعد بھارت نے پاکستان کے خلاف ایک بھرپور جوابی کارروائی آپریشن سندور انجام دی تھی، جس میں بھارتی مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں موجود دہشت گردی کے ڈھانچے اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔ ادھر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی پر جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت دہشت گردی اور اس کی پشت پناہی کرنے والوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رکھے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا: "اپنے لوگوں کو کھونے کا دکھ آج بھی ہر ہندوستانی کے دل میں تازہ ہے۔" انہوں نے دہشت گردی کو انسانیت کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتے ہوئے کہا: "دہشت گردی کے خلاف ہمیں متحد ہو کر لڑنا اور اسے شکست دینا ہوگا۔ بھارت دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رکھے گا۔" واضح رہے کہ گزشتہ برس اسی دن پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ نے پہلگام میں حملہ کیا تھا، جس میں 26 بے گناہ افراد — جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے — اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس حملے کے بعد بھارت نے پاکستان کے خلاف آپریشن سندور کے نام سے جوابی فوجی کارروائی کی، جس میں بھارتی افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا تھا۔ فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن (اے ڈی جی پی آئی) نے "ایکس" پر ایک سخت پیغام جاری کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان کے خلاف کیے گئے کسی بھی عمل کا جواب ملے گا۔ انصاف ضرور ہوگا، ہمیشہ۔" انہوں نے "آپریشن مہادیو" کا تذکرہ کیا جس کے تحت 93 دنوں کی تلاش کے بعد حملے میں شامل تین دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، اور بتایا کہ "آپریشن سندور" اب بھی جاری ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "جموں و کشمیر کی مقدس سرزمین سے میرا تعلق اس دکھ کو میرے لیے ذاتی بنا دیتا ہے۔ قوم نے بے پناہ درد دیکھا مگر اس کے ساتھ ہمت اور حوصلے کی مثالیں بھی قائم کیں۔" انہوں نے ملک کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا: "بھارت کبھی دہشت گردی کے آگے نہیں جھکے گا۔ ایسے بزدلانہ حملے کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔" "پہلگام حملے کی یہ برسی نہ صرف دکھ اور یاد کا دن ہے بلکہ ایک ایسے عزم کی تجدید بھی ہے کہ جموں و کشمیر میں امن، بھائی چارہ اور محفوظ ماحول کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان ہر طرح کی دہشت گردی کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گا، جب کہ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے متاثرین کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کیا۔

پہلگام حملے کی

بعد پورے جموں و کشمیر میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہوئی تھی۔ برسی کے موقع پر وادی کشمیر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پہلگام، سرینگر اور دیگر حساس علاقوں میں اضافی فورسز تعینات کی گئی ہیں جبکہ جگہ جگہ ناکے اور چیکنگ کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری رکھی گئی ہے اور عوام کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر کارروائیاں انجام دیں جن کے نتیجے میں کئی اہم کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کو چند ماہ بعد ایک انکاؤنٹر میں ہلاک کیا گیا جبکہ گزشتہ ایک سال کے دوران مختلف آپریشنز میں درجنوں دہشت گردوں کو مار گرایا گیا۔ اس کے ساتھ ہی دشوار گزار علاقوں میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے خصوصی تربیت یافتہ یونٹس بھی تشکیل دیے گئے ہیں۔ دوسری جانب اس سانحے کے عینی شاہدین آج بھی اس واقعے کو یاد کر کے جذباتی ہو جاتے ہیں۔ یونی ایسوسی ایشن کے ایک رکن محمد وحید، جو حملے کے وقت سب سے پہلے موقع پر پہنچنے والوں میں شامل تھے، نے بتایا کہ وہ منظر ان کے لیے ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر طرف چیخ و پکار تھی، لوگ اپنے پیاروں کو تلاش کر رہے تھے اور کئی زخمی مدد کے منتظر تھے۔ انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے زخمیوں کو پانی پلایا اور انہیں دلاسہ دینے کی کوشش کی، تاہم صورتحال انتہائی خوفناک تھی۔ محمد وحید نے کہا کہ اس واقعے نے ان کی زندگی بدل دی ہے اور وہ آج بھی اس جگہ جانے سے ہچکچاتے ہیں۔ ان کے مطابق اگرچہ بائسرن کو دوبارہ کھول دیا جائے، تب بھی ان کا دل وہاں جانے کو نہیں چاہتا کیونکہ وہ تمام مناظر آج بھی ان کے ذہن میں تازہ ہیں۔ اسی طرح مقامی تاجر جاوید احمد نے بھی اس سانحے کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا صدمہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حملے کے دن وہ اپنے ہوٹل کے افتتاح کی تیاری کر رہے تھے، لیکن اچانک فائرنگ اور افراتفری نے سب کچھ بدل کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے بعد وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئے اور اب بھی پہلگام جانے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ وہاں کی یادیں انہیں بے چین کر دیتی ہیں۔ واضح رہے کہ حملے کے بعد انتظامیہ نے سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر بائسرن سمیت کئی سیاحتی مقامات کو بند کر دیا تھا۔ اگرچہ بیشتر مقامات کو بعد میں کھول دیا گیا، تاہم بائسرن اب بھی بند ہے، جس سے مقامی لوگوں کی روزی روٹی متاثر ہو رہی ہے۔ پہلگام حملے کی پہلی برسی نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ دہشت گردی کے اثرات صرف وقتی نہیں ہوتے بلکہ یہ معاشرے پر دیرپا زخم چھوڑ جاتے ہیں۔ ایک سال گزرنے کے باوجود نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ مقامی لوگ بھی اس سانحے کے صدمے سے پوری طرح باہر نہیں آ سکے ہیں۔

مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ

کو حفظان صحت کی سہولیات فراہم کرے گا، جس سے بڈگام اور اس کے اطراف کے اضلاع کے باشندوں کو بھی سہولیات تک بہتر رسائی حاصل ہوگی۔ یہ اسپتال تقریباً 15 ایکڑ کے وسیع رقبے پر تعمیر کیا گیا ہے اور اس پر تقریباً 165 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ اس پروجیکٹ میں اسپتال کی عمارت، سروس بلڈنگ اور 32 رہائشی کوارٹرز شامل ہیں، جو تقریباً 24,500 مربع میٹر کے رقبے پر محیط ہیں۔ ابتدائی طور پر اسپتال 30 بستروں کے ساتھ کام شروع کرے گا اور مرحلہ وار طریقے سے اسے 100 بستروں تک بڑھایا جائے گا۔ اس اسپتال میں تین ماڈیولر آپریشن تھیٹرز اور ایک خصوصی ایمرجنسی آپریشن تھیٹر شامل ہیں، جو طے شدہ اور ہنگامی دونوں طرح کے طبی آپریشنز کے لیے مختص ہیں۔ اسپتال میں مریضوں کی موثر نقل و حرکت کے لیے چار لفٹس نصب کی گئی ہیں، جبکہ ہوا کے معیار اور آرام دہ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے جدید ایچ وی اے سی نظام بھی موجود ہے۔ اس کی بنیادی ڈھانچہ جاتی سہولیات میں ماحول دوست نظام شامل ہیں، جیسے شمسی توانائی سے پانی گرم کرنے کا نظام اور سیوریج و فضلہ کے موثر بندوبست کے پلانٹس۔ ملازمین کی ریاستی بیمہ (ای ایس آئی) اسکیم کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں و کشمیر میں 16 اکتوبر 1989 کو متعارف کرایا گیا تھا، جس کے تحت ابتدائی طور پر جموں، کٹھوعہ اور سری نگر میں تقریباً 7,000 کارکنوں کا احاطہ کیا گیا تھا۔ سردست یہ اسکیم جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں نافذ ہے اور تقریباً 1,83,119 بیمہ شدہ افراد اور تقریباً 7,00,000 مستفیدین کو خدمات فراہم کر رہی ہے۔ اس کا انتظام جموں میں واقع ای ایس آئی سی کے علاقائی دفتر اور جموں و کشمیر ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس سوسائٹی (جے کے ای ایس آئی ایس) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں طبی فوائد کی فراہمی کا نظام سری نگر، کٹھوعہ، کٹرہ، سامبا اور ادھم پور میں پانچ ڈسپنسری مع برانچ دفاتر اور آٹھ ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس اسکیم (ای ایس آئی ایس) ڈسپنسریوں — سری نگر میں 03، جموں میں 02 اور جے کے ای ایس آئی سوسائٹی کے تحت بڈگام، کٹھوعہ اور سامبا میں — ایک ایک کے ذریعے بنیادی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ دوسرے درجے کی صحت کی دیکھ بھال 50 بستروں والے ای ایس آئی سی ماڈل اسپتال، باری-براہمن، سامبا میں دستیاب ہے، جس میں ثانوی اور سپر اسپیشلٹی علاج کے لیے 15 نرسنگ ہومز، اسپتالوں اور جانچ کے مراکز کے ساتھ اضافی معاہدے کے انتظامات ہیں۔ نقد فوائد جموں میں برانچ آفس اور کٹھوعہ، سامبا، ادھم پور، کٹرہ اور سری نگر میں واقع 05 ڈی سی پی اوز کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔

اودھمپور بس حادثہ

گی۔ 20 اپریل کو رامنگر، اودھم پور میں ایک مسافر بس تقریباً 100 میٹر گہری کھائی میں جا گری تھی، جس کے نتیجے میں کم از کم 21 افراد جاں بحق اور 51 زخمی ہو گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر صحت سکینہ ایتو کے ہمراہ آج گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھم پور پہنچے اور زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کے تیمارداروں سے بھی ملاقات کی اور اسپتال انتظامیہ کو بہترین طبی سہولیات اور مسلسل نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ اتنی قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں، اور اس سے زیادہ دکھ کی بات یہ ہے کہ حادثہ بس مالک کی غفلت کی وجہ سے ہوا۔" انہوں نے بتایا کہ بس کو چلانے والا شخص اصل ڈرائیور نہیں تھا، بلکہ باقاعدہ ڈرائیور چھٹی پر تھا۔ بس مالک نے گاڑی ایسے شخص کو تھما دی جو حال ہی میں ٹرک چلا رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ: "جب اس بس کے ریکارڈ کی جانچ ہوئی تو پتا چلا کہ اس پر 15 سے زائد چالان پہلے ہی درج تھے۔" "ڈی سی اودھم پور نے مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا ہے اور ایک سینئر افسر تحقیقات کر رہے ہیں،" عمر عبداللہ نے کہا: "تحقیقات مکمل ہونے دیں، رپورٹ آتے ہی جو بھی سفارشات ہوں گی، انہیں فوراً نافذ کیا جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے خراب سڑکوں کو حادثے کی وجہ قرار دینے کے نظریے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اصل مسئلہ اوور اسپیڈنگ، اوور لوڈنگ اور غلط سمت میں گاڑی چلانے جیسے خطرناک رویے ہیں۔ انہوں نے کہا: "سڑکیں بہتر کی جا سکتی ہیں، لیکن ڈرائیور کے رویے راتوں رات تبدیل نہیں ہو سکتے۔ غلط سمت میں ڈرائیونگ، رفتار کی حد سے تجاوز اور ضرورت سے زیادہ بوجھ نے لوگوں کی زندگیوں کو مسلسل خطرے میں ڈال رکھا ہے۔" انہوں نے ٹرانسپورٹ آپریٹرز کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ حکومت نفاذ اور عوامی ضرورت کے درمیان ایک نازک توازن برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھم پور کا دورہ کیا اور اس ہفتے کے شروع میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں زخمیوں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں اور ان کے اہل خانہ سے بات چیت کی اور حکام کو چوبیس گھنٹے نگرانی کے ساتھ بہترین ممکنہ طبی سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو اور وزیر برائے ٹرانسپورٹ ستیش شرما بھی تھے۔ انہوں نے ہسپتال کی سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر اودھم پور منگا شیرپا، کمشنر ٹرانسپورٹ جموں و کشمیر وشیش پال مہاجن، ڈی آئی جی اودھم پور - ریاسی رینج، ایس ایس پی ٹریفک نیشنل ہائی وے، پرنسپل جی ایم سی اودھم پور، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر جموں، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ جی ایم سی اودھم پور اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ دورے کے دوران سول انتظامیہ، پولیس اور طبی شعبے کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ہسپتال کے ٹراما سینٹر، آئی سی یو، آرتھوپیڈک اور سرجری وارڈوں سمیت مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہر زخمی مریض سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی اور ان کی حالت، علاج کے طریقہ کار، ادویات کی دستیابی، زخموں کی نوعیت اور متوقع ڈسچارج کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے وزیر اعلیٰ کو جاری علاج، سرجریز اور دیگر طبی اقدامات کے ساتھ ساتھ مریضوں کی صحتیابی کی پیش رفت کے بارے میں بھی بتایا۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ کنبوں کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ بعد میں انہوں نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں زخمیوں کو فراہم کیے جا رہے علاج اور جی ایم سی اودھم پور کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں حادثے کی ابتدائی وجوہات اور جاری تحقیقات کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی کہ مختلف روٹوں پر بسوں کی مناسب تعداد یقینی بنائی جائے اور اوورلوڈنگ پر سختی سے قابو پایا جائے۔ انہوں نے کہا: "ان معاملات میں کسی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔" اس موقعہ پر حکام نے وزیر اعلیٰ کو روڈ ایکسیڈنٹ وکٹم فنڈ کے تحت فراہم کی جانے والی امداد کے بارے میں بتایا جس میں موت کی صورت میں ایک لاکھ روپے، مستقل معذوری کے لئے 75,000 روپے، شدید زخمی ہونے پر 50,000 روپے اور معمولی زخمی ہونے پر 10,000 روپے کی مالی مدد شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید ہدایت دی کہ تمام متعلقہ محکمے صحت، تعلیم اور سماجی بہبود سمیت مختلف فلاحی اسکیموں کے ذریعے متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو زیادہ سے زیادہ مدد فراہم کی جائے تاکہ بحالی کے دوران ایک جامع سپورٹ سسٹم کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حادثے کے فوراً بعد متاثرین کے لیے چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے فوری امداد کا اعلان کیا تھا جس کے تحت ہر جاں بحق فرد کے لواحقین کے لئے 2 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کے لئے 1 لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کے لئے 25,000 روپے کی ایکس گریشیا امداد شامل ہے۔

پہلگام واقعہ ہماری

کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پہلگام کا یہ سانحہ آج بھی خطے کے لوگوں کے دلوں پر بوجھ بن کر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین معصوم سیاح تھے جو محض چھٹیاں منانے آئے تھے مگر انہیں بے رحمی سے نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والی تمام ایجنسیاں ایسے واقعات کے اعادہ کو روکنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گی۔ بی جے پی کے رہنماؤں نے بھی کہا کہ قوم دہشت گردی کے آگے کبھی نہیں جھکے گی۔ مختلف جماعتوں نے بھی اپنے بیانات میں موقف اختیار کیا کہ پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ یوم برسی پر پہلگام میں بائسرن میموریل پر عوام کی بڑی تعداد نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور سانحہ میں مارے گئے افراد کی یاد میں دعائیں کیں۔ ملک بھر سے آنے والے پیغامات نے ایک بار پھر اس عزم کو دہرایا کہ دہشت گردی کا خاتمہ ہی ملک کے امن، اتحاد اور ترقی کا واحد راستہ ہے۔ اس دوران غلام نبی آزاد، سجاد غنی لون اور میر واعظ عمر فاروق نے بھی سانحے کو یاد کیا ہے اور جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

جموں سے سرینگر تک

تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انفراسٹرکچر، ٹریک، رولنگ اسٹاک، سیفٹی پروٹوکولز اور دیگر تکنیکی تیاریوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، جبکہ سیکیورٹی اہلکاروں کی اضافی تعیناتی بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت جیتندر سنگھ، سینئر ریلوے حکام اور دیگر معززین کی شرکت بھی متوقع ہے۔ محکمہ ریلوے کے مطابق ٹرین اور ٹریک مکمل طور پر تیار ہیں اور کامیاب ٹرائل رنز بھی انجام دیے جا چکے ہیں۔ اس وقت وندے بھارت ٹرینیں کٹرا اور سرینگر کے درمیان چل رہی ہیں جنہیں اب براہ راست جموں تک بڑھایا جا رہا ہے، جبکہ نئی ٹائم ٹیبل ریلوے کی جانب سے جلد جاری کی جائے گی۔ براہ راست وندے بھارت سروس کے آغاز سے جموں اور سرینگر کے درمیان سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہوگا اور دونوں خطوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب مئی کے اوائل میں سول سیکرٹریٹ کا سالانہ منتقلی پروگرام سرینگر میں شروع ہونے والا ہے۔ اس نئی سروس سے خاص طور پر امرناتھ یاترا (جو 3 جولائی سے شروع ہو رہی ہے) پر آنے والے یاتریوں کو بھی بڑی سہولت ملے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ ریلوے لنک ہائی وے بندش کی صورت میں مسافروں کے لیے ایک بڑا متبادل ثابت ہوگا، تاہم جموں - سرینگر نیشنل ہائی وے بدستور مال برداری اور آمد و رفت کے لیے اہم راستہ رہے گا۔

گھبرانے کی ضرورت

صورتحال کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ قومی سطح پر سپلائی میں خلل کے باوجود جموں و کشمیر میں تجارتی ایل پی جی کی سپلائی بحران سے پہلے کی اوسط کے 70 فیصد سے زیادہ برقرار رکھی گئی ہے۔ فروری میں یومیہ اوسط 2072 سلنڈرز کے مقابلے میں اس وقت 1958 سلنڈرز روزانہ فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ تجارتی کچن اور صنعتیں متاثر نہ ہوں، جبکہ سپلائی لائنوں کو مضبوط بنانے کے لیے مقامی سطح پر ایل پی جی کی پیداوار میں 25 سے 30 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ پی این جی کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ حکومت ہند نے پائپڈ نیچرل گیس کے استعمال کی اپیل کی ہے اور ایک ٹرنک لائن بچھائی جا رہی ہے، جس کے ذریعے ایک سال کے اندر جموں و کشمیر میں پی این جی کی سپلائی شروع ہونے کی توقع ہے۔ بحران سے نمٹنے کے اقدامات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں خلل کی وجہ سے ملک کو مجموعی طور پر ایل پی جی کی 25 سے 30 فیصد کمی کا سامنا ہے، تاہم جموں و کشمیر میں موثر مینجمنٹ کے ذریعے صورتحال کو قابو میں رکھا گیا ہے۔ اس ضمن میں ریفائنریز اپنی صلاحیت سے زیادہ کام کر رہی ہیں تاکہ مصنوعی قلت پیدا نہ ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف اب تک 9,128 چھاپے مارے گئے اور 181 اچانک معائنے کیے گئے، جس کے دوران 295 سلنڈرز ضبط کیے گئے اور ملوث افراد کے خلاف 3 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے معاملے پر تشویش کو ختم کرنے کے لیے گپتا نے واضح کیا کہ کارپوریشن کی 'زیرو ٹالرنس' پالیسی نافذ ہے اور کسی بھی خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت مارکیٹ میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو 69 شوکاز نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز کے خلاف بدعنوانی کی شکایات سوشل میڈیا اور صارفین کی جانب سے موصول ہو رہی ہیں، جن پر فوری کارروائی کی جا رہی ہے، جبکہ ایل پی جی کی بکنگ اب او ٹی پی پر مبنی تصدیقی نظام کے ذریعے کی جا رہی ہے اور 92 فیصد بکنگ ڈیجیٹل موڈ کے تحت حقیقی صارفین کی جانب سے کی گئی ہیں۔ مزدوروں اور دیگر طبقات کے لیے کیے گئے اقدامات کے تحت مہاجر مزدوروں کے لیے 5 کلوگرام کے ایف ٹی ایل سلنڈر دستیاب کرائے گئے ہیں اور ان کے کوٹے کو دوگنا کر دیا گیا ہے، جبکہ دہاڑی مزدوروں کے لیے 55 خصوصی کیمپس منعقد کیے گئے ہیں تاکہ انہیں ایندھن تک آسان رسائی فراہم کی جا سکے۔ مزید برآں اسپتالوں، تعلیمی اداروں اور ہوٹلوں کی جانب سے ایل پی جی کی مانگ 20 فیصد سے بڑھ کر 70 فیصد ہو گئی ہے، جو اہم شعبوں میں ایندھن پر بڑھتے ہوئے انحصار کو ظاہر کرتی ہے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی صورتحال کے بارے میں گپتا نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر میں موٹر اسپرٹ اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کا ذخیرہ مکمل طور پر معمول کے مطابق ہے، اور ایم سی ڈی میں انوینٹری کی سطح بہتر اور ریٹیل آؤٹ لیٹس یعنی پیٹرول پمپوں پر بلا تعطل فروخت کے لیے وافر مقدار میں اسٹاک موجود ہے۔ اس لیے آٹوموبائل فیول کی دستیابی کے حوالے سے کسی قسم کی تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ نیپا جالی نے اپنے افتتاحی کلمات میں حکومت ہند کی جانب سے ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے اقدامات کا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ سپلائی چین میں کسی بھی خلل سے بچنے کے لیے پیشگی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک نئی دہلی میں ایندھن، ایل پی جی اور کھاد کی فراہمی کے حوالے سے 30 سے زائد بین الوزارتی بریفنگز منعقد کی جا چکی ہیں، جبکہ وزارت اطلاعات و نشریات اور پی آئی بی ایندھن کی قلت سے متعلق غلط معلومات اور فیک نیوز کے خلاف سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صرف مستند سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں اور غیر مصدقہ خبروں سے گریز کریں تاکہ بلاوجہ خوف و ہراس اور افراتفری سے بچا جا سکے۔

اپریل کے اختتام تک

موسم زیادہ تر خشک رہے گا، البتہ دوپہر کے وقت کہیں کہیں ہلکی بارش ہو سکتی ہے، جب کہ 27 اور 28 اپریل کو دوبارہ موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ 29 اور 30 اپریل کے دوران بادلوں کی آمد و رفت میں اضافہ ہوگا اور چند مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ 23 اپریل تک کئی علاقوں میں دن کے درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سیلسیس تک بتدریج اضافہ ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر کسی بڑی موسمی تبدیلی کی توقع نہیں ہے، تاہم وقفے وقفے سے بارش اور تیز ہوائیں عارضی تبدیلی کا سبب بن سکتی ہیں۔ رات کے کم سے کم درجہ حرارت کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں کئی مقامات پر درجہ حرارت معمول سے 0 سے 2 ڈگری سیلسیس زیادہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں ڈویژن میں کم سے کم درجہ حرارت معمول کے قریب رہا اور مختلف علاقوں میں یہ 1 سے 3 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ اہم مقامات میں کشمیر کا سیاحتی مقام پہلگام سب سے سرد رہا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت 4.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جموں ڈویژن میں بھدرواہ سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجہ حرارت 9.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

این آئی اے نے

طرف سے 5 مارچ 2026 کو جاری کیے گئے حکم نامے کی بنیاد پر انجام دی گئی۔ ایجنسی کے مطابق ضبط شدہ مکانات کو تفتیشی عمل کے حصے کے طور پر سرکاری تحویل میں لیا گیا ہے تاکہ کیس کی قانونی کارروائی کو مزید آگے بڑھایا جا سکے۔

یاسین ملک نے

نے ہائی کورٹ میں داخل کیے گئے اپنے حلف نامہ میں کہا، یہ بتایا کہ یاسین ملک پاکستان کی اعلیٰ قیادت بشمول وزیر اعظم، صدر، پاکستانی سینیٹ کے سپیکرز اور تمام صوبوں کے وزرائے اعلیٰ سے رابطے میں تھا، اور ایسے رابطوں کو ہندوستان کے خلاف بیانیہ پھیلانے اور جموں و کشمیر میں علیحدگی پسندی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ حلف نامے کے مطابق، ملک کے سینئر بھارتی سیاست دانوں، غیر ملکی مندوبین، بیوروکریٹس اور میڈیا پرسنز سے قربت کے دعوے مقبولیت حاصل کرنے اور عوام سے ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ہیں۔ ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ سینئر سیاستدانوں اور بیوروکریٹس کا محض ذکر اس حقیقت کی نفی نہیں کرتا کہ ملک کے لشکر طیبہ کے حافظ سعید اور حزب المجاہدین کے سید صلاح الدین جیسے سے تعلقات تھے۔ "حلف نامے میں کہا گیا کہ ملک نے خود اعتراف کیا ہے کہ وہ (کالعدم جموں کشمیر لبریشن فرنٹ) کا کمانڈر انچیف تھا۔ سینئر سیاست دانوں، میڈیا کے اہلکاروں، غیر ملکی مندوبین اور بیوروکریٹس کے نام لینے سے متعلق باقی معاملات صرف مقبولیت حاصل کرنے اور عوام کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے ہیں۔" نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی ہائی کورٹ کو بتایا کہ یاسین ملک نے جموں و کشمیر میں علیحدگی پسندی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے بھارت کے خلاف بیانیے کا پروپیگنڈہ کیا۔ یہ کیس آج جسٹس نوین چاولہ اور رویندر دودیجا کی بنچ کے سامنے سماعت کے لیے درج تھا۔ تاہم، ملک نے کہا کہ انہیں این آئی اے کا جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ عدالت نے سزا میں اضافے سے متعلق دلائل کے لیے کیس کی سماعت جولائی تک ملتوی کر دی۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر (ایس پی پی) اکشے ملک ایڈوکیٹ خاور سلیم کے ساتھ این آئی اے کی طرف سے پیش ہوئے۔ یاسین ملک ذاتی طور پر اپنا مقدمہ پیش کر رہے ہیں۔

پہلگام حملے کی

تمام شکلوں کی سخت مذمت کا اعادہ کرتے ہیں، کیونکہ اسے کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ برطانیہ نے بھی پہلگام حملے میں مارے جانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ نئی دہلی میں برطانوی ہائی کمیشن نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، اس واقعے سے متاثر ہونے والے تمام افراد کے ساتھ ہماری تعزیت ہے۔ برطانیہ دہشت گردی کی تمام شکلوں کی مذمت کرتا ہے اور امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

وزیر اعلیٰ نے عوامی

لداخ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت بنیادی طور پر بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور علاقے کے مخصوص خدشات کو دور کرنے پر مرکوز تھی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو تحمل سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر جانچا جائے گا۔ انہوں نے جامع ترقی اور ذمہ دار حکمرانی کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

جاوید رانا نے

بیلٹ میں واٹر ہارویسٹنگ ٹینک قائم کرنے کی اہمیت اجاگر کی تاکہ بارش کے پانی کو محفوظ کیا جا سکے جو بصورت دیگر ضائع ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا بنیادی ڈھانچہ خشک موسم کے دوران پانی کے مقامی ذرائع کے طور پر کام کر سکتا ہے اور دور دراز سپلائی لائنوں پر انحصار کم کر سکتا ہے۔ انہوں نے ان علاقوں میں پانی کے تحفظ اور زیر زمین پانی کے محدود ذخائر کے حوالے سے عوامی بیداری مہمات کو تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ وزیر جاوید رانا نے پانی کے تحفظ اور انتظام کو یقینی بنانے کے لئے جل شکتی، دیہی ترقی، جنگلات اور دیگر متعلقہ محکموں کے درمیان کوششوں کو ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹیز میں رویوں کی تبدیلی بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی کہ بنیادی ڈھانچے کی اور گھریلو استعمال، زراعت اور مویشی پالنے میں پانی کے صحیح استعمال کی ترغیب دی تاکہ پہلے سے دباؤ کا شکار وسائل مزید متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر نگرانی کو مضبوط بنائیں تاکہ پانی کی سپلائی کے نظام میں لیکیج کی نشاندہی کر کے انہیں روکا جا سکے کیوں کہ اس طرح کے نقصانات سے صارفین اپنے جائز حصے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے پائپ لائنوں، ذخیرہ ٹینکوں اور ڈسٹری بیوشن پوائنٹس کا باقاعدہ معائنہ کرنے کی ہدایت دی تاکہ دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے ٹھنڈی جیسے پانی کی قلت والے علاقوں میں منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے حکام کو متبادل دن کی پانی کی فراہمی کو لاگو کرنے کی ہدایت دی اور مانیٹرنگ، پوڈوں کے معیار اور باقاعدگی کے لئے فیلڈ افسران کو جوابدہ ٹھہرایا۔ اس سے قبل ٹھنڈی کے ایک وفد نے پانی کی بے قاعدگی کا مسئلہ اٹھایا اور ساگری محلہ میں بورویل کی کھدائی کا مطالبہ کیا۔ جوبڑی کے ایک اور وفد نے پانی کی قلت اور سڑکوں کی خراب حالت کو اجاگر کیا۔ سانبہ، اکھنور اور جموں صوبہ کے دیگر علاقوں سے آئے وفود نے بھی اپنی شکایات پیش کیں اور جلد از جلد ازالے کا مطالبہ کیا۔ افسران نے وزیر کو بتایا کہ ٹھنڈی اور ملحقہ علاقوں میں چھ بورویلوں پر کام جاری ہے جو تکمیل کے قریب ہے جس سے پانی کی قلت میں نمایاں کمی آئے گی اور قابل اعتماد فراہمی یقینی بنے گی۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مربوط منصوبہ بندی، عوامی شمولیت اور وسائل کا موثر انتظام کنڈی علاقوں میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے تین بنیادی ستون ہیں۔ بعد میں وزیر نے جی ڈی پی سی میں قبائلی میوزیم کے قیام کے حوالے سے افسران اور ٹرسٹیوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ مجوزہ میوزیم کا مقصد جموں و کشمیر کی قبائلی کمیونٹیوں کی ثقافت، روایات اور تاریخ کو محفوظ اور نمایاں کرنا ہے۔ میٹنگ میں چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں منوج گپتا، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ جموں ڈاکٹر وی ایس ٹیکل کمار، ڈائریکٹر قبائلی امور محمد ممتاز علی، چیف انجینئر پی ایچ ای محمد حنیف، ڈائریکٹر ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈاکٹر عبدالخبیر اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ جی ڈی پی سی کے ٹرسٹیز [illegible] عبدالحمید چودھری، چیئرمین ارشد علی چودھری، شوکت چودھری اور جنرل سیکرٹری انجینئر ایم صادق آزاد بھی میٹنگ میں موجود تھے۔

پہلگام حملے کی

اور ان کے لواحقین کو تمام سرکاری مراعات اور مالی امداد فراہم کی جائے۔ دوسری جانب راشٹریہ بجرنگ دل جموں و کشمیر یونٹ نے بھی جموں بس اسٹینڈ کے قریب صدر راکیش بجرنگی کی قیادت میں ایک احتجاجی پروگرام منعقد کیا جس میں کارکنان نے پاکستانی پرچم کو نذر آتش کیا اور پاکستان مخالف نعرے بلند کیے۔ مقررین نے دہشت گردی کی سخت مذمت کرتے ہوئے آپریشن سندور کو ملک کے دفاع کے لیے لازمی اقدام قرار دیا۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مہاراجہ ہری سنگھ پارک میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا جس میں پہلگام حملے میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تقریب میں بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ کے صدر ست شرما، رکن پارلیمنٹ جگل کشور شرما، اور تنظیمی جنرل سیکرٹری اشوک کول سمیت متعدد رہنما اور کارکنان موجود تھے۔ مقررین نے اس دن کو ایک دردناک یاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ پہلگام حملے کی پہلی برسی کے موقع پر جموں خطے میں منعقد ہونے والے ان پروگراموں نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ جموں و کشمیر کے لوگ دہشت گردی کے خلاف یک آواز ہیں اور شہداء کی یاد آج بھی دلوں میں تازہ ہے۔

سکینہ ایتو

موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران وزیر تعلیم نے ڈی ایس ای جے کے تمام جاری اقدامات کا جامع جائزہ لیا اور مقابلہ جاتی امتحانات کیلئے رجسٹرڈ اور معروف کوچنگ سینٹرز میں مفت کوچنگ حاصل کرنے کیلئے بی پی ایل کے طلبہ کو حتمی شکل دینے کا بھی جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے 445 بی پی ایل طلباء کی رجسٹرڈ کوچنگ مراکز میں تعلیمی سیشن 2026-27 کیلئے مفت کوچنگ کی سہولیات حاصل کرنے کی سفارش کی توثیق کی جس میں عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے جامع اور مساوی تعلیم کے عزم کو اجاگر کیا گیا۔ اس کے علاوہ وزیر نے تعلیمی سیشن 2026-27 کیلئے یکساں اکیڈمک کیلنڈر بھی آغاز کیا جس کا مقصد تعلیمی سرگرمیوں کو ہموار کرنا، ادارہ جاتی مستقل مزاجی کو یقینی بنانا اور تعلیم کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔

ساگر دتا ترے

بھی زمینی صورتحال جاننے اور فیڈ بیک حاصل کرنے کے لئے بات چیت کی۔ محکمہ صحت نے منشیات سے متاثرہ رجسٹرڈ مریضوں کا ڈیٹا پیش کیا جبکہ ضلع میں مخصوص ڈی ایڈیکشن سینٹروں کو قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ مہم کے تحت مختلف محکموں نے بیداری اقدامات، رسائی پروگراموں اور کمیونٹی کی شرکت کو اجاگر کیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال نے ایک مفصل پریزنٹیشن کے ذریعے مختلف سطح کی سرگرمیوں، مرحلہ وار ایکشن پلان اور مہم کے شیڈول کا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پولیس نے ایس ایس پی ڈوڈہ کی نگرانی میں منشیات کے استعمال اور سمگلنگ کے خلاف مؤثر اقدامات کئے ہیں۔ محکمہ تعلیم، صحت، دیہی ترقی، سماجی بہبود، اعلیٰ تعلیم، زراعت، صحت، آئی سی ڈی ایس، جنگلات اور کھیل کود کے محکموں نے اپنے اقدامات پیش کئے۔ محکمہ کھیل نے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کی کوششوں کو اجاگر کیا جبکہ اے سی ڈی ڈوڈہ نے پنچایت سطح پر بیداری مہمات اور نشاندہی شدہ علاقوں میں بھنگ کی فصل کی کامیاب تلفی کے بارے میں بتایا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اب تک کسی پنچایت سے منشیات سے متعلق کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ سپیشل سیکرٹری نے مہم کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اہم ہدایات جاری کیں جن میں مذہبی رہنماؤں، سماجی نمائندوں اور نچلی سطح کے کارکنوں بالخصوص آنگن واڑی عملے کو شامل کرتے ہوئے وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے مشاورتی خدمات کو مضبوط بنانے، میڈیکل دکانوں کی سی سی ٹی وی کے ذریعے کڑی نگرانی اور ادویات کی فروخت کی ہفتہ وار رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی ڈوڈہ کو منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی، نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور سنگین معاملات میں قانونی اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔

شوپیان میں منشیات

سے اکھاڑنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ پولیس نے کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اور ایسی غیر قانونی کمائی سے تیار ہونے والی مزید جائیدادوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

پولیس گاندربل

کے استعمال سے نمٹنے اور نوجوانوں اور وسیع تر کمیونٹی میں بیداری کو فروغ دینے کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں میں پولیس نے مڈل سکول ہیر پورہ، ریڈو انٹیگریٹڈ سکول شوپیاں اور زینہ پورہ میں نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت بیداری کے پروگرام منعقد کئے ہیں۔ ان پروگراموں میں طلباء، تدریسی عملے، پولیس اور سول انتظامیہ کے عہدیداروں کے ساتھ ساتھ کیمسٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے اراکین کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ان سیشنوں کے دوران مقررین نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت اور افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے دور رس اثرات پر روشنی ڈالی۔ شرکاء کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے قانونی نتائج کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور ان کی برادریوں میں بیداری پھیلا کر تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔ منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور نفاذ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، بانڈی پورہ میں پولیس نے جاری نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت حاجن، سمبل اور سملر بانڈی پورہ میں موثر بیداری پروگرام منعقد کئے، جس کا موضوع تھا "منشیات کو نہیں کہو۔" اس کے علاوہ، سمبل میں ڈرائیوروں پر منشیات کا پتہ لگانے کے ٹیسٹ کروائے گئے، اور آلوسا میں ایک منشیات فروش کو ممنوعہ مواد کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ حاجن میں ایم ای ایس حاجنی میموریل پبلک اسکول میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ایس ایچ او تھانہ حاجن نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے منشیات کے استعمال کے سنگین خطرات پر روشنی ڈالی اور طلباء پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں، اچھی طرح سے باخبر زندگی کا انتخاب کریں، اور نشہ آور اشیاء کے لالچ کے خلاف مزاحمت کریں۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر افراد، خاندانوں اور معاشرے پر منشیات کی لت کے تباہ کن اثرات کی وضاحت کی۔

اونتی پورہ میں منشیات

کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں کوٹپا کے تحت جرمانے عائد کیے گئے۔ عوامی مقامات پر تمباکو نوشی جیسے افعال پر بھی کارروائی کی گئی، جو صحت عامہ کے لیے خطرہ تصور کیے جاتے ہیں۔ اونتی پورہ پولیس نے کہا کہ یہ اقدامات منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے اور معاشرے کو نشے کی آفت سے محفوظ رکھنے کے لیے جاری ایک وسیع ترمہم کا حصہ ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انسداد منشیات مہم میں تعاون کریں، قانون کی پابندی کریں اور منشیات سے متعلق کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوراً متعلقہ پولیس اسٹیشن کو دیں۔

کشمیر یونیورسٹی کے

دباؤ کی وجہ سے اس نے بڈگام کے کئی باہمہ علاقے میں زمین فروخت کی۔ اسکے علاوہ اپنے طلائی زیورات بیچ ڈالے اور سرینگر میں یوکو بینک کی شاخ سے اپنے نام پر قرض بھی حاصل کیا جسے ملزم نے استعمال کیا۔ 53 سالہ ملزم پر الزام ہے کہ اسکے خلاف خواتین کا جنسی استحصال کرنے کی کئی شکایتیں ماضی میں بھی سامنے آئی ہیں لیکن ان پر یونیورسٹی انتظامیہ نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔ خاتون نے مزید الزام لگایا کہ ملزم نے یوکو بینک سے قرضے پر لی گئی رقم کو اس کا گھر بنانے اور مہنگے طرز زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ بعد میں جب اس نے اس سے شادی کرنے کو کہا تو اس نے بہانے تراش کر جان بوجھ کر تعلقات خراب ہونے کی آڑ لی۔ اس نے الزام لگایا کہ اس نے اسے اور اس کے خاندان کو دھمکی دی اور اس کی نجی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کی بھی دھمکی دی۔ دریں اثناء، پولیس نے 20 اپریل 2026 کو خواتین پولیس اسٹیشن رام باغ میں ایف آئی آر نمبر 11/2026 درج کی ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ملزم زیر حراست ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

نشہ مکت مہم

کیا گیا، جسے پولیس نے موقع پر ہی ضبط کر لیا۔ کپوارہ میں پولیس اسٹیشن کپوارہ کی ٹیم نے وشن علاقے میں قائم چیک پوائنٹ پر دو افراد کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت شفیق احمد خان ولد محمد ابراہیم خان اور ممتاز احمد خان ولد عبدالرشید خان ساکنان ہلمت پورہ کے طور پر ہوئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دوران تلاشی ان کے قبضے سے ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا، جبکہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ دونوں افراد منشیات کی غیر قانونی تجارت میں سرگرم تھے۔ ادھر بڈگام ضلع کے ماگام علاقے میں عید گاہ روڈ کھچی پورہ مجاہمہ کے قریب پولیس اسٹیشن ماگام کی ٹیم نے ایک شخص کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نذیر احمد بٹ ساکن ہردو شریش کا کے قبضے سے تقریباً 155 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا جو خشک چھلکوں میں چھپایا گیا تھا۔ اس کارروائی کے دوران ایک گاڑی بھی ضبط کی گئی جس کا رجسٹریشن نمبر JK04H-5489 بتایا گیا ہے۔ تمام واقعات کے سلسلے میں متعلقہ تھانوں میں مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور نشے کے بڑھتے رجحان کو روکنے کے لیے بارہمولہ ضلع میں اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں پولیس نے کینائن یونٹ بارہمولہ کے تعاون سے مختلف مقامات پر انسداد منشیات چیکنگ مہم شروع کی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ضلع کے اہم اور حساس مقامات پر خصوصی ناکے قائم کیے گئے ہیں جہاں گاڑیوں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ اس دوران تربیت یافتہ سونگھنے والے کتوں کی مدد بھی حاصل کی جا رہی ہے تاکہ منشیات کی بروقت نشاندہی ممکن بنائی جا سکے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی پر فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس مہم کا مقصد نہ صرف منشیات فروشوں کی سرگرمیوں پر روک لگانا ہے بلکہ مشتبہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھ کر ضلع میں قانون و نظم کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف یہ مہم مسلسل جاری رہے گی اور معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسے آپریشنز کے دوران پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائیں تاکہ ایک محفوظ اور صحت مند معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ ادھر ایک متعلقہ نافذ کرنے والی کارروائی میں، بانڈی پورہ پولیس نے کیپٹن موڑ پلیسن پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک گاڑی ٹاٹا موبائل رجسٹر نمبر JK15B-4368 کو پی پی آلوسہ کی پولیس ٹیم نے چیکنگ کے لیے روکا۔ مذکورہ گاڑی کی چیکنگ کے دوران گاڑی سے 2.060 کلوگرام وزنی چرس برآمد ہوئی ہے۔ گاڑی کے ڈرائیور نے اپنا نام بشارت ممتاز ترک ولد ممتاز احمد ترک ساکن کیتسن بانڈی پورہ بتایا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر (پی پی آلوسا) پی ایس بانڈی پورہ میں درج۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

پولیس کا اننت ناگ

اور تحقیقات شروع کر دی گئی۔ یہ کارروائیاں ضلع میں منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور غیر قانونی کھیتی کو روکنے کے اننت ناگ پولیس کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ پولیس کمیونٹی بالخصوص نوجوانوں کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے بچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور شہریوں پر زور دیتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا تعاون بڑھائیں۔ ادھر منشیات کی لعنت کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے ضلع کے سادہ پورہ علاقے میں پوست کی غیر قانونی کاشت کے حوالے سے مخصوص خفیہ اطلاع پر کارروائی کی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس چوکی سادی پورہ کی ایک پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر ایک شخص کی زمین پر پوست کی کاشت دریافت کی جس کی شناخت محمد ایوب ٹھوکر ولد عبدالاحد ٹھوکر ساکنہ پڈسو کے نام سے ہوئی ہے۔ غیر قانونی فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس کے بعد، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 27/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ہیرپورہ میں درج کیا گیا ہے۔ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، گاندربل اور کالگام میں پولیس نے پوست کی غیر قانونی کاشت کا پردہ فاش کیا۔ گاندربل میں پولیس نے تھانہ ککن کے دائرہ اختیار میں گاؤں ٹھونے میں معمول کی گشت کے دوران پوست کی ایک غیر قانونی کاشت کا پتہ لگا کر اسے تباہ کر دیا۔ آپریشن کے دوران تقریباً ڈیڑھ مرلہ زمین کا ایک ٹکڑا پوست کے بھوسے جیسے پودے سے کاشت پایا گیا۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ یہ زمین ایک غلام محمد نجار ولد محمد رمضان نجار ساکن ٹھون کے قبضے میں تھی جس نے مبینہ طور پر ممنوعہ فصل کی کاشت کی تھی۔ اسی مناسبت سے، پولیس اسٹیشن ککن میں NDPS ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ FIR نمبر 32/2026 درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اس طرح سے کولگام میں پولیس نے ضلع کے منادہ علاقے میں پوست کی غیر قانونی کاشت کے حوالے سے مخصوص خفیہ اطلاع پر کارروائی کی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے تھانہ یاری باغ سے پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور منادہ کے رہائشی عبدالحمید میر کے نام سے ایک شخص کی زمین پر پوست کی کاشت دریافت کی۔ غیر قانونی فصل کو ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس کے بعد، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 21/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ یاری باغ میں درج کیا گیا ہے۔

بوٹینیکل گارڈن میں

کی عکاسی کرتا ہے۔ فیسٹیول کی ایک نمایاں پیشکش "گلدستہ جموں و کشمیر" تھی جو ایک دلکش کثیر الثقافتی پروگرام پر مشتمل تھی۔ اس پروگرام میں خطے کی متنوع اور شاندار ثقافتی روایات کو اجاگر کیا گیا جن میں بھانڈ پاتھر، دھمالی ڈانس، چکری، روف ڈانس، ڈوگری، پہاڑی، گوجری اور کشمیری پنڈت ڈانس شامل تھے۔ یہ جموں و کشمیر کے بھائی چارے اور اتحاد کی بہترین مثال پیش کرتے ہیں۔ ثقافتی پروگرام کو حاضرین کی جانب سے خوب پذیرائی حاصل ہوئی اور فنکاروں کی بہترین کارکردگی پر انہیں کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر داد دی گئی۔ اس شاندار پیشکش کا تصور، ترتیب اور کوریوگرافی گلزار احمد بٹ نے انجام دی جن کی تخلیقی صلاحیتوں نے مختلف ثقافتی رنگوں کو ایک خوبصورت اور مربوط انداز میں پیش کیا۔ فیسٹیول نے نہ صرف فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کیا بلکہ ثقافتی شعور کو فروغ دینے اور قدرتی حسن کی قدر و منزلت کو اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا جس نے شرکاء پر دیرپا نقوش چھوڑے۔

لالچوک میں

دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا جس سے آگ کے شعلے نظر نہیں آ رہے تھے، جس سے فوری طور پر الرٹ اور فائر سروسز کی جانب سے جوابی کارروائی کی گئی۔ فائر ٹینڈرز نے موقع پر پہنچ کر بروقت صورتحال پر قابو پا لیا، جس سے مارکیٹ کے مصروف علاقے میں آگ کو ملحقہ عمارتوں تک پھیلنے سے روکا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے پر تیزی سے قابو پا لیا گیا اور کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔

گاندربل اور بڈگام

متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانہ عائد کیا۔ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ کو یقینی بنانے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ ایسے غیر قانونی کاموں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ ادھر غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بڈگام میں پولیس نے رواں ہفتے کے دوران پورے ضلع میں نفاذ کی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس مہم کے ایک حصے کے طور پر، چرار شریف اور چاڈورہ پولیس اسٹیشنوں میں کل 02 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ مزید برآں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث 21 گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں 14 ٹپر، 06 ٹریکٹر اور 01 جے سی بی شامل ہیں، جنہیں ضلع کے مختلف علاقوں بشمول ہمہامہ، چرار شریف، کھگ پورہ، واٹر ہیل، بیروہ اور گریند کلاں سونیگ سے ضبط کیا گیا۔ محکمہ ارضیات و کان کنی کی جانب سے خلاف ورزی کرنے والوں پر قانونی کارروائی کے علاوہ ہزاروں روپے کے جرمانے بھی عائد کیے گئے ہیں۔

پی ایس اے

خزانچی بلال احمد خان، جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر یاسر رمضان، ضلع صدر کپواڑہ تنویر احمد لون، ضلع صدر گاندربل جاوید علی شیخ سمیت متعدد معزز اراکین و ذمہ داران نے شرکت کی۔ دیگر نمایاں ایگزیکٹو ممبران میں ضمیر احمد لون، ڈاکٹر عبدالقیوم، رفعت آرا، الطاف احمد شاہ، منظور احمد کمار، مشتاق احمد بٹ، بلال رضوان، پرویز احمد لون، محمد شفیع، جاوید احمد ڈار، الطاف احمد وانی، جاوید احمد، اعجاز احمد وانی، پیر کفایت اللہ، غلام نبی آہنگر، ریاض احمد میر، سجاد احمد خان، عرفان محی الدین، گلزار احمد، شیخ عابد حسین، محمد اشرف راتھر، ارشد حسین بٹ، ریاض احمد ٹھوکر، فردوس احمد شیخ، فیاض احمد کمار، محمد امین اور پی آر او، بی اے شاہ شامل تھے، جن کی موجودگی نے اجلاس کو مزید وقار اور اہمیت بخشی۔ اجلاس کے دوران اراکین نے نجی اسکولوں کی کارکردگی کو متاثر کرنے والے کئی اہم مسائل اجاگر کیے، جن میں پیچیدہ ضوابط، غیر ضروری این او سیز کا بوجھ اور پالیسی میں وضاحت کی کمی شامل ہیں۔ ایگزیکٹو کونسل نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ان مسائل کو یکجا کر کے متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کے لیے جلد ایک بڑے پیمانے پر اسکول کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اجلاس کا ایک اہم فیصلہ اضلاع کی سطح پر منظم اساتذہ تربیتی پروگرام شروع کرنا تھا، جس کا مقصد تعلیمی معیار کو بہتر بنانا، جدید تدریسی طریقوں کو فروغ دینا اور ادارہ جاتی کارکردگی میں اضافہ کرنا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پی ایس اے کے بانی صدر و سرپرست ڈاکٹر جی این وار نے نجی تعلیمی شعبے کے مسائل کے حل کے لیے تنظیم کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ تمام اہم امور کو حکومت کی اعلیٰ سطح پر بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا تاکہ ان کا بروقت حل یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں نجی تعلیمی شعبہ سستی اور معیاری تعلیم کی فراہمی میں مسلسل اہم کردار ادا کر رہا ہے، خاص طور پر معاشی طور پر کمزور طبقات کے طلبہ کو مفت یا رعایتی تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر وار نے مزید کہا کہ نجی تعلیمی ادارے خطے کے سماجی و معاشی ڈھانچے کا ایک اہم ستون بن چکے ہیں اور ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو تدریسی و غیر تدریسی شعبوں میں روزگار فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری ملازمتوں کی محدود گنجائش کے پیش نظر نجی شعبہ بے روزگاری کے مسئلے کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے نجی اسکولوں کو کردار سازی، جدت اور سماجی ہم آہنگی کے مراکز قرار دیتے ہوئے حکومت سے متوازن اور معاون پالیسی ماحول فراہم کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ اس شعبے کی پائیدار ترقی ممکن ہو سکے۔ ڈاکٹر وار نے متعلقہ فریقین کے درمیان مسلسل مکالمے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور حکومت سے اپیل کی کہ تعلیمی پالیسی سازی میں مشاورتی عمل کو اپنایا جائے، شفافیت کو فروغ دیا جائے اور اداروں کے ساتھ باہمی اعتماد کو مضبوط کیا جائے۔ صدر پی ایس اے بلال احمد بٹ نے اراکین کو یقین دلایا کہ نجی تعلیمی شعبے کے مسائل کا حل تنظیم کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن وابستہ اسکولوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور ان کے جائز مطالبات کو موثر انداز میں حکام کے سامنے بھرپور طریقے سے اٹھاتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن متعدد بار حکومت کو تفصیلی یادداشتیں پیش کر چکی ہے، جن میں اسکول رجسٹریشن کی مدت کم از کم دس سال کرنے کا مطالبہ شامل ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے وقتاً فوقتاً یقین دہانیاں کرائی گئی ہیں، تاہم عملی پیش رفت تاحال سامنے نہیں آئی۔ بلال بٹ نے اسکولوں پر بڑھتے ہوئے انتظامی بوجھ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چند ضروری تقاضوں جیسے فائر سیفٹی کے علاوہ غیر ضروری این او سیز کے حصول میں قیمتی وقت اور وسائل ضائع ہو رہے ہیں۔ انہوں نے میونسپل ٹیکس میں معقولیت لانے کی بھی اپیل کی اور کہا کہ ٹیکس نظام کو اسکولوں کی فیس اور معیار کے مطابق بنایا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق یکساں ٹیکس نظام چھوٹے اسکولوں پر غیر ضروری دباؤ ڈالتا ہے، اس لیے اداروں کی سطح کے مطابق الگ پالیسی اختیار کی جائے۔ جنرل سیکرٹری ایم سید وانی اور خزانچی بلال احمد خان کے علاوہ ویمن ونگ کی صدر تبسم فیروز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

ٹانیگور ہال میں

جگت گرو آدی شنکراچاریہ کے نام منسوب ہیں، جو بھارت کے عظیم سنتوں اور فلسفیوں میں شمار ہوتے ہیں اور جنہوں نے ادویت فلسفے کو فروغ دیا۔ بھارت ناٹیم کی اس پیشکش میں ان اشعار کی خوبصورت عکاسی جذباتی حرکات اور کہانی کے انداز میں کی گئی۔ تقریب میں انتظامیہ، تعلیمی شعبے اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی کئی ممتاز شخصیات نے شرکت کی، جس سے اس پروگرام کی اہمیت اور خطے میں ثقافتی احیا کی بڑھتی ہوئی کوششوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ تقریب کشمیر کے ادویت فلسفے سے گہرے تاریخی تعلق کو بھی اجاگر کرتی ہے، کیونکہ مانا جاتا ہے کہ آدی شنکراچاریہ نے اس فلسفے کے فروغ اور روحانی اثرات کو پورے بھارت میں پھیلانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اپنے خطاب میں منتظمین نے شاردا تہذیب کے عظیم ورثے کو زندہ کرنے اور فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس خطے میں شاردا یونیورسٹی کے قیام کی اہمیت بھی اجاگر کی تاکہ اس تہذیبی ورثے پر مزید تحقیق اور تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ تقریب اختتام پذیر ہوئی تو حاضرین بھارت ناٹیم کے حسن اور آدی شنکراچاریہ کی لازوال حکمت سے بے حد متاثر دکھائی دیے۔ یہ پروگرام کشمیر میں ثقافتی روابط کو مضبوط بنانے اور بھارت کی کلاسیکی روایات کے جشن کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوا۔

نشا مکت جموں وکشمیر

عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی غیر قانونی کاشت کی صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو اطلاع دیں۔

کرناہ میں امن

میں ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے بھرپور شرکت کر کے یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اور بینرز اٹھا رکھے تھے اور "دہشت گردی کو نہ کہو" اور "ہمیں امن چاہیے" جیسے نعرے بلند کیے۔ ان ریلیوں کے ذریعے ایک واضح پیغام دیا گیا کہ عوام تشدد کو مسترد کرتے ہوئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور استقامت کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ اجتماعات کے دوران پہلگام حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ علاقے میں امن کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ مقررین نے مشکل حالات میں اتحاد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ریلیوں کا ایک اہم پہلو آپریشن سندور کے دوران بھارتی فوج کی فوری اور مؤثر کارروائی کو سراہنا بھی تھا۔ شرکاء نے سرحدی علاقوں میں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مسلح افواج کی بہادری، چوکسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ اس موقع پر نوجوانوں کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی گئی۔ اساتذہ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ برداشت، شعور اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 23 April 2026

23 اپریل 2026، 05 ذوالقعدہ 1447ھ جمعرات

آئی پی ایل: ممبئی۔ چنئی مقابلے سے قبل دھونی کا طوفان

ممبئی، 22 اپریل (یو این آئی) وانکھیڑے اسٹیڈیم کی روشن فضاؤں میں ممبئی انڈینز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان ہونے والا مقابلہ ایک بار پھر تاریخ، روایتی رقابت اور جذبات کے شدید دباؤ کے ساتھ سامنے آ رہا ہے۔ تاہم اس بار یہ محض ایک لیگ میچ نہیں، بلکہ دو نسلوں کے ٹکراؤ کی صورت اختیار کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ اس پورے منظر نامے کے مرکز میں مہندر سنگھ دھونی ہیں۔ ان کی شرکت کی معمولی سی خبر نے ہی اس میچ کے گرد بحث کا رخ بدل دیا ہے۔ طویل بیٹنگ پریکٹس اور وکٹ کیپنگ ڈرلز کی اطلاعات نے شائقین کے جوش میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ چاہے یہ محض علامتی موجودگی ہو، کوئی حکمت عملی کا حصہ ہو یا سیزن کے اختتام سے قبل ایک جھلک، دھونی کی موجودگی ہمیشہ اعداد و شمار اور انتخابی بحث سے بالاتر ہو جاتی ہے۔ ایسے مقابلوں میں وہ صرف ایک کھلاڑی نہیں رہتے بلکہ جذبات کا مرکز بن جاتے ہیں، جس کے گرد توقعات گھومتی ہیں۔ تاہم چنئی کے لیے اصل چیلنج کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ مشکل فارم سے گزر رہے ہیں اور ٹاپ آرڈر کی مسلسل ناکامی ٹیم کے لیے باعث تشویش ہے۔ ٹیم اس اہم مرحلے پر نہ صرف فارم بلکہ تسلسل اور روانی کے مسئلے سے بھی دوچار ہے۔ چوٹ اور ٹیم کمبی نیشن میں غیر یقینی صورتحال نے مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے، جس کے باعث بار بار تبدیلیاں اور تجربات کرنا پڑ رہے ہیں۔ دوسری جانب ممبئی انڈینز اس سیزن میں اپنی کھوئی ہوئی شناخت دوبارہ حاصل کرتی نظر آ رہی ہے۔ گجرات ٹائٹنز کے خلاف حالیہ جیت صرف کامیابی نہیں بلکہ مضبوط ارادوں کا اظہار تھی۔ تلک ورما نے ایک یادگار سنچری اننگز کھیل کر میچ کا رخ بدل دیا، جبکہ گیند بازی میں اشونی کمار نے چار وکٹیں لے کر حریف ٹیم کی کمر توڑ دی۔ اس کے ساتھ جسپریت بمراہ نے بھی اپنی روایتی لائن اور لینتھ سے بولنگ یونٹ میں نیا توازن پیدا کیا ہے۔ یہی امتزاج تجربہ کار بلے باز کی ذمہ دارانہ کارکردگی اور نوجوان گیند باز کی مؤثر گیند بازی ممبئی انڈینز میں نیا اعتماد بھر رہا ہے۔ یوں یہ مقابلہ متعدد پہلوؤں کا حامل ہے: ایک طرف چنئی سپر کنگز اپنی شناخت اور استحکام کی تلاش میں ہے، تو دوسری جانب ممبئی انڈینز جیت کی رفتار کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے اور ان سب کے درمیان دھونی کی موجودگی ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے وہ نہ صرف سی ایس کے کے جذباتی محور کو مضبوطی سے جوڑے رکھتے ہیں بلکہ پورے آئی پی ایل کے منظر نامے کو بھی ایک منفرد شناخت دیتے ہیں۔

میزبان ہندوستان بنگلہ دیش اور مالدیپ کے ساتھ ایک ہی گروپ میں شامل

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں سیف سیکریٹریٹ میں منعقدہ قرعہ اندازی کے بعد ہندوستان کی خواتین قومی ٹیم کو سیف ویمنز چیمپئن شپ 2026 کے گروپ بی میں بنگلہ دیش اور مالدیپ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 25 مئی سے 6 جون 2026 تک گوا کے مڈگاؤں میں کھیلا جائے گا۔ گروپ اے میں نیپال، سری لنکا اور بھوٹان شامل ہیں، جبکہ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ تمام میچز پنڈت جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ یہ دوسرا موقع ہوگا جب ہندوستان سیف ویمنز چیمپئن شپ کی میزبانی کرے گا۔ اس سے قبل 2016 میں سلیگوڑی میں کھیلے گئے ایڈیشن میں ہندوستانی ٹیم نے اپنا چوتھا خطاب جیتا تھا۔ گوا بھی دوسری بار کسی سیف ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا؛ اس سے پہلے 1999 کی مردوں کی چیمپئن شپ بھی یہیں منعقد ہوئی تھی، جہاں ہندوستان نے فائنل میں بنگلہ دیش کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا تھا۔ ڈرا کے لیے سیڈنگ 21 اپریل کو جاری تازہ فیفا ویمنز رینکنگ کی بنیاد پر کی گئی۔ ہندوستان (69 ویں) اور نیپال (87 ویں) کو پاٹ 1، بنگلہ دیش (112 ویں) اور سری لنکا (162 ویں) کو پاٹ 2، جبکہ بھوٹان (164 ویں) اور مالدیپ (167 ویں) کو پاٹ 3 میں رکھا گیا۔ ہندوستان سیف ویمنز چیمپئن شپ کا پانچ بار چیمپئن رہ چکا ہے (2010، 2012، 2014، 2016 اور 2019)، جبکہ بنگلہ دیش نے 2022 اور 2024 کے آخری دو ایڈیشن جیتے ہیں۔ گروپس: گروپ اے: نیپال، سری لنکا، بھوٹان گروپ بی: ہندوستان (میزبان)، بنگلہ دیش، مالدیپ مقام: پنڈت جواہر لال نہرو اسٹیڈیم، مڈگاؤں، گوا

کمنز کی واپسی کے باوجود ایشان کشن کو ہی حیدرآباد کا کپتان رہنا چاہیے: سنجے بانگر

حیدرآباد، 22 اپریل (یو این آئی): سن رائزرز حیدرآباد نے ٹاٹا آئی پی ایل 2026 میں دہلی کیپٹلز پر 47 رنز کی شاندار فتح درج کی اور پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے مقام پر پہنچ گئی۔ جیو ہاٹ اسٹار کے پروگرام 'گوگل سرچ اے آئی موڈ میچ سینٹر لائیو' اور اسٹار اسپورٹس کے 'امول کرکٹ لائیو' پر گفتگو کرتے ہوئے جیو اسٹار کے ماہرین ہربھجن سنگھ، سنجے بانگر اور آدتیہ تارے نے کشن کی کپتانی کی جم کر تعریف کی اور ممبئی انڈینز کے خلاف ایم ایس دھونی کی ممکنہ واپسی پر تبادلہ خیال کیا۔ سنجے بانگر نے ایشان کشن کی قائدانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا، "ایک لیڈر کے طور پر ایشان کشن اپنی گیند بازی میں تبدیلیوں کے حوالے سے حکمت عملی کے طور پر بہت بہتر ثابت ہو رہے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کس بلے باز کے خلاف کس گیند باز کا استعمال کرنا ہے۔ یہ اس بات کی واضح علامت ہے کہ وہ میچ کو کتنی اچھی طرح کنٹرول کرتے ہیں۔

ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے پر پی سی بی کی جانب سے محمد نواز کے خلاف جانچ شروع

لاہور، 22 اپریل (یو این آئی) پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر محمد نواز اس وقت ایک بڑے تنازع کی زد میں ہیں، جن کے خلاف ممنوعہ نشہ آور اشیاء کے استعمال کا ٹیسٹ مثبت آنے پر باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ محمد نواز کا ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ نے ان کے خلاف تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق پی سی بی نے محمد نواز کے ڈوپ ٹیسٹ مثبت آنے کی تصدیق کی ہے، جس کے بعد معاملہ مزید سنگین ہو گیا ہے۔ پی سی بی ترجمان کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے بورڈ کو اس معاملے سے آگاہ کیا، جس کے بعد ضابطہ کار کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور نتائج جلد آئی سی سی کو بھیج دیے جائیں گے۔ اس پیشرفت کے باعث محمد نواز کا سرے کے ساتھ ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ کھیلنے کا معاہدہ بھی منسوخ ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ ڈوپ ٹیسٹ رواں سال مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دوران لیا گیا تھا، جس میں 32 سالہ آل راؤنڈر نے پاکستان کی جانب سے تمام سات میچز میں شرکت کی تھی۔ نواز نے ٹورنامنٹ میں محدود کارکردگی دکھاتے ہوئے 15 رنز اسکور کیے اور 7 وکٹیں حاصل کیں۔ یاد رہے کہ محمد نواز کو حال ہی میں کاؤنٹی کرکٹ کھیلنے کے لیے این او سی بھی جاری کیا گیا تھا اور ان کی شمولیت کا باضابطہ اعلان متوقع تھا، تاہم تازہ صورتحال کے بعد یہ منصوبہ ختم ہو گیا ہے۔

سری لنکا کی خواتین ٹیم نے بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیریز برابر کر لی

راجشاہی، 22 اپریل (یو این آئی) کپتان چماری اتاپٹو (تین وکٹ اور 40 رن)، ہرشیتا سمرو کرما (50) اور ہنسما کرونارتنے (40) کی شاندار کارکردگی کی بدولت سری لنکا کی خواتین ٹیم نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میچ میں بنگلہ دیش کو 70 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی۔ چماری اتاپٹو کو ان کی بہترین آل راؤنڈ کارکردگی پر "پلیئر آف دی میچ" قرار دیا گیا۔ آج یہاں بنگلہ دیش کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا، تاہم سری لنکا کے گیند بازوں نے عمدہ کارکردگی دکھاتے ہوئے پوری ٹیم کو 45.5 اوورز میں 165 رنز پر سمیٹ دیا۔ کپتان نگار سلطانہ نے سب سے زیادہ 58 رنز بنائے، جبکہ شرمین سلطانہ (25)، ناہیدہ اختر (20)، ریتو مونی (17)، شورنا اختر (16) اور رابعہ خان (15) نے کچھ جدوجہد کی۔ دیگر بلے باز دہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کی جانب سے چماری اتاپٹو نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ ملکی مدارا، نیمشا میچ اور انوکا راناویرا نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ کویشا دلہاری نے ایک وکٹ لی۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا نے 38.2 اوورز میں 6 وکٹ پر 166 رنز بنا کر میچ چار وکٹ سے جیت لیا۔ کپتان چماری اتاپٹو نے 39 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے 40 رنز بنائے، جبکہ ہرشیتا سمرو کرما نے 76 گیندوں پر سات چوکوں کے ساتھ 50 رنز کی اننگز کھیلی۔ ہنسما کرونارتنے نے بھی 64 گیندوں پر 40 رنز بنا کر اہم کردار ادا کیا۔

ابھیشیک کا رن آؤٹ اور کیچ چھوڑنا ہمیں مہنگا پڑا: اکشر پٹیل

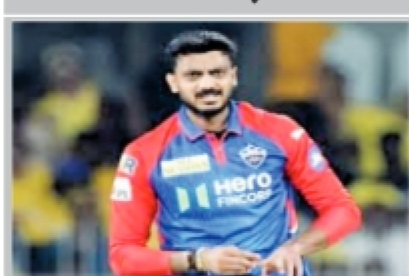

حیدرآباد، 22 اپریل (ایجنسیز) آئی پی ایل میں سن رائزرز حیدرآباد کے ہاتھوں ملنے والی شکست پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے دہلی کیپٹلز کے کپتان اکشر پٹیل نے کہا ہے کہ ابھیشیک شرما کا رن آؤٹ اور کیچ چھوڑنا ہمیں مہنگا پڑا؛ اگر ہم وہ مواقع حاصل کر لیتے تو انہیں بڑے اسکور سے روک سکتے تھے۔ سلامی بلے باز ابھیشیک شرما کے 68 گیندوں پر 10 چوکوں اور 10 چھکوں سے سجی 135 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کی بدولت سن رائزرز حیدرآباد نے منگل کو دہلی کیپٹلز کو 47 رنز سے زبردست شکست دے دی۔ ابھیشیک کو 49 کے اسکور پر اس وقت زندگی ملی جب وکٹ کیپر کے ایل راہل نے رن آؤٹ کا ایک آسان موقع گنوا دیا، جبکہ 87 کے اسکور پر نتیش رانا نے باؤنڈری پر ان کا کیچ چھوڑ دیا۔ اکشر پٹیل نے میچ کے بعد کہا، "اگر کوئی اتنی عمدہ بلے بازی کرتا ہے اور اس کی کارکردگی میں کوئی کمی نہیں ہے، تو اس کا کریڈٹ اسے ملنا چاہیے۔ کلاسن نے بھی دوسری طرف سے جس طرح کا کھیل پیش کیا، اسے دیکھتے ہوئے اسے گیند بازی کی غلطی نہیں کہا جا سکتا۔ جب کوئی بلے باز اس انداز میں کھیل رہا ہو، تو کوچ اور کپتان کو یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس طوفان کو روکنا کسی کے بس میں نہیں۔ میں گیند بازوں سے بھی یہی کہہ رہا تھا کہ اگر تم نے گیند درست جگہ کی اور اس کے باوجود اس نے اچھا شاٹ مارا، تو تم کچھ نہیں کر سکتے؛ تمہیں اسے بھول کر آگے بڑھنا کپتان نے مزید کہا، "فیلڈنگ مکمل طور پر آپ کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ کیچ پکڑنا اور رن آؤٹ کرنا ایسی چیزیں ہیں جو آپ کر سکتے ہیں۔ ایسے مشکل وقت میں گیند باز کا ساتھ دینا بہت ضروری ہوتا ہے، اور میرا خیال ہے کہ ہم اسی شعبے میں بہتری لا سکتے تھے۔" مستقبل میں ٹیم میں ممکنہ تبدیلیوں کے حوالے سے اکشر نے کہا، "فی الحال ایسا نہیں لگ رہا، کیونکہ ہم اچھی کرکٹ کھیل رہے ہیں اور ہماری بلے بازی و گیند بازی دونوں ٹھیک ہیں۔ جب وکٹ اتنی اچھی ہو تو اسے محض ایک 'برا دن' سمجھ کر بھول جانا ہی بہتر ہے۔

آئی سی سی کے جنرل منیجر وسیم خان جون کے آخر میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے

دبئی، 22 اپریل (یو این آئی) وسیم خان انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے جنرل منیجر (کرکٹ) کے عہدے سے سبکدوش ہونے والے ہیں، جس کے ساتھ ان کی چار سالہ مدت کا اختتام ہوگا۔ انہوں نے مئی 2022 میں یہ ذمہ داری سنبھالی تھی، جب جیوف ایلارڈائس کو آئی سی سی کا سی ای او مقرر کیا گیا تھا۔ آئی سی سی میں شامل ہونے سے قبل وسیم خان تقریباً تین برس تک پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رہے، جہاں انہوں نے بورڈ کی انتظامیہ میں اہم کردار ادا کیا۔ وسیم خان کے کرکٹ سفر کا آغاز بطور کھلاڑی ہوا تھا۔ وہ برطانیہ میں پیدا ہونے والے پہلے مسلمان کرکٹر تھے جنہوں نے کاؤنٹی کرکٹ میں شرکت کی اور 1990 کی دہائی میں وارکشائر کی نمائندگی کی۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز کی حیثیت سے انہوں نے 58 فرسٹ کلاس اور 30 لسٹ اے میچز کھیلے، جبکہ سسیکس اور ڈربی شائر کے لیے بھی خدمات انجام دیں۔ 1995 میں وارکشائر کی کاؤنٹی چیمپئن شپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ ہونا ان کے کیریئر کی نمایاں کامیابیوں میں شامل ہے، جہاں انہوں نے تقریباً 50 کی اوسط سے رنز بنائے۔ کھلاڑی کے طور پر ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کرکٹ انتظامیہ میں بھی نمایاں مقام حاصل کیا۔ وہ لیسٹرشائر کاؤنٹی کرکٹ کلب کے سی ای او رہے اور کرکٹ فاؤنڈیشن میں قیادت کا کردار ادا کیا۔ اسی دوران انہوں نے 'چانس ٹو شائن' پروگرام کو برطانیہ کی نمایاں کرکٹ فلاحی مہمات میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جس سے زمینی سطح پر کھیل کو فروغ ملا۔ آئی سی سی میں اپنے دور ملازمت کے دوران وسیم خان کو جس بڑے چیلنج کا سامنا رہا، وہ مصروف ترین عالمی کرکٹ کیلنڈر تھا۔ مختلف ممالک میں ٹی 20 اور ٹی 10 فرنچائز لیگز کے عروج نے بین الاقوامی شیڈول پر دباؤ بڑھا دیا، جس سے دوطرفہ سیریز اور لیگز کے درمیان توازن برقرار رکھنا مشکل ہو گیا۔ اس کے باوجود ان کے دور میں 2023-27 کے لیے فیوچر ٹورز پروگرام (ایف ٹی پی) کو حتمی شکل دی گئی جس میں بین الاقوامی کرکٹ کے حجم میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس دور کا ایک اور سنگ میل خواتین کے پہلے باقاعدہ ایف ٹی پی (ایف ٹی پی) کا تعارف تھا، جس کا مقصد خواتین کرکٹ کو ایک منظم ڈھانچہ اور بہتر مواقع فراہم کرنا تھا۔ وسیم خان باقاعدہ طور پر جون کے آخر میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے اور توقع ہے کہ وہ جولائی سے نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ ان کی رخصتی آئی سی سی کی سینئر قیادت میں ہونے والی حالیہ تبدیلیوں کا حصہ ہے، جہاں سابق سی ای او جیف ایلارڈائس کی جگہ سنجوگ گپتا، کرس ٹیٹلی کی جگہ گورو سکسینہ اور اینٹی کرپشن یونٹ کے سربراہ ایلکس مارشل کی جگہ اینڈریو ایفگریو نے سنبھال لی ہے۔

خود کو صرف دو اوور دینے پر فنچ کی اکشر پر سخت تنقید

حیدرآباد، 22 اپریل (یو این آئی) دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے پاس آئی پی ایل میں سب سے مضبوط اسپن بولنگ جوڑیوں میں سے ایک موجود ہے، جہاں کپتان اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو ایک ساتھ کھیلتے ہیں۔ ایک دفاعی بولنگ میں ماہر ہے، جبکہ دوسرا ایسا رسٹ اسپنر ہے جسے بلے باز آسانی سے پڑھ نہیں پاتے۔ اس کے باوجود سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف شکست میں دونوں نے مل کر صرف چار اوور کیے۔ آرون فنچ نے ای ایس پی این کرک انفو کے ٹائم آؤٹ شو میں کہا، "ہم سب حیران ہیں، ہے نا؟ آپ کے دو اہم ہندوستانی اسپنرز کپتان اکشر پٹیل (2-0-23-1) اور کلدیپ یادو (2-0-30-0) نے مل کر صرف چار اوور کیے، جبکہ پارٹ ٹائم آف اسپنر نتیش رانا نے چار اوور ڈالے۔ میرے لیے یہ بات سمجھ سے باہر ہے۔" نتیش رانا، جو ڈی سی کے گزشتہ دو میچوں میں نہیں کھیلے تھے، ایس آر ایچ کے خلاف بولنگ کا آغاز کرنے آئے۔ آئی پی ایل میں 122 میچوں میں یہ 27 ویں بار تھا جب انہوں نے بولنگ کی اور صرف دوسری بار انہوں نے اپنا پورا کوٹہ مکمل کیا۔ ڈی سی کی ٹیم واضح طور پر ایسے گیند باز کی تلاش میں تھی جو رفتار کم کرے اور ابھیشیک شرما و ٹریوس ہیڈ کے خلاف گیند کو دور لے جائے۔ فنچ نے ڈی سی کی حکمت عملی کو سمجھنے کی کوشش کی، مگر تنقید سے پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے کہا، "یہ آپ کے کپتان، سینئر کھلاڑی اور بہترین ہندوستانی گیند بازوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ وہ ہندوستانی ٹیم کے اہم بولرز میں سے ایک ہیں اور دو بار ورلڈ کپ جیت چکے ہیں۔ اگر وہ دباؤ میں خود پر بھروسہ نہیں کرتے اور بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کے خلاف خود کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ ان کے رویے کو ظاہر کرتا ہے۔" اکشر نے ابھیشیک شرما کے خلاف اپنے اچھے ریکارڈ کو نظر انداز کیا۔ منگل سے قبل انہوں نے آئی پی ایل میں آٹھ گیندوں پر صرف چھ رنز دے کر انہیں دو بار آؤٹ کیا تھا۔ فنچ نے کہا، "ان کا دفاعی مائنڈ سیٹ بھی مضبوط ہے۔ وہ ایسے کھلاڑی نہیں جو دباؤ میں آ کر آسان گیند ڈال دیں۔ وہ اینگل بدلتے ہیں، لینتھ کنٹرول کرتے ہیں اور اپنی مہارت کا بھرپور استعمال کرتے ہیں۔ ایسے میں ابھیشیک جیسے بلے باز کے خلاف بھی وہ مؤثر ثابت ہو سکتے تھے۔" میچ کے بعد اکشر پٹیل نے اعتراف کیا کہ ٹیم اپنی منصوبہ بندی کو درست طریقے سے نافذ نہیں کر سکی، اور اگر ایسا ہو تو کامیابی مشکل ہو جاتی ہے۔ فاف ڈو پلیسی نے بھی اس بحث میں اضافہ کرتے ہوئے کہا، "اگر اکشر پہلا اوور کرتے اور 20 رنز دے دیتے تو ہم یہ نہیں کہتے کہ انہوں نے خود کو رانا سے پہلے کیوں نہیں آزمایا۔ ممکن ہے کہ انہوں نے بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیا ہوگا۔

وینس ولیمز کو مسلسل دسویں شکست کا سامنا

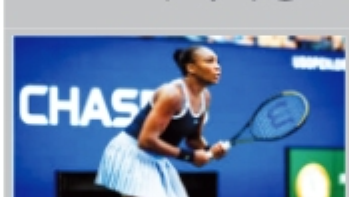

میڈرڈ، 22 اپریل (ایجنسیز) سابق عالمی نمبر ایک وینس ولیمز کو میڈرڈ اوپن میں کیٹلن کویوڈو کے ہاتھوں 2-6 اور 4-6 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے ساتھ ہی وہ اپنا مسلسل دسواں سنگلز میچ ہار گئی ہیں۔ 45 سالہ وینس ولیمز 1975 میں رینکنگ کے آغاز کے بعد سے مسلسل 10 میچ ہارنے والی پہلی سابق نمبر ایک کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس تجربہ کار کھلاڑی نے آخری بار گزشتہ سال جولائی میں واشنگٹن اوپن کے دوران اپنی ہم وطن امریکی کھلاڑی پیٹن اسٹارنز کو ہرا کر کوئی میچ جیتا تھا۔ وینس ولیمز نے سال 2000 سے 2008 کے درمیان پانچ بار ومبلڈن اور دو بار یو ایس اوپن کے ٹائٹل اپنے نام کیے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، گرینڈ سلیم میں سب سے زیادہ بار شرکت کا ریکارڈ بھی انہی کے پاس ہے؛ اس سال کا آسٹریلین اوپن ان کا 95 واں ٹورنامنٹ تھا۔ ان کی چھوٹی بہن سیرینا (44 برس) نے 2022 یو ایس اوپن کے بعد سے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے، تاہم انہوں نے ابھی تک باقاعدہ طور پر ریٹائرمنٹ کا اعلان نہیں کیا۔ 23 مرتبہ کی گرینڈ سلیم سنگلز چیمپئن ہونے کے ناطے، وہ 'آؤٹ آف کمپیٹیشن ڈرگ ٹیسٹنگ پول' میں دوبارہ شامل ہونے کے بعد دوبارہ کھیلنے کی اہل ہیں، لیکن انہوں نے تاحال اپنی واپسی کا کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ اس کے برعکس، اسپین سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ کویوڈو عالمی رینکنگ میں 140 ویں نمبر پر ہیں اور یہ ان کا پہلا ڈبلیو ٹی اے 1000 میچ تھا۔ اس وائلڈ کارڈ کھلاڑی نے دوسرے سیٹ میں 0-3 سے پیچھے ہونے کے باوجود شاندار واپسی کی اور 2010 کی فائنلسٹ وینس ولیمز کو شکست دی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وینس ولیمز اپنے آٹھ میں سے چھ گرینڈ سلیم اعزازات اس وقت جیت چکی تھیں جب ان کی یہ حریف ابھی پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں۔

شاندار سنچری کے ساتھ ابھیشیک شرما کا 'اورنج کیپ' پر قبضہ

حیدرآباد، 22 اپریل (ایجنسیز) ابھیشیک شرما نے دہلی کیپٹلز کے خلاف انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ کا پانچواں بڑا انفرادی اسکور بناتے ہوئے محض 68 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 135 رنز کی اننگز کھیلی، جس کی بدولت وہ اورنج کیپ کی دوڑ میں سرفہرست آ گئے ہیں۔ یہ ان کے ٹی 20 کیریئر کی نویں سنچری ہے، اور اس کے ساتھ ہی رواں سیزن کی سات اننگز میں ان کے مجموعی رنز کی تعداد 323 ہو گئی ہے۔ ابھیشیک سے محض تین رنز پیچھے ہینرک کلاسن اورنج کیپ کی فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ کلاسن نے اس میچ میں 13 گیندوں پر 37 رن کی زبردست اننگز کھیلی اور ابھیشیک کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 32 گیندوں پر 66 رن کی شراکت داری قائم کی۔ فہرست میں تیسرے نمبر پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل ہیں، جنہوں نے پانچ اننگز میں 265 رنز بنا رکھے ہیں۔ ان کے بعد رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے وراٹ کوہلی اور راجستھان رائلز کے ویبھو سوریا ونشی کا نمبر آتا ہے۔ سرفہرست دس بلے بازوں میں ایشان کشن (ایس آر ایچ)، رجت پاٹیدار (آر سی بی)، کوپر کونولی، یشسوی جیسوال اور پریانش آریا بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب، 'پرپل کیپ' (سب سے زیادہ وکٹیں) پر فی الحال چنئی سپر کنگز کے انشل کمبوج کا قبضہ برقرار ہے۔ تاہم، ایشان ملنگا نے ٹی 20 کرکٹ میں تیسری بار چار وکٹیں حاصل کرنے کا کارنامہ انجام دیا، جس کے بعد وہ اس آئی پی ایل سیزن میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

ایل کلاسیکو مقابلے میں سیمسن کی فارم کی تلاش جاری رہ سکتی ہے

ممبئی، 22 اپریل (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 میں جمعرات کو ہونے والے ایل کلاسیکو مقابلے میں ممبئی انڈینز (ایم آئی) کا سامنا چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) سے ممبئی میں ہوگا۔ پوائنٹس ٹیبل میں نچلے حصوں میں موجود ان دونوں کامیاب ٹیموں کے درمیان اب تک 39 مقابلے ہو چکے ہیں، جن میں ایم آئی نے 21 جبکہ سی ایس کے نے 18 میچ جیتے ہیں۔ وانکھیڑے میں کھیلے گئے 13 مقابلوں میں بھی ایم آئی 5-8 سے آگے ہے، تاہم 2023 کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے پانچ میچوں میں ممبئی صرف ایک ہی جیت سکی ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کی اچھی فارم کے ساتھ آنے والے سنجو سیمسن کا اس آئی پی ایل سیزن میں ملا جلا مظاہرہ رہا ہے۔ انہوں نے دہلی کیپٹلز کے خلاف سنچری اسکور کی اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف 48 رنز بنائے، لیکن چھ میں سے چار اننگز میں وہ دہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ ممبئی کے خلاف ان کی مشکلات برقرار رہ سکتی ہیں، کیونکہ ٹرینٹ بولٹ، دیپک چاہر اور مچل سینٹنر انہیں تین تین بار جبکہ ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ دو دو بار آؤٹ کر چکے ہیں۔ ہاردک کے خلاف ان کا اسٹرائیک ریٹ 179 ہے، لیکن دیگر گیند بازوں کے خلاف وہ 140 سے بھی کم رفتار سے رنز بناتے ہیں۔ سینٹنر کے خلاف ان کا اسٹرائیک ریٹ صرف 57 جبکہ بمراہ کے خلاف 105 ہے۔ سیمسن کے اوپننگ پارٹنر اور سی ایس کے کے کپتان رتوراج گائیکواڑ بھی فارم سے جدوجہد کر رہے ہیں اور چھ اننگز میں وہ ایک بار بھی 30 کا ہندسہ عبور نہیں کر سکے۔ نئی گیند سے بولٹ ان کے لیے خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں، جن کے خلاف وہ چھ اننگز میں تین بار آؤٹ ہوئے ہیں اور صرف 110 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنا پاتے ہیں۔ کوئنٹن ڈی کاک نے اس سیزن میں پہلا موقع ملنے پر پنجاب کنگز کے خلاف سنچری بنائی، تاہم اگلے میچ میں گجرات ٹائٹنز کے خلاف جلد آؤٹ ہو گئے۔ سی ایس کے اگر انہیں روکنا چاہتی ہے تو عقیل حسین نئی گیند سے مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں، جو انہیں ٹی 20 میں پانچ بار آؤٹ کر چکے ہیں، جبکہ ڈی کاک ان کے خلاف 132 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بناتے ہیں

ٹرمپ نے جنگ بندی میں توسیع کردی

اپنی فوج کو ناکہ بندی جاری رکھنے اور تیار و قابل رہنے کی ہدایت کی ہے، ٹرمپ

ٹرمپ کی جنگ بندی میں توسیع کے اعلان کی کوئی اہمیت نہیں، مشیر اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے منگل کو کہا کہ اس نے ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع کردی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی طرف سے ہندوستانی وقت کے مطابق آدھی رات کے بعد جاری کیے گئے ایک بیان میں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ پاکستان کی قیادت کی اپیل کے بعد، ایران پر منصوبہ بند فوجی حملے میں تاخیر اور جنگ بندی میں توسیع پر رضامند ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ وہ اس جنگ بندی میں توسیع کر رہے ہیں جسے انہوں نے ایران کے اندر سنگین طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار " صورتحال کے طور پر بیان کیا ہے۔ انہوں نے تہران کی جانب سے مذاکرات کے لیے متفقہ پوزیشن کے فقدان پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ بیان کے مطابق توقف کی درخواست پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کی تھی۔ واشنگٹن نے اس وقت تک کسی بھی جارحانہ کارروائی کو روکنے پر اتفاق کیا ہے جب تک کہ ایرانی رہنما اور نمائندے مذاکرات کے لیے متفقہ تجویز " پیش نہیں کرتے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، میں نے اپنی فوج کو ناکہ بندی جاری رکھنے اور تیار و قابل رہنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے یہ اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر فعال دشمنی سے گریز کیا جائے تو بھی ایران پر دباؤ برقرار رہے گا۔ جنگ بندی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک کہ ایران اپنی تجویز پیش نہیں کرتا اور مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچ جاتے، کسی نہ کسی طریقے سے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سفارت کاری ناکام ہونے کی صورت میں دوبارہ فوجی کارروائی کے امکانات کو بھی کھلا رکھا گیا ہے۔

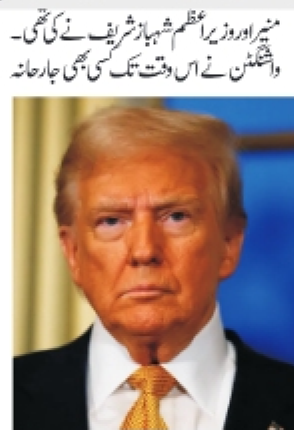

فائر بندی میں توسیع کے بعد سے آبنائے ہرمز میں تین جہازوں پر حملے

دو کو ایرانی گارڈس نے اپنے قبضے میں لے لیا

لندن، 22 اپریل (ایجنسیز) برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے آج بدھ کے روز بتایا کہ اسے سلطنت عمان کے شمال مشرق میں 15 سمندری میل کے فاصلے پر ایک واقعے کی اطلاع ملی ہے، جہاں ایک کنٹینر جہاز کے کپتان نے ایرانی پاسداران انقلاب کی ایک جنگی کشتی کے قریب آنے کی اطلاع دی ہے۔ اس کے بعد جہاز پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں کنٹرول روم کو شدید نقصان پہنچا، تاہم کسی قسم کی آگ لگنے یا ماحولیاتی نقصان کی اطلاع نہیں ملی اور عملے کے تمام ارکان خیریت سے ہیں۔ شپنگ ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ منگل کے روز آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری نقل و حرکت تقریباً معطل رہی، کیونکہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اس آبنائے سے صرف تین بحری جہاز گزرے۔ ایرانی بندرگاہوں کے امریکی حصار نے تہران کو مشتعل کر دیا ہے، جس کے ردعمل میں اس نے اس آبنائے پر اپنی پابندیاں عائد کردی ہیں جہاں سے دنیا کے تیل اور مائع قدرتی گیس کی ترسیل (رسد) کا 20 فی صد حصہ گزرتا تھا۔ پینٹا گان نے اعلان کیا ہے کہ امریکی افواج نے پابندیوں کا شکار تیل کے ایک ٹینکر کو روکا اور اس پر سوار ہوگئیں، جو کہ تقریباً ایک ہفتہ قبل ایران پر بحری حصار کے نفاذ کے بعد اس نوعیت کی پہلی کارروائی ہے۔ پینٹا گان نے واضح کیا کہ ٹینکر پر کوئی جھنڈا نہیں لہرا رہا تھا، جس سے قانونی طور پر اسے روکنا آسان ہو گیا اور اس کارروائی کے دوران کسی تصادم کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر بحری سلامتی کے ذرائع اور برطانوی فوج کی میری ٹائم سیکورٹی ایجنسی (یو کے ایم ٹی او) کے مطابق بدھ کے روز آبنائے ہرمز میں کم از کم تین کنٹینر بردار بحری جہازوں پر فائرنگ کی گئی۔ ایران نے اس آبنائے سے گزرنے والے جہازوں پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

ہم جنگ بندی میں توسیع کا خیر مقدم کرتے ہیں: اقوام متحدہ

ایران۔امریکہ باہمی سفارتکاری و بحالی اعتماد کے لئے سہولت کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم

اقوام متحدہ، 22 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹرس نے کہا ہے کہ ہم امریکہ کی طرف سے، ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ سکریٹری جنرل دفتر کے ترجمان اسٹیفن دوجارک کے کل بروز منگل جاری کردہ بیان کے مطابق گوٹیرس نے کہا ہے کہ یہ قدم، کشیدگی میں کمی اور ایران۔امریکہ باہمی سفارتکاری و بحالی اعتماد کے لئے سہولت کی فراہمی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دوجارک نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ تمام فریقین کو جنگ بندی کو کمزور کرنے والی کاروائیوں سے گریز کی اور کسی پائیدار حل تک پہنچنے کے لئے' تعمیری انداز میں مذاکرات میں حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گوٹیرس، پاکستان کی ان کوششوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں جو جاری گفت وشنید میں سہولت پیدا کرنے کی خاطر کی جا رہی ہیں۔ امید ہے کہ یہ سفارتی کوششیں تنازعے کے جامع اور دیرپا حل" کے لیے درکار شرائط کی تشکیل میں مدد کریں گی۔ یہ بیان، امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جاری کردہ اور جنگ بندی دورانیے میں توسیع پر مبنی، بیان کے بعد سامنے آیا ہے۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل سے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ "ایران حکومت کے سنگین داخلی انتشار کی بنیاد پر کہ جو کوئی غیر متوقع بات نہیں ہے اور پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کی وساطت سے ہم سے ایران پر حملے کو فی الحال روکے رکھنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس التوا کا مقصد ایران کے سربراہان اور نمائندوں کو ایک متفقہ تجویز تک پہنچنے کے لئے مہلت دینا ہے۔ ٹرمپ نے یہ اعلان، نائب صدر جے ڈی وینس کی زیر قیادت امریکی وفد کی بروز منگل اسلام آباد روانگی سے قبل کیا اور اس کے بعد دورہ مؤخر ہو گیا تھا۔ یہ مذاکرات رواں مہینے کے آغاز میں پاکستان میں منعقدہ اور غیر کسی پیش رفت کے ختم ہونے والے اعلیٰ سطحی مذاکراتی دور کا دوسرا مرحلہ تھے۔ اس ماہ کے شروع میں اعلان کی گئی جنگ بندی کی مہلت بھی بدھ کو ختم ہونے والی تھی۔

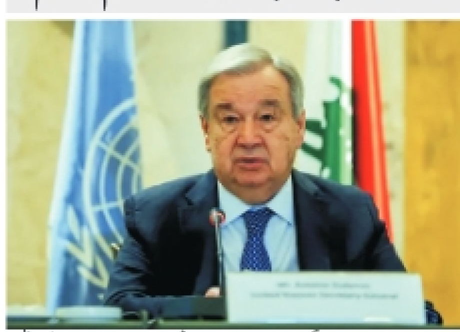

مشرق وسطیٰ کا تنازعہ انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، چین

چین اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار

بیجنگ/ ۲۲ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) چین نے ایران جنگ میں جامع اور دیرپا جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی صورت حال اب ایک انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بدھ کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا، فوری ترجیح یہی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے تاکہ لڑائی کو دوبارہ شروع ہونے سے روکا جاسکے۔ انہوں نے کہا، موجودہ علاقائی صورت حال جنگ اور امن کے درمیان ایک نازک موڑ پر کھڑی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چین بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ چینی حکومت کی طرف سے یہ بیانات ایسے وقت پر سامنے آئے ہیں، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی فائر بندی میں اس لیے توسیع کردی ہے کہ کسی ممکنہ سمجھوتے کے لیے مذاکرات کی خاطر مزید وقت دیا جاسکے۔

ایران کی تجارتی و مالی مدد ہماری پابندیوں کا سامنا کرے گی: امریکہ

واشنگٹن، 22 اپریل (ایجنسیز) امریکی وزیر خزانہ نے خبردار کیا ہے کہ ایسے تمام افراد یا جہاز جو ایران کے مالی یا تیل کی تجارت کے نیٹ ورکس کو سہولت فراہم کرنے میں ملوث ہوں انہیں امریکی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے بدھ کے روز کہا کہ امریکہ ایران کی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی جاری اور ملک کی تیل پر مبنی معیشت کو مفلوج کرنے کے لیے مالی دباؤ میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ چند ہی دنوں میں خارگ جزیرے کی ذخیرہ گاہ بھر جائے گی، اور ایران کے تیل کے کنویں بند ہو جائیں گے۔ ایران کی سمندری تجارت کو محدود کرنا براہ راست حکومت کی بنیادی آمدنی کے ذرائع کو نشانہ بناتا ہے"۔ انہوں نے لکھا کہ کوئی بھی شخص یا جہاز جو خفیہ تجارت اور مالیاتی ذرائع کے ذریعے اسے سہولت دیتا ہے وہ امریکی پابندیوں کے خطرے سے دوچار ہوگا۔ ہم ایران کے عوام کی جانب سے بدعنوان قیادت کی طرف سے چرائے گئے فنڈز کو منجمد کرتے رہیں گے۔ منگل کے روز تیل کی قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ دیکھا گیا جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ ایران کے ساتھ دو ہفتوں کی جنگ بندی میں توسیع کی جائے گی جبکہ واشنگٹن اپنی بحری ناکہ بندی برقرار رکھے گا۔ پاکستان نے 12-11 اپریل کو امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی، جب اس نے 8 اپریل کو دو ہفتوں کی جنگ بندی کرانے میں کردار ادا کیا تھا۔ مذاکرات کے ایک اور دور کے لیے کوششیں جاری ہیں، تاہم غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔

یورپی یونین: ایران کے خلاف پابندیوں کو وسیع کرنے پر اتفاق

بروسیلز، 22 اپریل (یو این آئی) یورپی یونین نے ایران کے خلاف پہلے سے جاری پابندیوں کا دائرہ وسیع کرنے پر منگل کے روز اتفاق کیا ہے۔ پابندیوں میں وسعت لانے کا یہ فیصلہ آبنائے ہرمز کے بلاکیڈ' کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ ایران نے اپنی تیل تنصیبات پر اسرائیلی و امریکی بمباری کے بعد امریکہ، اسرائیل اور ان کے اتحادی ملکوں کے جہازوں کے لیے آبنائے ہرمز بند کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔ جس نے عالمی سطح پر خلیجی ملکوں سے تیل اور گیس کی سپلائی کو بری طرح متاثر کر دیا۔ دوسری جانب امریکہ نے بھی آبنائے ہرمز کے دوہرے بلاکیڈ' کی صورت یوں پیدا کر دی کہ ایک جانب امریکی نیول فورس کو اردگرد تعینات کر دیا اور ساتھ یہ اعلان کیا کہ امریکہ ایرانی تیل کی ترسیل روکے گا نیز ان ملکوں کے جہازوں کو بھی نہیں گزرنے دے گا جو ایران کو راہداری ٹیکس دے کر آئیں گے۔ اب امریکہ نے یہ بلاکیڈ' سختی سے جاری رکھا، اس کی بندش کا تجدیدی اعلان بدھ کے روز بھی سامنے آیا ہے۔ یورپی یونین نے آبنائے ہرمز کی اسی بندش کو بنیاد بنا کر ایران کے خلاف مزید پابندیاں لگائی ہیں۔ یہ بات منگل کے روز یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کالاس نے بتائی ہے کہ ایران کے خلاف پابندیوں میں اضافہ کیے جانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

ٹرمپ جنگ بندی بڑھا کر اچانک حملے کی تیاری میں ہے: ایران کا الزام

ایران پر حملہ کرنا ایک بڑی غلطی ہوگی

تہران، 22 اپریل (ایجنسیز) ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف کے ایک مشیر نے منگل کے روز کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی میں توسیع دراصل وقت حاصل کرنے کی چال ہے تاکہ اچانک حملہ کیا جاسکے۔ قالیباف کے مشیر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنے بیان میں کہا کہ ایرانی بندرگاہوں پر جاری امریکی محاصرہ کسی بمباری سے کم نہیں اور اس کا فوجی جواب دیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب ایران کی اعلیٰ مشترکہ عسکری قیادت نے خبردار کیا ہے کہ اگر حالات مزید کشیدہ ہوئے تو پہلے سے طے شدہ اہداف پر "شدید حملہ" کیا جاسکتا ہے، خاص طور پر ٹرمپ کی جانب سے بار بار دی جانے والی دھمکیوں کے تناظر میں۔ ادھر پاسداران انقلاب کی فضائیہ کے کمانڈر جنرل مجید موسوی نے ایرانی میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ایران پر حملہ کرنا ایک بڑی غلطی ہوگی اور اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ یہ تمام بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب ٹرمپ نے منگل کو اعلان کیا کہ وہ ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع کر رہے ہیں تاکہ مذاکرات کے لیے مزید وقت مل سکے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ایرانی بندرگاہوں پر امریکی محاصرہ برقرار رکھا جائے گا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ جنگ بندی اس وقت تک برقرار رہے گی، جب تک ایران جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی تجویز پیش نہیں کرتا، اس دوران امریکی فوج کو محاصرہ جاری رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ توسیع اس وقت کی گئی جب جنگ بندی ختم ہونے میں چند گھنٹے باقی تھے۔ اسی دوران وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا کہ نائب صدر جے ڈی وینس پاکستان کا دورہ نہیں کریں گے، جہاں امن مذاکرات کا دوسرا دور متوقع تھا۔ ٹرمپ نے مذاکرات نہ ہونے کی وجہ ایران کے اندرونی اختلافات کو قرار دیا، جبکہ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی قیادت نے ان سے جنگ بندی میں توسیع کی درخواست کی تھی۔

آبنائے ہرمز امریکہ کے کنٹرول میں،

کسی جہاز کو ایرانی بندرگاہ جانے کی اجازت نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر ناکہ بندی ہے اور آبنائے ہرمز

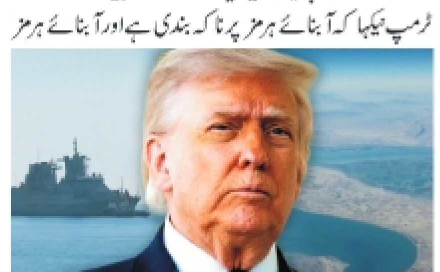

امریکہ کے کنٹرول میں ہے، کسی جہاز کو ایرانی بندرگاہ جانے کی اجازت نہیں۔ انہوں نے کہا ایران معاشی بدحالی کا شکار ہے، آبنائے ہرمز پر ناکہ بندی سے ایران کو تقریباً 500 ملین ڈالر کا یومیہ نقصان ہو رہا ہے، ایران چاہتا ہے آبنائے ہرمز کھلے تاکہ وہ 5 سو ملین ڈالر روزانہ کما سکے، یہی وہ رقم ہے جو آبنائے ہرمز بند ہونے کی وجہ سے ایرانی کھو رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا امریکہ نے آبنائے ہرمز کی مکمل ناکہ بندی کی ہوئی ہے لیکن ایران آبنائے ہرمز کی بندش نہیں چاہتا، ایرانی صرف شرمندگی سے بچنے کیلئے کہہ رہے ہیں کہ ہرمز بند رہے۔ امریکی صدر بولے 4 روز پہلے لوگوں نے مجھ سے رابطہ کیا اور کہا سر ایران ہرمز کھولنا چاہتا ہے، صدر ٹرمپ نے کہا ہم نے ہرمز کھولی تو پھر ایران سے امریکہ کبھی ڈیل نہیں کرسکیگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی پوری بحریہ سمندر کی تہہ میں ہے، ایران کی فضائیہ ختم ہو چکی، اینٹی ایئر کرافٹ اور ریڈار کا صفایا کر دیا گیا ہے، ایران کی نیوکلیئر لیبز اور اسٹوریج ایریاز کو بی 2 بمباروں نے ختم کر دیا تھا، ان کے رہنما بھی مر چکے ہیں۔

آبنائے ہرمز بند ہونے سے ایران کو روزانہ 50 کروڑ امریکی ڈالر کا نقصان: ٹرمپ

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کو بند نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ اس کی بندش سے انہیں روزانہ 50 کروڑ امریکی ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر کہا، "وہ (ایران) اسے کھلا رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ یومیہ 50 کروڑ امریکی ڈالر کما سکیں۔" مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کہہ رہا ہے کہ وہ اسے بند کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی ساکھ بچانا' چاہتے ہیں، جب کہ امریکہ نے اس کی مکمل طور پر ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار روز قبل کچھ لوگوں نے ان سے رابطہ کیا تھا اور بتایا تھا کہ ایران اس آبنائے کو فوری طور پر کھولنا چاہتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے وارننگ دیتے ہوئے کہا، "لیکن اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ایران کے ساتھ کبھی کوئی معاہدہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ ہم ان کا بقیہ ملک اور ان کے لیڈروں کو بھی اڑا کر نہ رکھ دیں۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے رہنماؤں اور امریکی میڈیا، خاص طور پر وال

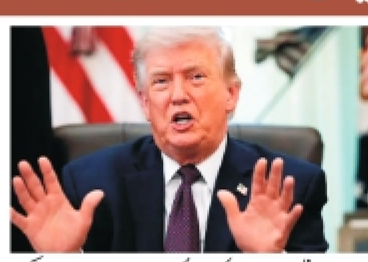

سٹریٹ جرنل اور نیویارک ٹائمز پر اپنا حملہ جاری رکھتے ہوئے، مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں آپریشن مڈ نائٹ ہیمر' کو نیچا دکھانے' یا اس کی تنقید کرنے کی اجازت کبھی نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے جوہری مقامات کو اس حد تک مکمل تباہ کر دیا ہے کہ خون کے پیاسے ایران' ان تک پہنچنے یا کھود کر نکالنے سے قاصر رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی خلائی فورس کے پاس پچھلے جون میں حملہ کیے گئے تینوں مقامات کے ہر انچ پر کیمرے کی نگرانی ہے۔ آپریشن مڈ نائٹ ہیمر' 22 جون 2025 کو ایران کی اہم جوہری تنصیبات کے خلاف امریکی فوجی حملوں کا خفیہ نام ہے۔ ان حملوں کا بنیادی مرکز تین بنیادی جوہری انفراسٹرکچر سائٹس فورڈو یورینیم افزودگی پلانٹ، نتنز جوہری تنصیب اور اصفہان نیوکلیئر ٹیکنالوجی سینٹر تھے۔ اس آپریشن میں امریکی فضائی اور بحری طاقت کا زبردست مظاہرہ پیش کیا گیا، جس میں 7 بی-2 اسپرٹ اسٹیلتھ بمبار شامل تھے، جنہوں نے براہ راست امریکہ سے 18 گھنٹے کا مشن چلایا۔ اس میں پہلی مرتبہ جنگ میں استعمال کیے گئے 30 ہزار پاؤنڈ کے بنکر بسٹر بم، ایک امریکہ آبدوز سے داغے گئے 30 ٹوماہوک میزائل اور ایرانی فضائی دفاع کو تباہ کرنے کے لیے ایف-35 اور ایف-22 اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں سمیت 125 سے زیادہ طیارے شامل تھے۔ امریکی حکام اور سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق، ان سائٹس کو انتہائی شدید نقصان پہنچا۔ پینٹاگون کا اندازہ ہے کہ ان حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو تقریباً دو سال پیچھے کر دیا ہے۔

نیپال کے وزیر داخلہ سودھن گرونگ نے

منصفانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا

کھٹمنڈو، 22 اپریل (یو این آئی) نیپال کے وزیر داخلہ سودھن گرونگ نے بدھ کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا کیونکہ سرمایہ کاری سے متعلق معاملات پر تنازعہ چل رہا تھا جو کچھ عرصے سے چل رہا تھا۔ سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر گرونگ نے واضح کیا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کی مسلسل پوزیشن تحقیقات کے عمل میں رکاوٹ بنے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "مجھ سے متعلق معاملات کی منصفانہ تحقیقات کو یقینی بنانے اور دفتر میں رہتے ہوئے مفادات کے تصادم' کی صورت سے بچنے کے لیے، میں نے اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے، جو آج سے موثر ہے۔" غور طلب ہے کہ وزیر داخلہ مسٹر گرونگ کو اس وقت سوالات کا سامنا کرنا پڑا جب منی لانڈرنگ کے الزامات کا سامنا کرنے والے تاجر دیپک بھٹ کے ساتھ ان کی کاروباری شراکت کی تفصیلات منظر عام پر آئیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر گرونگ نے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں مکمل تعاون کرنا چاہتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ قانونی عمل کسی سیاسی دباؤ یا اثر و رسوخ کے بغیر آگے بڑھے۔

امریکہ نے ایران کو اسلحہ فراہم کرنے والی

کمپنیوں اور افراد پر نئی پابندیاں لگادیں

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے ایران کو اسلحہ فراہم کرنے والی کمپنیوں اور افراد پر نئی پابندیاں عائد کردیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق 14 افراد اور کمپنیوں کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کرلیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ نے کہا کہ ایران کو اسلحہ فراہم کرنے والی کمپنیوں اور افراد پر نئی پابندیاں لگادی ہیں جبکہ ایران کے ہتھیاروں کے نیٹ ورک کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی حکام کے مطابق پابندیوں کی زد میں آنے والے اہداف میں ایرانی طیارے بھی شامل ہیں۔

برطانیہ میں 30 ممالک کے نمائندوں کا اجلاس: ہرمز میں محفوظ جہازرانی کے لیے مشترکہ فوجی منصوبہ کی تیاری

لندن، 22 اپریل (یو این آئی) برطانیہ اور فرانس بدھ کو لندن میں 30 سے زائد ممالک کے فوجی منصوبہ سازوں کی میزبانی کریں گے، جس کا مقصد آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے فوجی منصوبوں کو حتمی شکل دینا ہے۔ برطانوی وزارت دفاع کے مطابق نارتھ ووڈ میں مستقل جوائنٹ ہیڈ کوارٹرز میں ہونے والی دو روزہ کانفرنس میں مختلف ممالک کی فوجی صلاحیتوں، کمانڈ کے ڈھانچے اور خطے میں تعیناتیوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزارت نے کہا کہ ان فوجی منصوبوں کو اس وقت آگے بڑھایا جائے گا جب مستقل جنگ بندی کا معاہدہ طے پا جائے گا اور حالات سازگار ہوں گے۔ یہ بات چیت اس تزویراتی سمندری راستے میں جہاز رانی کی آزادی کو بحال کرنے کے لیے لندن اور پیرس کی قیادت میں بنائے جانے والے کثیر القومی اتحاد کا ایک نیا قدم ہے۔ برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی نے کہا کہ آج اور کل کام سفارتی اتفاق رائے کو ایک مشترکہ فوجی منصوبے میں تبدیل کرنا ہے تاکہ آبنائے ہرمز کے ذریعے بحری جہازوں کے محفوظ گزرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ مسٹر ہیلی نے کہا کہ بین الاقوامی تجارت، توانائی کی حفاظت، اور عالمی معیشت کا استحکام جہاز رانی کی آزادی پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا، "مشترکہ مقاصد پر کام کرنے اور کثیر القومی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے سے، ہم اس راستے کو دوبارہ کھولنے اور عالمی معیشت کو مستحکم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔"

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com